مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ

قرآن مجید سمجھ کر پڑھنے والوں کیلئے بالکل نیا طریقہء تعلیم

مُصنّف

حضرت علامہ مولانا ارشد القادری رحمۃ اللہ علیہ

علمی پبلشرز

داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور

السلام علیک ایھا النبی ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

نام کتاب .... مصباح القرآن

مصنف .... علامہ ارشد القادری

تزئین .... حافظ محمد وسیم قادری

قانونی معاون .... چوھدری محمد حسین بھٹہ

ایڈوکیٹ لاھور ھائی کورٹ

سرورق .... محمد فہیم رضا

مطبع .... علمی پرنٹرز لاھور

تعداد 1100

ھدیہ 150روپے

ناشر .... علمی پبلشرز

داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاھور

منجانب

شفاء القرآن فاونڈیشن

لبرٹی مارکیٹ گلبرگ لاھور 0300-4618516

خضر روڈ اپر مال لاھور 0300-4541210

عرض ناشر

حدیث مبارکہ میں نبی کریم رء وف الرحیم ﷺ نے ارشاد فرمایا ۔

خَيْرُ كُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرآنَ وَعَلَّمَهُ.

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور دوسروں کو سکھائے ۔(الحدیث)

قرآن مجید بنی نوع انسان کے لئے ایسا دستور الحیات ہے جس پر عمل پیرا ہو کر انسان دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران ہو سکتا ہے اسے چھوڑ کر کسی بھی صورت میں حقیقی کامیابی حاصل نہیں کی جا سکتی ۔اور یہ بات بھی اظہر من الشمس کی طرح روشن ہے کہ قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے کے بغیر اس پر عمل کرنا بھی ناممکن ہے ۔ ہمیں قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے کیلئے علمائے باعمل جو خود بھی قرآن مجید کو پڑھتے ،سمجھتے اور اس پر عمل کرتے ہوں کی طرف رجوع کرنا چاہیے ۔تاکہ ان کی مبارک صحبت میں بیٹھ کر ہمیں بھی قرآن مجید کے الفاظ اور آیات سے آگاہی حاصل ہو اور ہمارے اندر عمل کرنے کا جذبہ بیدار ہو ۔

انہی علمائے با عمل میں حضرت علامہ ارشد القادری رحمتہ اللہ علیہ کی ذات مبارکہ بھی ہے جن کی زندگی کا مقصد مسلمانوں کو بیدار کرنا اور سیدھے راستے کی طرف اُن کی رہنمائی کرنا تھا آپ نے مسلمانوں کو قرآن مجید کے ترجمہ اور تفسیر سے قریب تر کرنے کیلئے "مصباح القرآن " نامی عظیم کتاب لکھی ۔موجودہ دور میں مسلمان بھائیوں اور بہنوں کیلئے جو اپنی مصروفیات کی وجہ سے قرآن مجید کا ترجمہ وتفسیر نہیں سیکھ سکتے یہ کتاب عظیم تحفہ ہے ۔

شفاء القرآن فاونڈیشن کے جملہ اراکین کی دِلی تمنا تھی کہ کسی ایسی کتاب کی فوراً اشاعت کی جائے جس سے قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر وغیرہ سمجھنے میں آسانی ہو

شفاء القرآن فاونڈیشن کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل شعبے قائم کیے جا رہے ہیں ۔

(۱)شعبہ تلاوت قرآن (۲)شعبہ ترجمہ و تفسیر قرآن(۳)شعبہ اشاعت قرآن (۴)شعبہ جدید تحقیق قرآن (۵)شعبہ تحفظ اوراق قرآن ۔

ہم حضرت علامہ مولانا محمد منشاء تابش قصوری صاحب مدظلہ العالی کا تہہ دِل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے ہمیں مصباح القرآن کا پہلا اور تیسرا حصہ عنایت فرمایا ۔تلاش بسیار کے باوجود دوسرا حصہ نہ مل سکا تو آپ کے حکم پر پہلا اور تیسرا حصہ شائع کیا جارہا ہے ۔دوسرا حصہ مل جانے پر اُسے بھی آئندہ شامل اشاعت کرلیا جائے گا ۔انشاء اللہ عزوجل

محمد وسیم قادری

شفاء القرآن فاونڈیشن لاہور

شرفِ انتساب

میں خدمتِ قرآن کی اس حقیر کوشش "مصباح القرآن" کو اپنے آقائے نعمت جلالۃ العلم استاذ العلماء حضور حافظ ملت علیہ الرحمۃ والرضوان اور اُن کے عظیم علمی مرکز الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم سے منسوب کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں کہ وہیں کا فیضان میری تمام تر صلاحیت فکر و ہمت کی اصل پونجی ہے۔

سپاہ تازہ برانگیزم از ولایتِ عشق
کہ در حرم خطرے از بغاوت خرد است

آسودۂ احسان و کرم
ارشد القادری
دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء
نئی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِوَلِیِّہٖ اِلَّا عَلٰی ٥ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْمُجْتَبٰی ٥
وَعَلٰی آلِہٖ سُفُنِ النَّجَا وَصَحْبِہٖ نُجُوْمُ الْھُدٰی ٥

جس دن مکے میں قرآن کے نزول کا آغاز ہوا وہ نزول قرآن کا پہلا دن تھا۔ ہر طرف کفر کا اندھیرا، ہر طرف بدبختیوں کی سیاہی، اور ہر طرف نحوستوں کی کالی رات، اسی عالم میں حرا کے افق پر ایک روشنی چمکی۔ نور کا ایک دائرہ بنا۔ اُجالا پھیلنے لگا۔ تاریکیاں سمٹنے لگیں۔ پردہ اٹھنے لگا۔ جلوے بکھرنے لگے۔

اِدھر سپیدۂ سحر نمودار ہوا اُدھر رات نے رختِ سفر باندھا۔ اِدھر آسمان سے اترنے والی تجلّی پر مکّہ والوں نے اپنے گھروں کے دروازے مقفل کئے اور اُدھر چشم زدن میں زہوں کے سینکڑوں بند دروازے خود بخود کھُل گئے۔

شر نے پوری قوت کے ساتھ قرآن کے راستے میں حائل ہونا چاہا لیکن دیواریں ٹوٹ گئیں فصیلیں گر گئیں، بساط اُلٹ گئی، خون منجمد ہوگیا، ہاتھ شل ہوگئے۔ قرآن کی روشنی سمٹنے کے لئے نہیں آئی تھی پھیلنے کے لئے آئی تھی ——— وہ پھیلی تو پھیلتی چلی گئی۔

دیکھتے دیکھتے سارے عرب میں پھیل گئی۔ پھر سرحدوں کو عبور کیا۔ پھر جنگلوں ریگ زاروں، سمندروں اور پہاڑوں سے گزری۔ یہاں تک کہ ایک دن قرآن کے نور سے ساری دنیا منور ہوگئی۔ ظاہر بھی روشن ہوا باطن بھی چمکنے لگا۔ بدن بھی سنور گیا، روح بھی نکھر گئی۔

انسانوں پر انسانوں کی خدائی کے سارے سانچے ٹوٹ گئے۔ سروں کی سرفرازی اور گردنوں کی سربلندی کے لئے دنیا میں ایک نیا پیمانہ رائج ہوا۔ وحشت زدہ انسانوں کو ایک پاکیزہ تہذیب ملی، زندگی کا ایک نیا دستور ملا۔ قرآن نے وہ سب کچھ دیا جس کی بنی نوع انسان کو ضرورت تھی۔ قرآن اسی کا نامۂ ہدایت تھا جس نے اس کائنات کی تخلیق فرمائی۔

اس سے زیادہ بہتر اور کون جان سکتا تھا کہ انسان کو کیا چاہیئے کیا نہیں چاہیئے۔ اس کی بھلائی کس میں ہے کس میں نہیں ہے۔ اس کائنات میں اس کی حیثیت کیا ہے کیا نہیں ہے۔ اپنی مخلوق کو اپنی مرضی کا پابند بنانے کا حق اگر خالق کو نہیں ہے تو پھر کسے ہے۔ بندہ اپنے مالک کے آگے نہیں جھکے گا تو پھر کس کے آگے جھکے گا انسان اگر پتھر کے آگے جھکتا ہے تو یہ صرف مالک ہی کیساتھ غداری نہیں ہے، بلکہ یہ خود انسان کے لئے بھی باعثِ ننگ ہے کہ وہ اپنے سے کمتر کے آگے جھکا اور بلا وجہ جھکا نہ پتھروں نے اس کی تخلیق کی اور نہ اس کی پرورش میں ان کا کوئی حصہ ہے۔

یہی ہے قرآن کا وہ سچا اور پُرکشش پیغام جس نے ساری دنیا کو اس کے گرد جمع کر دیا۔

قرآن عربی زبان میں نازل ہوا اور قرآن کے تعلق سے وہ زبان بہت سارے ملکوں کی مادری زبان بن گئی اور زمین کے جن خطوں کو زبان کا یہ شرف حاصل نہیں ہو سکا وہاں تراجم کے ذریعہ قرآن کا پیغام لوگوں تک پہنچایا گیا۔

برصغیر ہند میں قرآن سمجھنے اور سمجھانے کے لئے عربی زبان کی تعلیم کے بڑے بڑے مراکز قائم ہوئے۔ جہاں صرف و نحو کے قواعد کے ذریعہ عربی زبان سیکھنے کے لئے باضابطہ ایک نصاب تعلیم کی تکمیل کرائی گئی، علماء نے نہایت اخلاص و محبت کیساتھ

قرآن کے علوم و معارف کو تراجم و تفاسیر کے ذریعہ عوام میں پھیلایا۔

لیکن جیسے جیسے ہمارے اقبال کا سورج ڈھلتا گیا ہمارے جذبے کی آنچ سرد ہونے لگی، نہ طلبہ میں شوق کی وہ تپش باقی رہی اور نہ اساتذہ میں للّٰہیت کا وہ اخلاص زندہ رہا جس نے کبھی مٹی کو سونا بنایا تھا۔

اب عربی درسگاہوں سے جو طلبہ سندِ فراغ لے کر نکلتے ہیں وہ تقریریں تو بہت اچھی کر لیتے ہیں لیکن اپنی استعداد سے قرآن کی ایک آیت کا صحیح ترجمہ نہیں کر سکتے اس محرومی کا الزام صرف طلبہ پر نہیں ڈالا جا سکتا بلکہ ہمارا موجودہ نصابِ تعلیم بھی موردِ الزام ہے۔ کیونکہ پورے نصاب میں دوسرے مضامین کی بہ نسبت تفسیر قرآن کا عنصر اتنا کم ہے کہ اسے نہیں کے برابر کہنا چاہیئے ـــــ اور جتنا کچھ ہے بھی تو اس کی تکمیل بھی اچھی طرح نہیں کرائی جاتی۔

ترجمۂ قرآن کے سلسلے میں ہمیں نوجوان علماء کی قلتِ استعداد کا اندازہ اس وقت ہوا جب بیرونی ملکوں کے سفر کے دوران ایک مرکزی مسجد میں درسِ قرآن دینے کے لئے چند امیدواروں کا میں نے انٹرویو لیا۔ کنزالایمان سامنے رکھنے کے باوجود صحیح طور پر ان کے لئے یہ بتانا مشکل تھا کہ کونسا لفظ کس لفظ کا ترجمہ ہے۔

اس کے بعد ہی شدت کے ساتھ میں نے اس بات کی ضرورت محسوس کی کہ قرآن حکیم کے معانی و مطالب سے واقف ہونے کے لئے ایک ایسی کتاب تصنیف کی جائے جو عربی مدارس کے نصاب میں بھی داخل کی جا سکے تاکہ طلباء کے اندر شروع ہی سے ترجمۂ قرآن کی استعداد پیدا ہو، اور ان حضرات کے لئے بھی وہ مفید ہو جو کسی عربی درسگاہ سے منسلک نہیں ہیں لیکن قرآن کو سمجھ کر پڑھنا چاہتے ہیں ـــــ۔

خاص طور پر انگریزی درسگاہوں کے اساتذہ، اور جدید تعلیمیافتہ حضرات، اور فکری شعور رکھنے والے اُردو خواں افراد اس کتاب کے ذریعہ اپنے اندر ترجمۂ قرآن کی استعداد پیدا کرسکیں۔

چنانچہ میں نے اللہ کی کارسازی پر بھروسہ کرکے "مصباح القرآن" کے نام سے بالکل جدید طریقے پر ایک کتاب کی تصنیف شروع کردی جو سرِدست تین حصّوں پر مشتمل ہے۔

اعتراف نعمت کے طور پر میں نے اپنی مادرِ علمی الجامعۃُ الاشرفیہ مصباحُ العلوم مبارکپور کی طرف منسوب کرتے ہوئے اپنی اس کتاب کا نام "مصباح القرآن" رکھا ہے کہ وہی میری ساری علمی اور فکری صلاحیتوں کا منبع، مصدر اور سرچشمہ ہے۔

ہے مست اُنکی بوئے گریباں سے شاخِ گُل
گُل سے چمن، چمن سے صبا اور صبا سے ہم

خادمُ القرآن

ارشد القادری

دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الدرس الاوّل

نئے الفاظ کے معانی

اَلْحَمْدُ	ساری تعریف	عَظِیْمٌ	بڑا
لِلّٰہِ	اللہ کے لئے	لَا تُفْسِدُوْا	فساد مت کرو
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	جو سارے جہانوں کا پروردگار	وَاِنَّ	اور بیشک
لِ	لئے۔ سے۔ واسطے	مُفْلِحُوْنَ۔	کامیاب لوگ
لَا	نہیں۔ وَ اور، فَ۔ پس، تو	اَرْضٌ	زمین
رَیْبٌ	شک	مُحِیْطٌ	گھیرے ہوئے
فِیْہِ	اس میں	عَلٰی	پر
فِیْ	میں	کُلُّ	ہر
ہٗ	اُس کا۔ اُس کی۔ اُس کے	شَیْءٌ	چیز
بِ	ساتھ۔ میں۔ پر	قَدِیْرٌ	قادر۔ قدرت والا
اُولٰٓئِکَ	وہ لوگ	لَہٗ	اُس کے لئے
اُولٰٓئِکَ ھُمُ	وہی لوگ	عَلَیْھِمْ	اُن پر
لَھُمْ	اُن کے لئے	فِیْھِمْ	اُن میں

آیاتِ کریمہ

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الفاتحہ ۱

۲ لَا رَيْبَ فِيْهِ — بقر ۳
۳ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ — بقر ۵
۴ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ — بقر ۷
۵ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ — بقر ۱۲
۶ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ — بقر ۱۹
۷ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ — بقر ۲۰

تمرینات (مشقی سوالات)

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے، یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے۔

۱ ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے
۲ اس میں کوئی شک نہیں
۳ وہی لوگ کامیاب ہیں
۴ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔
۵ فساد مت کرو زمین میں
۶ اور اللہ گھیرے ہوئے ہے کافروں کو
۷ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ — الفاتحہ ۱
۲ لَا رَيْبَ فِيْهِ — بقر ۳
۳ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ — بقر ۵
۴ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ — بقر ۷

۵ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ — بقرہ ۱۲

۶ وَاللّٰہُ مُحِیْطٌۢ بِالْکٰفِرِیْنَ ○ — بقرہ ۱۹

۷ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ — بقرہ ۲۰

۳۔ مذکورہ بالا آیات میں سے وہ آیات بتائیے جس میں قرآن کا ذکر ہے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ قوت والا ہے یہ دعویٰ کس کس آیت سے آپ ثابت کر سکتے ہیں۔

الدرس الثانی

نئے الفاظ کے معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
یٰاَیُّھَا	اے	اَلَّذِیْ	جو۔ جس نے
نَاسٌ	لوگ۔ لوگو	ھُوَالَّذِیْ	وہی اللہ ہے جو۔ جس نے
اُعْبُدُوْا	عبادت کرو	خَلَقَ	پیدا کیا
رَبَّکُمْ	تمہارا رب۔ اپنے رب۔	لَکُمْ	تمہارے لئے
اِنْ۔	اگر۔ بیشک۔ نہیں	اِنِّیْ	بیشک میں
کُنْتُمْ	تم ہو۔	جَاعِلٌ	بنانے والا۔ پیدا کرنے والا
صٰدِقِیْنَ	سچے	خَلِیْفَۃٌ	نائب۔
اَلَّذِیْنَ	جو لوگ	اِنَّہٗ	بیشک وہ
اٰمَنُوْا	ایمان لائے	اِنَّہٗ ھُوَ	بیشک وہی
عَمِلُوْا	کام کیا۔ عمل کیا۔	تَوَّابٌ	توبہ قبول کرنے والا
صٰلِحٰتٌ	نیک۔ اچھے	رَحِیْمٌ	نہایت مہربان
ھُوَ	وہ	یْ ۔	میرا۔ میری۔ میرے

آیاتِ کریمہ

1. يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ — بقر ۲۱
2. اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ٥ — بقر ۲۳
3. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ٥ — بقر ۲۵
4. هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ — بقر ۲۹
5. اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً — بقر ۳۰
6. اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ٥ — بقر ۳۷

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے — یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے۔

1. اے لوگو عبادت کرو اپنے رب کی
2. اگر تم لوگ سچے ہو
3. جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے
4. وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے
5. بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں (اپنا) نائب
6. بیشک وہی توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے ——

1. اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٥ — بقر ۵
2. لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ٥ — بقر ۷
3. اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ — بقر ۲۰
4. اَلَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ — بقر ۲۹

⑤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ — بقرہ ۲۳
⑥ اِنِّىۡ جَاعِلٌ فِى الۡاَرۡضِ خَلِيۡفَةً — بقرہ ۳۰
⑦ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ — الفاتحہ ۱
⑧ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّكُمۡ — بقرہ ۲۱
⑨ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — بقرہ ۲۵

۳۔ بتائیے کہ کس آیت میں لوگوں کو نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۴۔ بتائیے کہ کس آیت میں اللہ کے پیارے بندوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

۵۔ اب تک بارہ آیات آپ پڑھ چکے۔ ان میں سے کسی پانچ آیت کا اردو میں ترجمہ کیجئے

الدرس الثالث

نئے الفاظ کے معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَصۡحٰبُ	والے۔ ساتھیوں	وَاِذۡ	اور جب۔ اور یاد کرو اس وقت کو جب
نَارٌ	آگ۔ جہنم	اٰتَيۡنَا	ہم نے دیا۔ ہم نے عطا کیا
اَصۡحٰبُ النَّار	جہنمی۔ جہنم والے	الۡكِتٰبَ	کتاب (تورات مراد ہے)
اُذۡكُرُوۡا	یاد کرو	قَالَ	کہا۔ فرمایا
نِعۡمَتِىَ	میری نعمت	لِقَوۡمِهٖ	اپنی قوم سے۔ اس کی قوم سے
اَقِيۡمُوۡا	قائم کرو۔ قائم رکھو۔	مُوۡسٰى	ایک پیغمبر کا اسم گرامی
اٰتُوۡا	دو۔ ادا کرو۔	قُلۡنَا	ہم نے کہا۔ ہم نے حکم دیا۔
وَارۡكَعُوۡا	اور رکوع کرو۔ نماز پڑھو	اُدۡخُلُوۡا	داخل ہو جاؤ۔
مَعَ	ساتھ	هٰذِهِ	یہ۔ اس۔
رَاكِعِيۡنَ	رکوع کرنیوالوں۔ نماز پڑھنے والوں	الۡقَرۡيَةَ	بستی۔ گاؤں۔

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اس بستی۔	قُلْتُمْ	تم لوگوں نے کہا
قُلْتُ	میں نے کہا	لَاتَدْخُلُوا۔	تم لوگ مت داخل ہو
قُلْتَ	تو نے کہا	لَاتَشْرَبُوا۔	تم لوگ مت پیو

آیاتِ کریمہ

۱ اُولٰئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ہ — بقر ۳۹

۲ اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ ہ — بقر ۴۰

۳ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ — بقر ۴۳

۴ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ہ — بقر ۴۳

۵ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ — بقر ۵۳

۶ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ — بقر ۵۴

۷ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ — بقر ۵۸

تمرینات

ا۔ عربی میں ترجمہ کیجئے ——— یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اسکی عربی آیت لکھ دیجئے

۱ وہ لوگ جہنمی ہیں۔

۲ یاد کرو میری نعمت کو

۳ اور قائم رکھو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ

۴ اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ

۵ اور جب ہم نے دی موسیٰ کو کتاب

۶ اور جب فرمایا موسیٰ نے اپنی قوم سے

۷ اور جب ہم نے حکم دیا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں۔

۸ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا۔

۹ بیشک وہی توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

۱۰ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱ أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	بقر ۳۹
۲ اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ	بقر ۴۰
۳ وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	بقر ۴۳
۴ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝	بقر ۴۳
۵ وَإِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	بقر ۵۳
۶ وَإِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	بقر ۵۴
۷ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	بقر ۵۸
۸ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	بقر ۲۳
۹ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝	بقر ۳۷
۱۰ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ	بقر ۱۲

۳۔ بتائیے وہ کونسی آیت ہے جس میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے

۴۔ کافروں کو کیوں أَصْحٰبُ النَّارِ کہا گیا ہے۔

۵۔ اہلِ ایمان کو کیوں مُفْلِحُوْنَ کہا گیا ہے۔

الدرس الرابع

نئے الفاظ کے معانی

قُلْتُمْ	تم لوگوں نے کہا۔ تم نے کہا	يٰمُوْسٰى	اے موسیٰ

لَنْ نَصْبِرَ	ہم ہرگز صبر نہیں کرینگے	بِرَحْمَتِهٖ	اپنی رحمت کے ساتھ
〃 〃	ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا	مَنْ	جسے
عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ	ایک ہی طرح کے کھانے پر	يَّشَآءُ	چاہتا ہے۔ چاہے
لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ	نہ انھیں کوئی خوف ہے	ذُوْ	والا
وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ	اور نہ انھیں کچھ غم ہے	اَلْفَضْلِ	نعمت۔ احسان۔ فضل وکرم
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	جنت والے۔ جنتی	قُلْ	آپ کہیئے۔ آپ فرماؤ۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا	اور بیشک ہم نے عطا کی۔ ہم نے دی	هَاتُوْا	لاؤ۔ پیش کرو۔
بَصِيْرٌ	دیکھنے والا ہے۔ دیکھ رہا ہے	بُرْهَانَكُمْ	اپنی دلیل۔
بِمَا	جو کچھ	اِنْ كُنْتُمْ	اگر تم ہو
يَعْمَلُوْنَ	وہ کرتے ہیں	صٰدِقِيْنَ	(اپنے دعوے میں) سچے
يَخْتَصُّ	خاص کرتا ہے۔		

آیاتِ کریمہ

۱ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ — بقر ۶۱

۲ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ — بقر ۶۲

۳ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۝ — بقر ۸۲

۴ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ — بقر ۸۷

۵ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ — بقر ۹۶

۶ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ — بقر ۱۰۵

۷ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ — بقر ۱۱۱

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے ۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے

۱ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے پر

۲ نہ انھیں کوئی خوف ہے اور نہ انھیں کچھ غم ہے۔

۳ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا وہ جنتی ہیں۔

۴ اور بیشک ہم نے دی موسیٰ کو کتاب

۵ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ لوگ کر رہے ہیں۔

۶ اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔

۷ اور (اے محبوب) آپ فرماؤ کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔

۸ اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

۹ اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ۔

۱۰ بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں اپنا نائب (یعنی حضرت آدم کو)

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ ٥ بقر ۶۱

۲ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥ بقر ۶۲

۳ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ بقر ۸۲

۴ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ بقر ۸۷

۵ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ٥ بقر ۹۶

۶ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ٥ بقر ۱۰۵

۷ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ٥ بقر ۱۱۱

۸ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ — بقر ۲۱

۹ اَلَّذِیْ خَلَقَكُمْ — بقر ۲۹

۱۰ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِيْفَةً — بقر ۳۰

۳- اس حقیقت کے اظہار سے کہ بندوں کے اعمال اللہ دیکھ رہا ہے۔ بندوں پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے۔

۴- توبہ قبول کرنے کے لیئے مہربانی کیوں ضروری ہے۔

۵- پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیات کا اس طرح ترجمہ کیجیئے کہ پہلے مفرد الفاظ کے معانی لکھیئے اس کے بعد پوری آیت کا ترجمہ کیجیئے۔

الدرس الخامس

نئے الفاظ کے معانی۔

اِنَّكَ	بیشک تو
اِنَّكَ اَنْتَ	بیشک تو ہی
سَمِيْعٌ	خوب سننے والا
عَلِيْمٌ	خوب جاننے والا
وَمَا	اور نہیں (ہے)
غَافِلٌ	بے خبر۔ لاپرواہ
عَمَّا	اس سے جو
تَعْمَلُوْنَ	تم کرتے ہو۔ تم کر رہے ہو
لِلّٰهِ	اللہ ہی کا (ہے)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اے وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا۔	ایمان لائے۔ یعنی اے ایمان
اِسْتَعِيْنُوْا۔	مدد چاہو
اِذَآ اَصَابَتْهُمْ	جب انھیں پہنچتی ہے
مُصِيْبَةٌ۔	کوئی مصیبت
قَالُوْٓا۔	تو وہ کہتے ہیں۔ انھوں نے کہا
اِنَّا لِلّٰهِ۔	بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں
وَاِنَّآ اِلَيْهِ۔	اور بیشک ہم اسی کی طرف
رٰجِعُوْنَ	لوٹنے والے ہیں۔ ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے
كُتِبَ	فرض کیا گیا۔ فرض کیئے گئے
عَلَيْكُمْ	تم پر۔

اَلصِّيَام	روزے	مِنْ قَبْلِكُمْ	تم سے پہلے تھے،
كَمَا	جیسا۔ جیسے۔ جیسی۔	وَاتَّقُوْا	اور ڈرو

آیاتِ کریمہ

۱ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بقرہ ۱۲۷

۲ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ بقرہ ۱۴۰

۳ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ط بقرہ ۱۴۲

۴ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ بقرہ ۱۵۳

۵ وَاِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝ بقرہ ۱۵۶

۶ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ ط بقرہ ۱۸۳

۷ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ بقرہ ۱۹۴

تمرینات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے ۔۔۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ بیشک تو ہی خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

۲ اور نہیں ہے اللہ بے خبر جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

۳ اے محبوب! آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی کا ہے پورب بھی اور پچھم بھی۔

۴ اے ایمان والو مدد چاہو صبر سے اور نماز سے۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

۵ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی

کی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔

۶ اے ایمان والو فرض کئے گئے تم پر روزے جیسے اُن لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے

۷ اور ڈرو اللہ سے اور جان لو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۸ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے پر۔

۹ اور جب ہم نے حکم دیا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں۔

۱۰ اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ (یعنی نماز پڑھو نماز پڑھنے والوں کیساتھ)

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بقرہ/۱۲۷

۲ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ بقرہ/۱۴۰

۳ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ط بقرہ/۱۴۲

۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ بقرہ/۱۵۴

۵ وَاِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ بقرہ/۱۵۶

۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بقرہ/۱۸۳

۷ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ بقرہ/۱۹۴

۸ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۝ بقرہ/۸۱

۹ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ بقرہ/۱۰۵

۱۰ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ ———— بقرہ/۲۱

۳- اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے، اس کا کیا مطلب ہے؟

۴- مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ کہنے میں کیا حکمت ہے۔

۵۔ پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیات کا اس طرح ترجمہ کیجئے کہ پہلے مفرد الفاظ کے معانی لکھئے اس کے بعد عبارت کا ترجمہ کیجئے۔

الدرسُ السادس

نئے الفاظ کے معانی

رَبَّنَآ	اے ہمارے پروردگار	فَاحْذَرُوْهُ	تو اس سے ڈرو
اٰتِنَا	تو ہمیں عطا کر	حَلِيْمٌ	نہایت حلم والا
حَسَنَةً	بھلائی	اَنْتَ	تو
قِنَا	تو ہمیں بچا	مَوْلٰنَا	ہمارا مولا
عَذَابَ النَّارِ	دوزخ کے عذاب سے	فَانْصُرْنَا	تو ہماری مدد فرما
يَهْدِیْ	ہدایت دیتا ہے۔ چلاتا ہے	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ	کافروں پر
صِرَاط	راستہ	يُصَوِّرُكُمْ	تمہاری تصویر بناتا ہے
مُسْتَقِيْم	سیدھا	فِی الْاَرْحَامِ	ماؤں کے پیٹ میں
هَاجَرُوْا	ہجرت کی	كَيْفَ يَشَآءُ	جیسی چاہتا ہے
جَاهَدُوْا	جہاد کیا	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک جن لوگوں نے
يَرْجُوْنَ	امیدوار ہیں	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اللہ کی آیتوں کے
رَحْمَتَ اللّٰهِ	رحمت خداوندی	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	سخت عذاب
يَعْلَمُ	جانتا ہے	اَنْتُمْ	تم۔ تم لوگ
مَا	جو۔ جو کچھ	اَنَا	میں
فِیْ اَنْفُسِكُمْ	تمہارے دلوں میں ہے	نَحْنُ	ہم۔ ہم لوگ

آیاتِ کریمہ

① رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ بقرہ ۲۰۱

② وَاللّٰهُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ بقرہ ۲۱۳

③ وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ بقرہ ۲۱۸

④ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۝ بقرہ ۲۳۵

⑤ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝ بقرہ ۲۸۶

⑥ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۝ آل عمران ۴

⑦ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ۝ آلِ عمران ۶

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے — یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے۔

① اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں بھلائی عطا کر دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

② اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف

③ اور جن لوگوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی لوگ رحمت الٰہی کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

④ اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تو اس سے ڈرو۔

⑤ تو ہمارا مولا ہے پس ہماری مدد فرما کافروں پر۔

⑥ وہی اللہ ہے جو تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے۔

۷ جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ بقرہ ۲۰۱

۲ وَاللّٰهُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ بقرہ ۲۱۳

۳ وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ بقرہ ۲۱۸

۴ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۝ بقرہ ۲۳۵

۵ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝ بقرہ ۲۸۶

۶ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ آلِ عمران ۴

۷ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ط آلِ عمران ۶

۸ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ بقرہ ۱۹۴

۹ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ بقرہ ۶۲

۱۰ وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ ۝ بقرہ ۶۱

۳۔ کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ دلوں کا حال جانتا ہے۔

۴۔ بتایئے کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ کیوں ہے۔

۵۔ پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیتوں کا اس طرح ترجمہ کیجئے کہ پہلے مفرد الفاظ کے معانی لکھیئے اس کے بعد پوری آیت کا ترجمہ کیجئے۔

الدرس السابع

نئے الفاظ کے معانی

لفظ	معنی
یَرْزُقُ	روزی دیتا ہے۔ رزق عطا کرتا ہے
بِغَیْرِ حِسَابٍ	بے حساب
وَاذْکُرْ	اور یاد کر
رَبَّکَ	اپنے رب کو۔ تیرا رب
کَثِیْرًا	کثرت سے۔
وَسَبِّحْ	اور اس کی تسبیح کر۔ پاکی بول
بِالْعَشِیِّ	کچھ دن رہے شام کو
وَالْاِبْکَارِ	اور صبح تڑکے
رَبِّیْ	میرا رب
رَبَّکُمْ	تمہارا رب
فَاعْبُدُوْهُ	تو اس کی عبادت کرو
مَاکَانَ	نہیں تھا۔ نہیں ہے۔ نہیں تھے
وَلٰکِنْ کَانَ	لیکن تھا۔ ہے۔ تھے۔
حَنِیْفًا	حق کی طرف جھکنے والے۔ جھکنے والا
مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ	مشرکین میں سے
اِنَّ الْفَضْلَ	بیشک نعمت
بِیَدِ اللّٰهِ	اللہ کے ہاتھ میں
یُؤْتِیْهِ	وہ اسے عطا کرتا ہے
مَنْ یَّشَآءُ	جسے چاہتا ہے
وَاسِعٌ	وسعت والا
حَقَّ تُقٰتِهٖ	جو ڈرنے کا حق ہے
وَلَا تَمُوْتُنَّ	اور ہرگز مت مرنا
اِلَّا	لیکن
وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	اس حال میں کہ تم مسلمان ہو
رَبُّنَا	ہمارا رب
اِلٰهُکُمْ	تمہارا معبود

آیاتِ کریمہ

1. اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ — آل عمران ۳۷
2. وَاذْکُرْ رَّبَّکَ کَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ — آل عمران ۴۱
3. اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝ — آل عمران ۶۷

۴ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ آل عمران ۶۷

۵ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ج يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ آل عمران ۷۳

۶ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ۝ آل عمران ۱۰۲

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے — یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ بے شک اللہ جسے چاہے بے حساب روزی دیتا ہے

۲ اور اپنے رب کا ذکر کیجئے کثرت سے۔ اور اس کی تسبیح کیجئے کچھ دن رہے شام کو اور صبح تڑکے۔

۳ بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے

۴ ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی لیکن وہ حق کی طرف جھکنے والے مسلمان تھے اور نہ وہ مشرکین میں سے تھے۔

۵ آپ فرما دیجئے کہ ہر طرح کی نعمت اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے نعمت عطا کرتا ہے۔ بیشک اللہ وسعت والا خوب علم والا ہے۔

۶ اور (اے محبوب) آپ فرما دو کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو

۷ اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے اور نہ انھیں کوئی خوف ہے اور نہ کچھ غم۔

۸ ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

⑨ اے ایمان والو تم پر روزے فرض کئے گئے جیسے فرض کئے گئے تھے ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے۔

① اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ آل عمران ۳۷

② وَاذْکُرْ رَّبَّکَ کَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ آل عمران ۴۱

③ اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝ آل عمران ۵۱

④ مَا کَانَ اِبْرٰھِیْمُ یَھُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّلٰکِنْ کَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ط وَمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ آل عمران ۶۷

⑤ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ط یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ آل عمران ۷۳

⑥ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ آل عمران ۱۰۲

⑦ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝ بقر ۳۷

⑧ وَاِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۝ بقر ۱۵۶

⑨ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ بقر ۱۴۰

⑩ ھُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ ۝ آل عمران ۶

۳۔ نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے معانی لکھئے۔ نوٹ:۔ ان الفاظ کو ضمیر کہا جاتا ہے جو نام کی جگہ پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ اَنْتَ۔ اَنْتُمْ۔ اَنَا۔ ی۔ ہٗ۔ ھُوَ۔ ھُمْ۔ اِنِّیْ۔ اِنَّہٗ۔ رَبِّیْ۔ رَبُّکُمْ۔ رَبَّنَا۔ عَلَیْہِ۔ عَلَیْکُمْ۔ عَلَیْھِمْ۔ لَہٗ۔ لَھُمْ۔ لِیْ۔

لَنَا ۔ لَکُمْ ۔ اِلَیْہِ ۔ اِلَیْہِمْ ۔

۴۔ کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کا ڈھانچہ ماں کے پیٹ میں اللہ ہی تیار کرتا ہے۔

۵۔ کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ سب کو رزق عطا کرتا ہے۔

الدرسُ الثامن

نئے الفاظ کے معانی

لِلّٰہِ	اللہ ہی کا (ہے)
مَا	جو کچھ
فِی السَّمٰوٰتِ	آسمانوں میں ہے
وَمَا فِی الْاَرْضِ	اور جو کچھ زمینوں میں ہے
وَاِلَی اللّٰہِ	اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ	سب کام لوٹائے جاتے ہیں
کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ	تم بہترین امت ہو
اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ	جو لوگوں کیلئے ظاہر کیگئیں
تَاْمُرُوْنَ	تم حکم کرتے ہو
بِالْمَعْرُوْفِ	بھلائی کا
وَتَنْہَوْنَ	اور روکتے ہو
عَنِ الْمُنْکَرِ	برائی سے
وَمَنْ یُّرِدْ	اور جو چاہے
ثَوَابَ الدُّنْیَا	دنیا کا انعام
نُؤْتِہٖ	ہم اسے دیں گے
مِنْھَا	اس میں سے
اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ	اگر اللہ تمہاری مدد کرے
فَلَا غَالِبَ لَکُمْ	تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا
وَاِنْ یَّخْذُلْکُمْ	اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے
مَنْ ذَا	تو کون ہے وہ
الَّذِیْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْ بَعْدِہٖ	جو تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ	اور ہرگز مت خیال کرو ان لوگوں کو جو
قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	قتل کر دیئے گئے اللہ کی راہ میں
اَمْوَاتًا	مردہ ۔ مردے ۔
بَلْ اَحْیَاءٌ	بلکہ وہ زندہ ہیں
عِنْدَ رَبِّہِمْ	اپنے رب کے پاس

یُرْزَقُوْنَ۔	انھیں رزق دیا جاتا ہے	اٰتٰھُمُ اللّٰہُ	اللہ نے انھیں دیا ہے
فَرِحِیْنَ بِمَا	خوش ہیں اس پر جو	مِنْ فَضْلِہٖ	اپنے فضل سے

آیاتِ کریمہ

(۱) وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِلَی اللّٰہِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ آل عمران ۱۰۹

(۲) کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ط آل عمران ۱۱۰

(۳) وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ط آل عمران ۱۲۹

(۴) وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْیَا نُؤْتِہٖ مِنْھَا وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَۃِ نُؤْتِہٖ مِنْھَا ۝ آل عمران ۱۴۵

(۵) اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ وَاِنْ یَّخْذُلْکُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْ بَعْدِہٖ ط آل عمران ۱۶۰

(۶) وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا ط بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یُرْزَقُوْنَ فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ۝ آل عمران ۱۷۰

تمرینات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

(۱) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور اللہ ہی کی طرف سارے کام لوٹائے جاتے ہیں

۲. (اُن ساری امتوں میں) تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے ظاہر کی گئیں۔ تم بھلائی کا حکم کرتے ہو اور برائی سے روکتے ہو۔

۳. اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور زمینوں میں ہے وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔

۴. اور جو چاہے دنیا کا انعام ہم دیں گے اسے اس میں سے اور جو چاہے آخرت کا انعام ہم دیں گے اسے اس میں سے۔

۵. اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد۔

۶. اور انھیں ہرگز مردہ مت سمجھو جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے گئے بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس۔ انھیں روزی دی جاتی ہے، وہ خوش ہیں اس پر جو اللہ نے انھیں دیا ہے اپنے فضل سے۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

۱. وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ۔ آل عمران ۱۰۹

۲. كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۵ آل عمران ۱۱۰

۳. وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ آل عمران ۱۲۹

۴. وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۵ آل عمران ۱۲۹

۵ وَاِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ آل عمران ۱۶۰

۶ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ آل عمران ۱۷۰

۷ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۙ آل عمران ۷۳

۸ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ آل عمران ۵۱

۹ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝ آل عمران ۴۱

۱۰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ آل عمران ۱۰۲

۳۔ نیچے لکھے ہوئے افعال کے معانی لکھئے:۔

لَا تُفْسِدُوْا ۔ اُعْبُدُوْا ۔ كُنْتُمْ ۔ اٰمَنُوْا ۔ عَمِلُوْا ۔ خَلَقَ ۔ اُذْكُرُوْا ۔ اَقِيْمُوْا ۔ اٰتُوْا ۔ اِرْكَعُوْا ۔ اٰتَيْنَا ۔ قَالَ ۔ قُلْنَا ۔ اُدْخُلُوْا ۔ يَخْتَصُّ ۔ يَشَآءُ ۔ قُلْتُمْ ۔ لَنْ نَّصْبِرَ ۔ يَحْزَنُوْنَ ۔ قُلْ ۔ هَاتُوْا ۔ تَعْمَلُوْنَ ۔ اِسْتَعِيْنُوْا ۔ قَالُوْا ۔ كُتِبَ ۔ اِتَّقُوْا ۔ اِعْمَلُوْا ۔ اٰتِ ۔ قِ ۔ يَهْدِيْ ۔ هَاجَرُوْا ۔ جَاهَدُوْا ۔ يَرْجُوْنَ يَعْلَمُ ۔ اُنْصُرْ ۔ يُصَوِّرُ ۔ كَفَرُوْا ۔ يَرْزُقُ ۔ اُذْكُرُوْا ۔ كَانَ ۔ لَا تَمُوْتُنَّ ۔ تُرْجَعُ ۔ اُخْرِجَتْ ۔ تَاْمُرُوْنَ ۔ تَنْهَوْنَ ۔ يَغْفِرُ

یُعَذِّبُ - یَخْذُلُ - لَاتَحْسَبَنَّ - قُتِلُوْا - یُرْزَقُوْنَ -

الدرسُ التاسع

نئے الفاظ کے معانی

لفظ	معنی
مَنَّ	احسان کیا۔ احسان فرمایا۔
اِذْ	کہ۔ جب۔ یاد کرو اس وقت کو کہ جب
بَعَثَ	بھیجا
فِیْہِمْ	اُن میں
مِنْ اَنْفُسِہِمْ	اُنہی میں سے
وَمَا كَانَ اللهُ	اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے
لِیُطْلِعَكُمْ	کہ تمہیں مطلع کرے۔ اطلاع دے
عَلَى الْغَیْبِ	غیب پر
یَجْتَبِیْ	چن لیتا ہے
مِنْ رُّسُلِہٖ	اپنے رسولوں میں سے
نَفْسٌ وَّاحِدَۃٌ	ایک جان۔ ایک ذات
زَوْجَهَا	اس کا جوڑا۔ بیوی
وَبَثَّ مِنْهُمَا	اور پھیلایا۔ پھیلا دیا ان دونوں سے
رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَاءً	بہت سے مردوں اور عورتوں کو
وَمَنْ یُّطِعْ	اور جو اطاعت کرے حکم مانے۔
یُدْخِلْهُ	اسے داخل کرے گا۔
اَلْفَوْزُ الْعَظِیْمُ	بڑی کامیابی
یَاْكُلُوْنَ ظُلْمًا	ناجائز طریقے پر کھاتے ہیں
یَصْلَوْنَ	وہ عنقریب پہنچیں گے
سَعِیْرًا	بھڑکتی ہوئی آگ میں
اَنْزَلْنَا	ہم نے اتارا
نُوْرًا مُّبِیْنًا	چمکتا ہوا نور
اِبْتَغُوْا	تلاش کرو
جَاهِدُوْا	جہاد کرو
جَآءَكُمْ	آیا تمہارے پاس
لَعَلَّكُمْ	تاکہ تم
تُفْلِحُوْنَ	فلاح پاؤ۔ کامیابی حاصل کرو۔

آیاتِ کریمہ

۱ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ ۝ آل عمران /۱۶۴

۲ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَیْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ط آل عمران /۱۷۹

۳ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ط نساء /۱

۴ اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ط وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا ۝ نساء /۱۰

۵ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ط وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ نساء /۱۳

۶ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ۝ نساء /۱۷۴

۷ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ مائدہ /۳۵

تمرینات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجیے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجیے۔

۱ بیشک اللہ نے احسان فرمایا مومنین پر کہ بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے

۲ اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ تمہیں (یعنی عام لوگوں کو) غیب پر مطلع کرے لیکن

"(اس زمین میں) وہ چُن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے۔

۳ اے لوگو! اپنے اُس رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان (یعنی آدم علیہ السلام) سے پھر اس سے اس کے جوڑے (حواء) کی تخلیق فرمائی۔ اور پھیلا دیا (زمین میں) ان دونوں کی نسل سے بیشمار مردوں اور عورتوں کو۔

۴ اور جو حکم مانے اللہ اور اس کے رسول کا تو اللہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

۵ بیشک جو لوگ کھاتے ہیں یتیموں کے اموال ناجائز طریقے پر وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں، اور وہ لوگ عنقریب پہنچیں گے بھڑکتی ہوئی آگ میں۔

۶ اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے مستحکم دلیل آگئی۔ اور اتارا ہم نے تمہاری طرف ایک چمکتا ہوا نور۔

۷ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۸ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد۔

۹ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور ہرگز نہ مرنا لیکن اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے صراط مستقیم کی طرف۔

۱۰ اور جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے ہیں اور ہمیں اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

❶ لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْہِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِہِمْ ۝ آل عمران/۱۶۴

❷ وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی الْغَیْبِ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ط آل عمران/۱۷۹

❸ یٰاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْہَا زَوْجَہَا وَبَثَّ مِنْہُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۝ نساء/۱

❹ اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِہِمْ نَارًا وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا ۝ نساء/۱۰

❺ یٰاَیُّہَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْہَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ۝ نساء/۱۷۴

❻ یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاہِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ مائدہ/۳۵

❼ کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْہَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ۝ آل عمران/۱۱۰

❽ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ آل عمران/۱۰۴

۳- بتائیے کس آیت سے وسیلہ کا ثبوت ملتا ہے اور کن لوگوں کو وسیلہ تلاش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۴۔ آیت میں بہترین امت کی خصوصیات کیا بتائی گئی ہیں۔

۵۔ کس آیت سے رسول مجتبیٰ کے لئے علم غیب کا ثبوت ملتا ہے۔

الدرس العاشر

نئے الفاظ کے معانی۔

لفظ	معنی
اَللّٰھُمَّ	اے اللہ
اَنْزِلْ	اتار
عَلَیْنَا	ہم پر
مَائِدَۃً	(نعمتوں کا) خوان
تَکُوْنُ لَنَا	وہ ہو ہمارے لئے
عِیْدًا	عید (کا دن)
لِاَوَّلِنَا	ہمارے اگلوں کیلئے بھی
وَاٰخِرِنَا	اور ہمارے پچھلوں کیلئے بھی
وَاٰیَۃً مِّنْکَ	اور تیری طرف سے ایک نشانی
سِیْرُوْا	سفر کرو
ثُمَّ انْظُرُوْا	پھر دیکھو
کَیْفَ کَانَ	کیسا ہوا
عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ	انجام جھٹلانے والوں کا
اِذَا جَآءَکَ	اے محبوب! جب آپکے پاس آئیں
فَالِقُ	شق کرنے والا۔
اَلْحَبِّ وَالنَّوٰی	دانے اور گٹھلی کا
مُخْرِجُ الْمَیِّتِ	مردے کا نکالنے والا
یُخْرِجُ	نکالتا ہے
اَلْحَیَّ	زندہ
فَالِقُ الْاِصْبَاحِ	تاریکیوں کا پردہ چاک کرکے صبح طلوع کرنیوالا
سَکَنًا	آرام کے لئے
حُسْبَانًا	(وقت اور سال کا) حساب معلوم کرنے کے لئے
تَقْدِیْرُ	مقرر کیا ہوا اندازہ
لِتَھْتَدُوْا	تاکہ تم راستہ پاؤ۔ تم چلو۔
فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں۔
قَدْ فَصَّلْنَا	بیشک ہم نے کھول کھول کر بیان کردیا ہے۔
اٰیٰت	نشانیوں کو

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ	وہ ہے اللہ تمہارا رب	تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ	تیرے رب کی بات پوری ہو گئی
		صِدْقًا وَّعَدْلًا	سچائی اور عدل کی رو سے
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	ہر چیز کا پیدا کرنے والا	لَا مُبَدِّلَ	نہیں ہے کوئی بدلنے والا
وَكِيْل	نگہبان	لِكَلِمٰتِهٖ	اس کی باتوں کو

آیاتِ کریمہ

۱ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ مائدہ/۱۱۴

۲ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ انعام/۱۱

۳ اِذَا جَاءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۝ انعام/۵۴

۴ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ انعام/۹۵

۵ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ انعام/۹۶

۶ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ انعام/۹۷

۷ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ج لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ج وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ انعام/۱۰۲

۸ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ط لَا مُبَدِّلَ

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ انعام ۱۱۵/۱۱۵

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

① عرض کی عیسیٰ ابن مریم نے تو ہم پر اتار (آسمان سے نعمتوں کا) خوان تاکہ وہ (دن) ہمارے اگلے اور پچھلوں کے لئے عید کا دن ہو جائے اور تیری طرف سے ایک نشانی۔ اور تو ہمیں روزی عطا کر اور تو بہترین روزی عطا کرنے والا ہے۔

② اے محبوب! آپ فرماؤ کہ زمین میں سفر کرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

③ اے محبوب! جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ فرماؤ کہ تم پر سلام ہو۔

④ بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے (یعنی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر کونپل نکالنے والا ہے) وہ نکالتا ہے زندہ جسم کو بے جان چیز سے (جیسے انڈے سے بچہ اور نطفہ سے آدمی) اور بے جان چیز کو زندہ جسم سے (جیسے مرغی سے انڈا اور آدمی سے قطرۂ منی)

⑤ (وہ تاریکی کا پردہ چاک کر کے) صبح طلوع کرنے والا ہے۔ اس نے رات بنائی آرام کے لئے اور سورج اور چاند بنائے حساب کے لئے۔ یہ زبردست علم والے کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔

⑥ اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے پیدا کئے تاکہ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تم چلنے کے لئے راستہ پاسکو۔ ہم نے اپنی نشانیاں اہل علم کے لئے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

۷ وہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہ) ہر چیز کا خالق ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

۸ پوری ہوگئی تیرے رب کی بات سچائی اور عدل کی رو سے۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں ہے۔ اور وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

۹ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے پر

۱۰ اور اللہ بے خبر نہیں ہے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ○ مائدہ/۱۱۴

۲ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ○ انعام/۱۱

۳ إِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ انعام/۵۴

۴ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۖ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ انعام/۹۵

۵ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○ انعام/۹۶

۶ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○ انعام/۹۷

⑦ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ انعام/۱۰۲

⑧ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ انعام/۱۱۵

⑨ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۝ آل عمران/۱۷۹

۳۔ زندہ جسم سے مردہ اور مردہ جسم سے زندہ نکالنے کی کوئی دوسری مثال پیش کریں۔

۴۔ پچھلے اسباق سے وہ آیتیں تلاش کر کے لکھئے جو خداوند کریم کے قائم کردہ نظامِ ربوبیت پر دلالت کرتی ہیں۔

۵۔ کیا ماں باپ اپنے بچوں کے لئے خالق ہیں۔

الدرس الحادی عشر

نئے الفاظ کے معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
صَلَاتِیْ	میری نماز	اِذْ اَمَرْتُكَ	جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا
نُسُكِیْ	میری قربانیاں	خَلَقْتَنِیْ	تو نے مجھے پیدا کیا
مَحْيَایَ	میرا جینا	خَلَقْتَهٗ	تو نے اسے پیدا کیا
مَمَاتِیْ	میرا مرنا	مِنْ طِيْنٍ	مٹی سے
لَا شَرِيْكَ لَهٗ	اس کا کوئی شریک نہیں	اُخْرُجْ مِنْهَا	نکل جا جنت سے
بِذٰلِكَ	اس کا	مَذْءُوْمًا	مردود ہو کر
اُمِرْتُ	مجھے حکم دیا گیا ہے	مَدْحُوْرًا	راندۂ درگاہ ہو کر
مَا مَنَعَكَ	کس چیز نے تجھے روکا	لَمَنْ تَبِعَكَ	البتہ جو تیری پیروی کریگا
اَلَّا تَسْجُدَ	کہ تو سجدہ نہ کرے۔	مِنْهُمْ	انسانوں میں سے

لَاَمْلَئَنَّ تو میں ضرور بھر دوں گا۔
مِنْ اِمْلَاقٍ افلاس کی وجہ سے۔ تنگدستی کے اندیشے سے
وَاِیَّاھُمْ اور انھیں بھی
وَلَا تَقْرَبُوا اور مت قریب جاؤ
اَلْفَوَاحِشَ بے حیائیوں۔ برائیوں
مَاظَھَرَ جو کھُلی ہو
وَمَا بَطَنَ اور جو چھُپی ہو
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ جو ایک نیکی لائے
فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِھَا تو اس کے لیئے دس نیکیوں کے برابر ثواب ہے
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ اور جو ایک گناہ کا ارتکاب کرے۔
فَلَا یُجْزٰی تو نہیں بدلہ دیا جائیگا
اِلَّا مِثْلَھَا لیکن اس کے مثل۔ اس کے برابر
وَھُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔
لَقَدْ اَرْسَلْنَا بیشک ہم نے بھیجا
یٰقَوْمِ اے میری قوم!
مَا لَکُمْ نہیں ہے تمہارا
مِنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ اس کے سوا کوئی معبود
اِنِّیْ اَخَافُ عَلَیْکُمْ بیشک مجھے ڈر ہے تمہارے متعلق
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ بڑے دن کے عذاب کا
یُوْرِثُھَا اس کا وارث بناتا ہے
مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا تم سب کی طرف

آیاتِ کریمہ

(۱) قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ انعام/۱۶۳

(۲) قَالَ مَا مَنَعَکَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُکَ ؕ قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ۝ اعراف/۱۲

(۳) قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَکَ

مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ اعراف/۱۸

۴ لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ مِنْ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ج وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ج انعام/۱۵۲

۵ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ انعام/۱۶۰

۶ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اِنِّيْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ○ اعراف/۵۹

۷ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ج اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ قف يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط اعراف/۱۲۸

۸ قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ○ اعراف/۱۵۸

تمرینات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے ۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ آپ فرماؤ کہ میری نماز، میری قربانیاں اور میرا مرنا اور میرا جینا سب اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔

۲ (آدم کو سجدہ نہ کرنے کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے ابلیس سے) فرمایا تجھے کس چیز نے سجدہ کرنے سے روکا جبکہ میں نے حکم دیا تھا تجھے۔ اس نے کہا میں اس سے (یعنی آدم سے) بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا

۳ (ابلیس کو حکم ہوا) نکل جا جنت سے مردود اور راندۂ درگاہ ہو کر۔ تاکید جان کہ لوگوں میں سے جو بھی تیرے کہنے پر چلے گا میں تم سب سے جہنم کو ضرور بھر دوں گا۔

۴ اپنی اولاد کو قتل نہ کرو افلاس کی وجہ سے ہم تمہیں بھی روزی دیں گے اور انھیں بھی اور بیحیائیوں کے قریب مت جاؤ ان میں سے جو کھلی ہوں اور جو چھپی ہوں۔

۵ جو ایک نیکی لائے تو اس کے لئے اُس جیسی دس نیکیوں کا ثواب ہے اور جو ایک برائی کا ارتکاب کرے تو اُسے بدلہ نہ دیا جائے گا لیکن اس ایک برائی کے برابر۔

۶ ہم نے نوح کو بھیجا اس کی قوم کی طرف تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ بیشک مجھے ڈر ہے تمہارے متعلق بڑے دن کے عذاب کا۔

۷ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے ڈرو اور صبر سے کام لو۔ بیشک ساری زمین اللہ کی ہے۔ وہ اس کا وارث بناتا ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے۔

۸ اے محبوب آپ فرما دو کہ میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول (بن کر آیا) ہوں

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۚ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ انعام ۱۶۳

۲ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ اعراف/۱۲

۳ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اعراف/۱۸

۴ لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۝ انعام/۱۵۲

۵ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ انعام/۱۶۰

۶ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ اعراف/۵۹

۷ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ اعراف/۱۲۸

۸ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۝ اعراف/۱۵۸

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ انعام/۹۷

۳- پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں اَلَّذِیْ یا اَلَّذِیْنَ آیا ہے ان کا اردو میں ترجمہ کیجیے

۴- پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں لَا آیا ہے بتائیے وہ آیتیں کتنی ہیں۔

۵- پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں هٰذَا اور اُولٰٓئِكَ آیا ہے ان کا ترجمہ کیجیے۔

الدرس الثانی عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

لفظ	معنی
إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ	جب اللہ کا ذکر کیا جائے
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ	ان کے دلوں پر ہیبت چھا جائے۔ خوف طاری ہو جائے
تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ	ان پر تلاوت کی جائے
زَادَتْهُمْ إِيْمَانًا	ان کا ایمان ترقی پائے۔ ایمان کی قوت بڑھ جائے۔
عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ	اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں
لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ	اُن سے روگردانی نہ کرو
وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ	حالانکہ تم (کلام حق) سنتے ہو
يُنْفِقُوْنَ	خرچ کرتے ہیں
لِيَصُدُّوْا	تاکہ وہ روکیں
إِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً	جب تم دشمن کی فوج کا سامنا کرو۔ مقابلہ کرو
اُثْبُتُوْا	تو ثابت قدم رہو
وَلَا تَنَازَعُوْا	اور آپس میں جھگڑا نہ کرو
فَتَفْشَلُوْا	(ورنہ) بزدل ہو جاؤ گے
تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ	تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔
اَقَامَ الصَّلٰوةَ	نماز قائم رکھیں
اٰتَى الزَّكٰوةَ	زکوٰۃ ادا کریں
وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللّٰهَ	اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔
نَجَسٌ	ناپاک (کفر کی ناپاکی)
فَلَا يَقْرَبُوْا	وہ قریب نہ آنے پائیں
بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا	اپنے اس سال کے بعد
عَيْلَةً	محتاجی
سَوْفَ	عنقریب
يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ	اللہ تمہیں غنی کر دیگا
مِنْ فَضْلِهٖ	اپنے فضل سے
إِنْ شَاءَ	اگر چاہے۔
قَاتِلُوا الَّذِيْنَ	اُن لوگوں سے لڑو جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ	[illegible] نہیں رکھتے
وَلَا يُحَرِّمُوْنَ	[illegible] نہیں سمجھتے
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے

آیاتِ کریمہ

❶ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُہُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْہِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْہُمْ اِیْمَانًا ۝ انفال/۲

❷ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْہُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ انفال/۲۱

❸ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَہُمْ لِیَصُدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۝ انفال/۳۶

❹ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَۃً فَاثْبُتُوْا وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْہَبَ رِیْحُکُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ انفال/۴۶

❺ اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَلَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰہَ ط توبہ/۱۸

❻ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِہِمْ ہٰذَا ج وَاِنْ خِفْتُمْ عَیْلَۃً فَسَوْفَ یُغْنِیْکُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖٓ اِنْ شَآءَ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ۝ توبہ/۲۸

❼ قَاتِلُوا الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَلَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۝ توبہ / ۲۹

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے ۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے ۔

① مومن تو وہی ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دلوں پر ہیبت چھا جائے اور جب ان پر اس کی آیتیں تلاوت کی جائیں تو ان کا ایمان ترقی پائے اور وہ صرف اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں ۔

② اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور اس سے روگردانی نہ کرو حالانکہ تم سُن رہے ہو ۔

③ بیشک کافر اپنے مال صرف اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکیں ۔

④ اے ایمان والو! جب دشمن کی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی ، اور صبر سے کام لو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۔

⑤ اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنے کا حق انہی لوگوں کو ہے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں ۔ اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں ۔

⑥ اے ایمان والو (یہ حقیقت ہے) کہ مشرکین ناپاک ہیں لہٰذا اپنے اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں ۔ اور اگر تمہیں محتاجی کا خوف ہو تو عنقریب اللہ تمہیں غنی کر دے گا اپنے فضل سے اگر وہ چاہے ــــ بیشک

اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

(۱) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ انفال/۲

(۲) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ انفال/۲۱

(۳) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۝ انفال/۳۶

(۴) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ انفال/۴۶

(۵) اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ ۝ توبہ/۱۸

(۶) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ توبہ/۲۸

(۷) قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَلَا یُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

❽ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۝ توبہ / ۲۹

❾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ انعام / ۹۱

۳۔ پچھلے اسباق کے اندر یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا جن آیتوں میں ہے اُن آیتوں کا ترجمہ کیجیے۔

۴۔ پچھلے اسباق کے اندر یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ جن آیتوں میں ہے اُن کا ترجمہ کیجیے۔

۵۔ پچھلے اسباق کے اندر تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ جن آیتوں میں ہے اُن کا ترجمہ کیجیے۔

الدرس الثالث عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

یَكْنِزُوْنَ	جمع کر کے رکھتے ہیں	رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ	اللہ کی خوشنودی
ذَهَبٌ	سونا	اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا	کہ دعائے مغفرت کریں
فِضَّةٌ	چاندی	وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِیْ قُرْبٰی	اگرچہ وہ ان کے رشتہ دار ہوں
لَا یُنْفِقُوْنَهَا	انھیں خرچ نہیں کرتے		
بَشِّرْهُمْ	انھیں مژدہ سنا دیجیے	مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمْ	اس کے بعد کہ واضح ہوگیا اُن پر
وَعَدَ اللّٰهُ	اللہ نے وعدہ فرمایا ہے		
مَسٰكِنَ طَیِّبَةً	پاکیزہ رہائش گاہوں کا	اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ	کہ وہ دوزخی ہیں

كُونُوا — رہو۔ ہو جاؤ

ضِيَاءً — جگمگاتا

نُوْرًا — چمکتا

وَقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ — اور مقرر کیے ان کے لئے منزلیں

لِتَعْلَمُوْا — تاکہ تم جان سکو

عَدَدَ السِّنِيْنَ — سالوں کی گنتی

يُفَصِّلُ — کھول کر بیان کرتا ہے

مَوْعِظَةٌ — نصیحت

اَرَاَيْتُمْ — ذرا بتاؤ تو

مَا اَنْزَلَ — جو اتارا

فَجَعَلْتُمْ — تم نے ٹھہرا لیے

آللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ — کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے

اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ — یا اللہ پر بہتان باندھتے ہو۔

آیاتِ کریمہ

۱ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ توبہ/۳۴

۲ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ توبہ/۷۲

۳ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ توبہ/۱۱۳

۴ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ توبہ/۱۱۹

۵ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ یونس/۵

۶ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ یونس/۵۷

۷ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝ یونس/۵۹

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے ــ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ اور جو لوگ سونا اور چاندی اپنے پاس جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے آپ انھیں مژدہ سنا دیجئے دردناک عذاب کا۔

۲ اللہ نے مومنین و مومنات سے ایسے باغوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (اور وعدہ فرمایا ہے) جنّتِ عدن میں پاکیزہ رہائش گاہوں کا بھی ۔ اور سب سے بڑھ کر (نعمت) تو اللہ کی خوشنودی ہے اور یہی سب سے بڑی مراد ہے۔

۳ نبی اور اہلِ ایمان کے لائق نہیں کہ وہ مشرکین کے لئے دعائے مغفرت کریں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں ان پر یہ حقیقت واضح ہو جانے کے بعد کہ وہ دوزخی ہیں۔

۴ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچّوں کے ساتھ رہو۔

۵ (اللہ) وہی ہے جس نے سورج کو جگمگاتا اور چاند کو چمکتا بنایا اور اس کے لئے منزلیں ٹھہرائیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو ۔ انھیں نہیں پیدا اللہ نے لیکن حق کے ساتھ ۔ وہ اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے

علم والوں کے لئے۔

۶ اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی۔ اور شفا دلوں کی ہر بیماری کے لئے اور ہدایت و رحمت اہل ایمان کے لئے۔

۷ آپ اُن سے فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو جو رزق اللہ نے تم پر اتارا ہے اس میں سے بعض کو تم نے حرام ٹھہرالیا اور بعض کو حلال! آپ فرماؤ کہ کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ توبہ / ۷۲

۲ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

۳ وَمَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ توبہ / ۱۱۳

۴ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ توبہ / ۱۱۹

۵ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ یونس / ۵

❻ يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ یونس/۵۷

❼ قُلْ اَرَاَيْتُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝ یونس/۵۹

❽ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ انعام/۱۶۲

❾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اعراف/۱۱۸

۳- پچھلے اسباق میں سے ترجمہ کے ساتھ تین ایسی آیتیں لکھئے جن میں ایمان اور عمل صالح کا ذکر ہے۔

۴- پچھلے اسباق میں ایسی پانچ آیتیں لکھئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ سب کا خالق ہے۔

۵- پچھلے اسباق میں سے ایسی پانچ آیتیں لکھئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ سب کا رب ہے۔

الدرس الرابع عشر

نئے الفاظ کے معانی

اَلَا — خبردار۔ سنو غور سے	اَخْبَتُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ — رجوع کیا اپنے رب کی طرف۔ عاجزی کرتے رہے اپنے رب کے حضور میں۔
بُشْرٰى — خوشخبری۔ مژدہ	

قِیۡلَ حکم دیا گیا
اِبۡلَعِیۡ نگل جا
اِقۡلِعِیۡ تھم جا
غِیۡضَ الۡمَآءُ پانی خشک ہو گیا
قُضِیَ الۡاَمۡرُ کام تمام ہوا
اِسۡتَوَتۡ ٹھہر گئی
عَلَی الۡجُوۡدِیِّ جودی پہاڑ پر
بُعۡدًا دوری ہو
نَادٰی پکارا
اِنَّ ابۡنِیۡ مِنۡ اَهۡلِیۡ بیشک میرا بیٹا گھر والا ہے
اَلۡحَقُّ سچا
اَحۡكَمُ الۡحٰكِمِيۡنَ سب سے بڑھ کر حاکم
لَيۡسَ نہیں ہے
مِنۡ اَهۡلِكَ تیرے اہل میں سے۔ تیرے گھر والوں میں سے
غَيۡرُ صَالِحٍ برا ۔ خراب
مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے
هُوَ اَنۡشَاَكُمۡ اس نے تمہیں پیدا کیا
مِنَ الۡاَرۡضِ مٹی سے

اِسۡتَعۡمَرَكُمۡ تمہیں آباد کیا
ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ پھر اس کی طرف رجوع کرو
مُّجِيۡبٌ دعا قبول کرنے والا
لِاَبِيۡهِ اپنے باپ سے
اِنِّيۡ رَاَيۡتُ بیشک میں نے دیکھا ہے
اَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَبًا گیارہ ستاروں کو
رَاَيۡتُهُمۡ انہیں دیکھا ہے
لِيۡ سٰجِدِيۡنَ کہ وہ میرے سامنے سجدہ ریز ہیں
يٰصَاحِبَيِ السِّجۡنِ اے زنداں کے ساتھیو!
ءَاَرۡبَابٌ کیا بہت سے خدا
مُّتَفَرِّقُوۡنَ جدا جدا
اَمِ یا
اِجۡعَلۡنِيۡ مجھے امین بنا دے۔ مجھے نگراں مقرر کر دے۔
عَلٰى خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ زمین کے خزانوں پر

آیاتِ کریمہ

① اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ یونس/۶۴

② اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ھود/۲۳

③ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِىْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِىِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ھود/۴۴

④ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِىْ مِنْ اَهْلِىْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۝ ھود/۴۶

⑤ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّىْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝ ھود/۶۱

⑥ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّىْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِىْ سٰجِدِيْنَ ۝ یوسف/۴

⑦ يٰصَاحِبَىِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ یوسف/۳۹

٨ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ۝ ——— یوسف/۵۵

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے

١ خبردار ہو کر سن لو! کہ اولیاء اللہ کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ کچھ غم۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے رہے۔ ان کے لئے خوشخبری ہے دنیوی زندگی میں بھی، اور اُخروی زندگی میں بھی اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

٢ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے اور اپنے رب کی طرف رجوع کیا وہ جنت والے ہیں۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

٣ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تھم جا، اور پانی (زمین میں) خشک کر دیا گیا اور کام تمام ہوا اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور فرمایا گیا دور ہوں ظلم کرنے والے۔

٤ اور پکارا نوح نے اپنے رب کو کہ اے میرے پروردگار میرا بیٹا بھی تو گھر والا ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑھ کر حاکم ہے، فرمایا اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے، اس کے کام (رحم کے) لائق نہیں ہیں۔

٥ فرمایا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے اور تمہیں آباد کیا زمین میں تو اس سے مغفرت طلب کرو اور اس کی طرف رجوع کرو۔ بیشک میرا رب قریب ہے

دعا سننے والا ہے۔

۶ جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ اے پدر بزرگوار میں نے (خواب میں) گیارہ تاروں اور چاند سورج کو دیکھا ہے۔ میں نے انھیں دیکھا ہے کہ وہ میرے آگے سجدہ ریز ہیں۔

۷ اے زنداں کے ساتھیو! (بتاؤ) کیا جدا جدا کئی خدا بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟

۸ یوسف نے (عزیز مصر سے) فرمایا کہ مجھے زمین کے خزانوں پر نگراں مقرر کردے بیشک میں حفاظت کرنے والا صاحب علم ہوں۔

۹ اللہ نے مومن مردوں اور عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جنات عدن میں پاکیزہ رہائش گاہوں کا بھی (ان سے وعدہ ہے) اللہ کی خوشنودی سب سے بڑی (نعمت) ہے۔ یہی ہے سب سے بڑی مراد پانا۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ہ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ہ لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ط ذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ہ یونس /۶۴

۲ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْا اِلٰی رَبِّھِمْ ہ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ہ ھود /۲۳

۳ وَقِیْلَ یٰاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ

وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ـــــــــ ھود/۴۴

۴ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۝ ھود/۴۴

۵ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝ ھود/۶۱

۶ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ یوسف ۴

۷ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ یوسف ۳۹

۸ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝ یوسف ۵۵

۹ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

۳۔ پچھلے اسباق میں اُن آیتوں کو تلاش کر کے لکھئے جن میں خدا کی توحید کا بیان ہے۔

۴۔ پچھلے اسباق میں ان آیتوں کو تلاش کرکے لکھئے جن میں پچھلی امتوں پر خدا کے عذاب کا ذکر ہے۔

۵۔ پچھلے اسباق میں ان آیتوں کو تلاش کرکے لکھئے جن میں حبیب کبریا رحمت کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پاک ہے۔

الدرس الخامس عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

- اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ — میرا یہ کرتہ لیجاؤ
- هٰذَا اَلْقُوْهُ — اسے ڈال دینا
- عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ — میرے باپ کے چہرے پر
- يَأْتِ بَصِيْرًا — ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔
- وَأْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ — اور میرے پاس لاؤ اپنے سارے گھر والوں کو
- لَمَّا فَصَلَتْ — جب روانہ ہوا
- اَلْعِيْرُ — قافلہ
- اِنِّيْ لَاَجِدُ — بیشک میں محسوس کرتا ہوں
- رِيْحَ يُوْسُفَ — یوسف کی خوشبو
- لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ — اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھیا گیا ہے
- فَلَمَّا اَنْ جَاءَ — تو جب آیا
- اَلْبَشِيْرُ — خوشخبری دینے والا۔ مژدہ رساں
- اَلْقٰىهُ — ڈال دیا اسے
- فَارْتَدَّ بَصِيْرًا — تو فوراً ان کی بینائی پلٹ آئی
- اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ — کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا
- اِنِّيْ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ — کہ میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ باتیں
- مَا لَا تَعْلَمُوْنَ — جنھیں تم نہیں جانتے
- اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ — بیشک ہم خطاوار ہیں
- اَلَمْ تَرَ — کیا تو نے نہیں دیکھا اے مخاطب
- اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ — اگر وہ چاہے تو تمہیں فنا کر دے
- وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ — اور تمہاری جگہ پر نئی مخلوق لائے

بِعَزِیۡزٍ دشوار
سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ اللہ نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لئے کشتیوں کو
لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ تاکہ وہ چلیں سمندر میں
دَآئِبَیْنِ وہ برابر حرکت میں ہیں چل رہے ہیں۔
لَوْ یُؤَاخِذُ اگر گرفت فرماتا
بِظُلْمِهِمْ ان کے ظلم و سرکشی پر
مَا تَرَكَ عَلَیْهَا تو نہیں باقی چھوڑتا زمین پر
دَآبَّةٌ کوئی جاندار چیز
یُؤَخِّرُهُمْ انھیں مہلت دیتا ہے
اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ایک مقررہ مدت تک
اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ جب ان کا وقت آجائے گا۔
لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں گے۔
وَلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھیں گے۔

آیاتِ کریمہ

① اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ۚ وَاْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِیْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝ یوسف/۹۴

② فَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِــٕیْنَ ۝ یوسف/۹۷

③ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِیُبَیِّنَ لَهُمْ ؕ فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ ابراہیم/۴

④ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۝ ابراہیم/٣٣

٥ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝ ابراہیم/٢٠

٦ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ج فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ النحل/٦١

٢- عربی میں ترجمہ کیجئے — یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

١ (یوسف نے اپنے بھائیوں سے فرمایا) میرا یہ کرتہ لے جاؤ اور میرے باپ کے چہرے پر ڈال دینا ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی اور (واپسی میں) اپنے سارے گھر والوں کو میرے پاس لانا۔ اور جب روانہ ہوا قافلہ مصر سے تو ان کے باپ نے فرمایا کہ بیشک میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں اگر تم مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھیا گیا ہے۔

٢ تو جب خوشخبری سنانے والا (یعقوب کے پاس) آیا اور کرتہ ان کے چہرے پر ڈالا تو فوراً ان کی بینائی پلٹ آئی اور انھوں نے (اپنے بیٹوں سے) فرمایا کہ کیا میں تم سے نہیں کہتا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جنھیں تم نہیں جانتے۔ وہ کہنے لگے کہ اے ہمارے باپ آپ خدا سے ہمارے گناہوں کی معافی مانگئے۔ بیشک ہم خطاوار ہیں۔

۳ اور نہیں بھیجا ہم نے کسی رسول کو لیکن اس کی قوم ہی کی زبان میں کہ وہ انھیں ہر بات صاف صاف بتائے۔ پھر اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اور وہ عزت والا ہے حکمت والا ہے۔

۴ کیا (اے مخاطب) تونے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو حق کے ساتھ۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں فنا کر دے اور تمہاری جگہ پر نئی مخلوق لائے اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں۔

۵ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمینوں کو اور آسمان سے پانی اتارا۔ جس کے ذریعے تمہارے رزق کے لئے پھل پیدا کئے اور مسخر کر دیا تمہارے لئے کشتیوں کو تاکہ وہ اللہ کے حکم سے سمندر میں چلیں اور مسخر کر دیا تمہارے لئے ندیوں کو اور مسخر کر دیا تمہارے لئے سورج اور چاند کو جو برابر حرکت میں ہیں۔

۶ اگر اللہ لوگوں کی گرفت کرتا اُن کے ہر ظلم و سرکشی پر تو زمین پر کوئی جاندار چیز باقی نہ چھوڑتا لیکن وہ ایک مقررہ مدت تک انھیں مہلت دیتا ہے جب ان کا وقت آجائے گا تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں گے اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھیں گے۔

۷ اے زنداں کے ساتھیو! بتاؤ! کیا جدا جدا کئی خدا بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے۔

۸ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔

۲- اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱ اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَاۤءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

يَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ
الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ
لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ يونس/۶۴

(۲) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْا اِلٰى
رَبِّهِمْ لا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝ هود/۲۳

(۳) وَقِيْلَ يٰاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِىْ وَغِيْضَ
الْمَآءُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِىِّ وَ
قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ هود/۴۴

(۴) وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِىْ مِنْ اَهْلِىْ
وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ
يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ط هود/۴۶

(۵) قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط
هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا
فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ ط اِنَّ رَبِّىْ قَرِيْبٌ
مُّجِيْبٌ ۝ هود/۶۱

(۶) اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰاَبَتِ اِنِّىْ رَاَيْتُ اَحَدَ
عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ
لِىْ سٰجِدِيْنَ ۝ يوسف/۴

(۷) اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ

يَأْتِ بَصِيرًا ۚ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَن تُفَنِّدُونِ ۝

یوسف/۹۴

❽ فَلَمَّا أَن جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۝

یوسف/۹۷

❾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝

۳- ان ساری آیتوں کو ترجمہ کے ساتھ لکھیئے جن میں اِنَّا۔ اِنِّی۔ اِنَّ۔ اِنَّہٗ آیا ہے۔

۴- بتائیے سارے پچھلے اسباق میں قَالَ۔ قَالُوا۔ قُلْ اور قُلْنَا کتنی آیتوں میں ہے۔

۵- جن آیتوں میں خدا سے ڈرنے کا ذکر ہے اُن کا ترجمہ لکھیئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین ○ افضل الصلوات واکمل التسلیمات علیٰ خاتم المرسلین ○ امام النبیین سیدنا محمد وآلہ و صحبہ وحزبہ علیھم اجمعین الیٰ یوم الدین ○

مصباح القرآن کا یہ حصہ ہے۔ اس حصے میں توحید ورسالت سے متعلق عقائد کی تفصیلی بحث ہے۔ ایک مربوط ذہنی اور فکری ترتیب کیساتھ درس قرآن کا سلسلہ دراصل اسی حصے سے شروع ہوتا ہے۔ موجودہ عہد کے ذہن کو سامنے رکھتے ہوئے میں نے عقائد کی بحث میں ایک جدید علم کلام کی بنیاد ڈالی ہے۔ اسلوب بیان اور طرز استدلال بھی وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے۔

وجود باری، نظام ربوبیت، دلائل توحید، صفات کی بحث، اور رسالت محمدی کے عقلی ثبوت پر میرا تشریحی نوٹ توجہ سے پڑھنے کے قابل ہے۔ میں نے اسلام کے ان بنیادی عقائد کو الفاظ وبیان کی شگفتگی اور دلیل کی قوتوں کے ساتھ دماغوں میں اتارنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔

منصب رسالت کی عظمتوں کو واضح کرنے کے لئے میں نے بہت سارے

سے نئے نئے عنوانات قائم کئے ہیں اور ہر عنوان کو دس دس آیتوں سے مزین اور مدّلل کیا ہے تاکہ ہر صاحب ایمان پر یہ حقیقت دوپہر نیمروز کی طرح روشن ہو جائے کہ صاحبِ قرآن کی رفعت و منزلت خود قرآن کی نظر میں کیا ہے۔ دل کے بیمار دل کیلئے میرے نزدیک اس سے زیادہ موثر کوئی علاج نہیں ہے کہ انھیں کلام الٰہی کے آئینے میں منصب رسالت کے جلوؤں کی زیارت کرائی جائے جس دن یہ نکتہ ان کے حلق کے نیچے اتر جائے گا کہ بھیجے ہوئے کی عظمت سے بھیجنے والے کی عظمت کا پتہ چلتا ہے، وہ دن ان کے غسل صحت کا نہایت مبارک و مسعود دن ہوگا۔

اس کتاب میں بھی ہر سبق کے شروع میں نیچے لکھی ہوئی آیتوں کے اندر استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی لکھے گئے ہیں تاکہ آیت کا ترجمہ کرنے میں آسانی ہو۔ پھر اس کے بعد اردو میں ان آیتوں کا نہایت سلیس اور شگفتہ پیرائے میں ترجمہ بھی درج کر دیا گیا ہے تاکہ مفرد الفاظ کی مدد سے آیتوں کے ترجمے میں اگر کوئی دقت پیش آئے تو اردو ترجمے سے اسے حل کر لیا جائے۔

دماغ کی ایمانی اور فکری حس بیدار کرنے کے لئے ہر سبق کے اخیر میں تمرینات کے نام سے مشقی سوالات کا بھی سلسلہ ہے۔ یہ سلسلہ صرف طلبہ ہی کیلئے مفید نہیں ہے بلکہ جسے بھی ترجمۂ قرآن کے مطالعہ سے والہانہ شغف ہے وہ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ سوالوں کے ذریعہ میں نے قاری کے ذہن و فکر کو قرآن کی ان حکمتوں کی طرف متوجہ کیا ہے جو آیات کے پس منظر میں

جھلکتی ہیں۔

انسانی زندگی سے متعلق بیشمار موضوعات پر قرآن حکیم کی جو تعلیمات و ہدایات تیس پاروں میں بکھری ہوئی ہیں میں انھیں الگ الگ عنوانات کے تحت ایک جگہ جمع کر رہا ہوں جنھیں انشاءاللہ آپ مصباح القرآن کے آنیوالے حصوں میں پڑھیں گے۔ ان میں ایمان بالغیب قرآن کی دعوت کا بنیادی موضوع ہے۔ بنیادی موضوع اس لئے ہے کہ اسی پر دین کا سارا ایوان کھڑا ہے۔ بغیر دیکھے کسی چیز کو ماننا اور دیکھنے سے زیادہ ماننا آسان چیز نہیں ہے۔ لیکن قرآن نے اَن دیکھی چیزوں کو دلیل کی قوتوں سے اتنا واضح کر دیا ہے کہ وہ پیکر محسوس میں انسان کو نظر آنے لگتی ہیں اور دل میں اس کا یقین مشاہدہ سے بھی بڑھ کر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس موضوع پر قرآنی دلائل کا مطالعہ کرنے کے بعد انسان حیرت میں پڑ جاتا ہے کہ کس کس رنگ سے وہ عالم غیب کے حقائق کو دلوں میں اتارتا ہے۔

عقیدۂ آخرت

عقیدۂ آخرت، اور تاریخ انبیاء بھی ایمان بالغیب ہی کے ثمرات ہیں۔ اسلام میں عقیدۂ آخرت کی اہمیت اس لئے ہے کہ یہی عقیدہ دین کی طرف بے لگام زندگیوں کا رخ موڑتا ہے اور دلوں میں اپنے اعمال کی جوابدہی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ بازپرس ہی کا خوف انسان کو نفس کی شرارتوں اور شیطان کی فریب کاریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

یہ عقیدہ بھی انسان کے حلق کے نیچے آسانی سے نہیں اتر سکتا کہ مرنے کے بعد جب کہ وہ مٹی ہو جائے گا پھر اسے دوبارہ زندگی ملے گی اور اپنے اعمال کی جوابدہی کیلئے اسے کشاں کشاں خدا کی عدالت میں لایا جائے گا۔ لیکن قرآن حکیم نے دلیل کی قوتوں سے اس عقیدے کو بھی انسانی عقل و فہم کی سطح سے اتنا قریب کر دیا ہے کہ اسے قبول کرتے ہوئے عقل کو ذرا بھی استعجاب نہیں ہوتا۔

تاریخ انبیاء

قرآن میں تاریخ انبیاء کا حصہ بھی بہت سی حکمتوں پر مبنی ہے۔ یہی حصہ مختلف عہد کے انسانوں کے مزاج، ان کی عادات واطوار، ان کے انداز فکر، اور ان کے جذبات واحساسات سے ہمیں روشناس کراتا ہے۔ اسی حصے کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم مُعَذَّب قوموں پر خداوند قہار وجبار کے غضب وجلال کا لرزتے ہوئے مشاہدہ کرتے ہیں۔

کبھی یہ ہولناک منظر دیکھتے ہیں کہ سرکش انسانوں پر آسمان سے پتھر برس رہے ہیں۔ کبھی انسانوں کا چہرہ بندروں کی شکل میں مسخ ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں کبھی خس وخاشاک کی طرح آبادیوں کو اڑا لیجانے والی آندھیوں کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ کبھی انسانوں کو ہلاک کر دینے والی اور پہاڑوں کا کلیجہ دہلا دینے والی چیخ سنتے ہیں۔ کبھی یہ لرزا دینے والا منظر بھی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ انسانی آبادی کا ایک خطہ آسمان پر اٹھا کر کس طرح پلٹ دیا گیا۔ کبھی پورے کرۂ ارض کو پانی کے امنڈتے ہوئے سیلاب میں ڈوبا ہوا دیکھتے ہیں۔

اور کبھی رحمت وکرم کا یہ حیرت انگیز منظر بھی دیکھتے ہیں کہ عذاب اتارنے والا

اب منّ و سلویٰ کی صورت میں اپنی نعمتوں کا خوان اتار رہا ہے۔ غرض تاریخ انبیاء کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم خداوند ذوالجلال کی ان صفات کے مظاہر کا ماتھے کی آنکھوں سے مشاہدہ کرتے ہیں جن پر قرآن ہمیں ایمان بالغیب کی دعوت دیتا ہے تاریخ انبیاء ہی کے مطالعہ سے ہمیں دین کی وحدت اور دعوت توحید کے تسلسل کا سراغ بھی ملتا ہے۔ اور پورے وثوق و یقین کے ساتھ ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ مکے کے جبل فاران سے جس کلمۂ حق کی آواز سارے جہان میں پھیلی وہ کوئی نئی دعوت نہیں ہے بلکہ اُسی سلسلے کی آخری کڑی ہے جو حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔

اس سے بڑھکر دین کی وحدت اور کلمۂ حق کی یکسانیت کی دلیل اور کیا ہوگی کہ قرآن ہمیں جس طرح خاتم پیغمبراں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہے بالکل اسی طرح وہ ان سارے انبیاء و مرسلین کی نبوتوں اور رسالتوں پر بھی ہم سے ایمان لانے کا مطالبہ کرتا ہے جو خاتم پیغمبراں صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور جس طرح مسلمان ہونے کے لئے قرآن پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح توریت، زبور اور انجیل پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

خداوند ذوالجلال نے توفیق بخشی تو مصباح القرآن کے آنے والے حصوں میں ہم ایمان بالغیب، عقیدۂ آخرت، اور تاریخ انبیاء کے موضوعات پر قرآن کے دلائل، اس کی فکرانگیز دعوت اور اس کے معجزانہ پیرائیہ بیان کا

تفصیل کے ساتھ جائزہ لیں گے۔

پیش لفظ کی آخری سطریں لکھتے ہوئے میں مدارس اہل سنت کے منتظمین واساتذہ، اور دردمند علمائے کرام سے التماس کرتا ہوں کہ مصباح القرآن کے ذریعہ علمی اور فکری سطح پر نئی نسل کے ذہن کو قرآن حکیم سے مربوط کرنے کی جو میں نے حقیر کوشش کی ہے اگران کی نظر میں یہ خدمت کچھ بھی افادیت واہمیت کی حامل ہو تو اسے اپنے حلقہائے اثر میں پھیلانے کی سعی مشکور فرمائیں۔

اور میرے حق میں صمیم قلب کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اس حقیر خدمت کو مالک بے نیاز قبول فرمائے اور میرے لئے اسے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ اور اس مقدس مہم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مجھے مزید توفیق بخشے۔

وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ ونور عرشہ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین الی یوم الدین۔

امیدوار رحمت وکرم

ارشد القادری

دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء

نئی دہلی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

درس نمبر ا

اللہ ہی سب کا معبود ہے

(تشریحی نوٹ)

کوئی انسان اس حقیقت سے انکار نہیں کرسکتا کہ وہ کبھی پردۂ عدم میں تھا اب عالم وجود میں آیا ہے۔ قرآن کی زبان میں اسی کا نام "تخلیق" ہے۔ اور اس سے بھی انکار ناممکن ہے کہ جس نے اسے وجود بخشا ہے وہی اس کی پرورش بھی کر رہا ہے۔ پرورش کرنے والا اگرچہ آنکھوں سے نظر نہیں آتا لیکن پرورش کا ایک منظم اور مربوط نظام جو کائنات کے ہر گوشے میں پھیلا ہوا ہے وہ کھلی آنکھوں سے نظر آتا ہے اور وہیں سے اس یقین کو روشنی ملتی ہے کہ اس کائنات کا کوئی پروردگار ضرور ہے۔ کیونکہ یہ بات ناممکن ہے کہ پروردگاری تو ہر طرف نظر آرہی ہو لیکن کوئی پروردگار نہ ہو۔

اسی کے ساتھ یہ ضابطۂ عقل و اخلاق بھی نظر میں رکھئے کہ جو کسی چیز کو وجود بخشتا ہے، اور اس کی پرورش و پرداخت کرتا ہے، حق ملکیت بھی اسی کو حاصل ہوتا ہے اور یہ دعویٰ محتاج ثبوت نہیں ہے کہ جو مالک ہوتا ہے اطاعت کی گردن بھی اسی

کے آگے جھکتی ہے۔ کیونکہ یہ بدترین قسم کی اخلاقی رذالت ہے کہ مالک کوئی اور ہو اور حکم کسی اور کا مانا جائے۔ دوسرے لفظوں میں اس مفہوم کو یوں سمجھئے کہ تخلیق کے بعد پرورش کا مرحلہ آتا ہے اور پرورش ہی کے نتیجے میں ملکیت کا حق ثابت ہوتا ہے اور جب کسی کیلئے ملکیت کا حق ثابت ہوگیا تو اب یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ حکم کس کا مانا جائے اور اطاعت کی گردن کس کے آگے جھکائی جائے۔

قرآن سے ایک عقلی استدلال

اسی مفہوم کو قرآن حکیم نے سورۂ ناس کے اندر صرف تین لفظوں میں واضح کیا ہے۔ "رَبِّ النَّاس"، انسانوں کا پروردگار، "مَلِكِ النَّاس"، انسانوں کا بادشاہ اور مالک "اِلٰهِ النَّاس"، انسانوں کا معبود۔ یہ نکتہ خاص طور پر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ان تینوں کلمے کی یہ ترتیب صرف آیت ہی کی ترتیب نہیں ہے بلکہ اللہ کے معبود ہونے پر عقلی استدلال کی ترتیب بھی یہی ہے کہ اللہ ہی سب کا خالق و پروردگار ہے اس لئے وہی سب کا مالک بھی ہے۔ اور جب وہی سب کا مالک تو وہی سب کا معبود بھی ہے۔ اور چونکہ اس کے علاوہ اس کائنات میں نہ کوئی دوسرا خالق و پروردگار ہے، نہ کوئی دوسرا مالک ہے، اس لئے کوئی دوسرا معبود بھی نہیں ہے۔ اکیلا وہی عبادت و بندگی کا مستحق ہے۔

یہی وہ دعویٰ مع دلیل ہے جسے پورے قرآن کے اندر مختلف پیرائے میں بیان کیا گیا ہے کہ اللہ ہی سب کا خالق و پروردگار ہے اس لئے وہی سب کا مالک ہے اور جب وہی سب کا مالک ہے تو عبادت و بندگی کا مستحق بھی وہی ہے استدلال کی اسی ترتیب کو آیات قرآنی کے حوالوں سے اس کتاب کے

اندر مختلف اسباق میں پیش کیا گیا ہے۔ اب قرآن فہمی کی نیت سے اللہ کا نام لیکر آگے بڑھئے اور آنے والے اسباق کا مطالعہ کیجئے۔

نئے الفاظ کے معانی

قَیُّوْمُ ــــــ قائم رکھنے والا

لَا تَاْخُذُہٗ ــــ نہیں آتی ہے اسے

سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ــــ اونگھ اور نہ نیند

لَا تَجْعَلُ ــــ مت ٹھہرا۔ مت بنا

مُنْذِرٌ ــــ ڈرانے والا (خدا کے غضب سے)

اَلْوَاحِدُ ــــ اکیلا۔ ایک

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ــ آسمانوں اور زمین کا مالک

وَمَا بَیْنَھُمَا ــــ اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔

اَلْغَیْبُ ــــ چھپا ہوا۔ پوشیدہ

اَلشَّھَادَۃُ ــــ ظاہر

اَلْعَزِیْزُ ــــ عزت والا۔ غالب

حَکِیْمٌ ــــ حکمت والا

ثَالِثُ ــــ تیسرا

ثَلٰثَۃٌ ــــ تین

یَرْجُوْ ــــ امید رکھتا ہے

لِقَآءُ ــــ ملاقات۔ ملنا۔ ملنے

وَلَا یُشْرِکُ ــ اور شریک نہ کرے

بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖ اَحَدًا ــ اپنے رب کی بندگی میں کسی کو۔

اِلٰـہٌ ــــ معبود

فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا ــ تو چاہئے کہ وہ نیک عمل کرے۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ بقر/۱۶۳

(۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط بقر/۲۵۵

(۳) اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط نمل/۲۲

(۴) لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ط بنی اسرائیل/۲۳

(۵) هُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ زخرف/۸۴

(۶) هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ حشر/۲۳

(۷) وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ آل عمران/۶۲

(۸) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْآ اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۝ مائدہ/۷۳

(۹) اِنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝ کہف/۱۱۰

(۱۰) اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۝ نساء/۱۷۱

اردو ترجمہ

(۱) اور تمہارا معبود ایک معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی۔ بڑی رحمت والا نہایت مہربان۔

(۲) اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ آپ زندہ اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ اسے نہ اونگھ آئے اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

(۳) تمہارا معبود ایک معبود ہے۔

(۴) (اے مخاطب) مت ٹھہرا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود۔

(۵) وہی اللہ ہے جو آسمان کا معبود ہے اور زمین کا معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔

(۶) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

(۷) اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ ہی غالب ہے اور حکمت والا ہے۔

(۸) بیشک وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تین خداؤں کا تیسرا ہے۔ خدا تو ایک ہی ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔

(۹) تمہارا معبود تو صرف ایک معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی

کو شریک نہ کرے۔

(۱۰) صرف ایک اللہ عبادت کا مستحق ہے۔

تمرینات

(۱) مذکورہ بالا آیات میں فعل مضارع، فعل امر، فعل نہی، مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کی نشاندہی کیجیے۔

(۲) مذکورہ بالا آیات میں خدا کی کن کن صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ وضاحت کے ساتھ لکھیے۔

(۳) ''اللہ تین خداؤں کا تیسرا ہے''، یہ کن لوگوں کا عقیدہ ہے۔ اگر آپ کو معلوم نہیں ہے تو سن لیجیے کہ یہ عیسائیوں کا عقیدہ ہے۔ تین خداؤں سے ان کی مراد معاذ اللہ حضرت عیسیٰ، حضرت روح القدس، اور اللہ کی ذات ہے

(۴) خدا کی الوہیت پر اُسی ترتیب کے ساتھ عقلی استدلال قائم کیجیے جو سورہ ناس میں مذکور ہے۔

(۵) اس سوال کا جواب دیجیے کہ جب اللہ ہی کے آگے اطاعت کی گردن جھکنی چاہیے تو پھر رسولوں کی اطاعت کیوں کی جاتی ہے۔

درس نمبر ۲

اللہ ہی سب کا خالق ہے

نئے الفاظ کے معانی

ثُمَّ اسْتَوٰی ـــ پھر قصد فرمایا، متوجہ ہوا

فَسَوّٰھُنَّ ـــ تو انھیں استوار کیا۔ ٹھیک بنایا۔

اَوَلَمْ یَرَوْا ـــ کیا انھوں نے غور نہیں کیا

کَانَتَا رَتْقًا ـــ دونوں ملے ہوئے تھے بند تھے۔

فَفَتَقْنٰھُمَا ـــ تو ہم نے دونوں کو الگ الگ کر دیا، کھول دیا

اَنْ تَمِیْدَ بِھِمْ ـــ کہ انھیں لیکر ایک طرف نہ جھک جائے۔

عَمَدٍ ـــ ستونوں

فِجَاجًا ـــ کشادہ

سُبُلًا ـــ راستے

یَھْتَدُوْنَ ـــ انھیں راستہ ملے وہ چل سکیں

سَقْفٌ ـــ چھت

مُعْرِضُوْنَ ـــ منھ پھیرنے والے روگردانی کرنے والے

فَلَکٌ ـــ مدار، دائرے، گھیرے

یَسْبَحُوْنَ ـــ تیر رہے ہیں، گردش کر رہے ہیں۔

عَلَقٌ ـــ جما ہوا خون

دَابَّۃٌ ـــ جاندار چیز، زمین پر چلنے والی مخلوق۔

عَلٰی بَطْنِہٖ ـــ اپنے پیٹ کے بل

اَلْقٰی ـــ ڈالدیئے، کھڑے کر دیئے

بَثَّ	پھیلا دیا	بِنَاءً	چھت
زَوْجٍ كَرِيْمٍ	نفیس جوڑے	اَرُوْنِيْ	مجھے دکھاؤ
اَنْدَادًا	شرکاء	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	تاکہ تم ڈرو

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۗ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ بقر/۲۹

(۲) ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ انعام/۱۰۲

(۳) اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۗ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ الانبیاء/۳۲

(۴) وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝ الانبیاء/۳۳

(۵) اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۗ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ علق/۴

(۶) وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ النور/۴۵

(۷) خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ؕ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ لقمان/۱۱

(۸) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ بقر/۲۲

اردو ترجمہ

(۱) وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب۔ پھر قصد فرمایا آسمانوں کی طرف تو ٹھیک سات آسمان بنائے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۲) وہ ہے اللہ تمہارا پروردگار۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز کا پیدا

کرنے والا اور ہر چیز کا نگہبان۔

(۳) کیا غور نہیں کیا کافروں نے کہ آسمان و زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے دونوں کو الگ الگ کر دیا۔ اور پیدا کیا ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے تو کیا (اتنی کھلی ہوئی نشانیوں کے بعد بھی) وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑوں کے لنگر کھڑے کئے کہ انھیں لیکر کہیں ایک طرف نہ جھک جائے۔ اور بنائے ہم نے اس میں کشادہ راستے تاکہ وہ چل سکیں

(۴) وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ ہر ایک اپنے اپنے گھیرے (مدار) میں تیر رہے ہیں۔ (گردش کر رہے ہیں)

(۵) پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ اس نے پیدا کیا آدمی کو جمے ہوئے خون سے۔ پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم ہے جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ اور آدمی کو وہ علم عطا کیا جس سے وہ نابلد تھا۔

(۶) اور اللہ نے ہر جاندار چیز کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض اپنے پیٹ کے بل رینگتے ہیں۔ اور بعض دو پاؤں پہ چلتے ہیں اور بعض چار پاؤں پہ چلتے ہیں۔ اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اور بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۷) اور اللہ نے بلند کیا آسمان کو نظر آنے والے ستونوں کے بغیر۔ اور کھڑے کئے زمین میں پہاڑوں کے لنگر کہ کہیں وہ تمھیں لیکر ایک طرف نہ جھک جائے۔ اور پھیلا دئے زمین کے طول و عرض میں ہر طرح کی جاندار

مخلوق ۔ اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی ۔ پھر اگائے ہم نے زمین میں ہر قسم کے نفیس جوڑے ۔ یہ تو اللہ کی تخلیق ہے ۔ اب مجھے یہ دکھاؤ کہ اللہ کے سوا اوروں نے کیا پیدا کیا ۔

(۸) اے لوگو! عبادت کرو اپنے اُس رب کی جس نے تمھیں بھی پیدا کیا اور انھیں بھی جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ۔ اس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت ۔ اور آسمان سے پانی اتارا ۔ اور اس کے ذریعہ کچھ پھل نکالے تمہارے کھانے کو ۔ تو جان بوجھ کر اللہ کیلئے برابر والے نہ ٹھہراؤ ۔

تمرینات

(۱) کسی منکر کے سامنے اللہ کو خالق ثابت کرنے کے لئے آپ کے پاس کیا دلیل ہے ؟

(۲) ان آٹھ آیتوں میں کتنی طرح کی مخلوق کا ذکر کیا گیا ہے تفصیل کیساتھ بتائیے

(۳) اپنے اپنے مدار میں چاند اور سورج کی گردش کی خبر قرآن نے اُس عہد میں دی ہے جبکہ نہ رصد گاہوں کا کوئی وجود تھا اور نہ علم ہئیت کی کوئی تجربگاہ تھی ، اس سے آپ کیا ثابت کرسکیں گے ۔؟

(۴) زمین میں پہاڑوں کے لنگر توازن برقرار رکھنے کیلئے کھڑے کئے ہیں ۔ قرآن کے اس انکشاف سے آپ کیا کیا ثابت کرسکیں گے ۔؟ تفصیل کے ساتھ بتائیے ۔

⑤ مذکورہ بالا آیات میں فاعل، مفعول، اِنَّ اور کَانَ کے اسم و خبر کی نشاندہی کیجئے۔

درس نمبر ۳

اللہ ہی ہر چیز کا مالک ہے

نئے الفاظ کے معانی

اَللّٰھُمَّ ــــــ اے اللہ

تُؤْتِي الْمُلْكَ ــ تو بادشاہت عطا کرتا ہے۔

تَنْزِعُ الْمُلْكَ ــ تو بادشاہت چھین لیتا ہے۔

تُعِزُّ ــــــ تو عزت دیتا ہے

تُذِلُّ ــــــ تو ذلت دیتا ہے

يَغْفِرُ ــ معاف کرتا ہے، بخشتا ہے

يُعَذِّبُ ــــــ عذاب دیتا ہے

لِمَنْ ــــــ کس کا

مَصِيْرُ ــــــ پلٹنے کی جگہ

اَلَا ــــــ سن لو، خبردار

اَعُوْذُ ــــــ میں پناہ لیتا ہوں

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ــ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ آل عمران / ۲۶

(۲) وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ الفتح / ۱۴

(۳) لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مائدہ / ۱۲۰

(۴) قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قُلْ لِّلّٰهِ ۝ انعام / ۱۲

(۵) اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ط وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ یونس / ۵۵

(۶) اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط یونس / ۶۵

(۷) وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ مائدہ / ۱۸

(۸) وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ آل عمران / ۱۰۹

(۹) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ ناس / ۳

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ الزمر / ۴۴

اردو ترجمہ

① یوں عرض کرو! اے اللہ! ملک کے مالک! تو جسے چاہے سلطنت عطا کرے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے۔ تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔ ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔

② اور اللہ ہی کیلئے زمین و آسمان کی سلطنت ہے۔ جسے چاہے معاف کردے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

③ اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی سلطنت۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

④ تم فرماؤ کہ کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ (اگر وہ جواب نہ دیں تو آپ ہی) فرماؤ کہ اللہ کا ہے۔

⑤ خبردار ہو کر سنو کہ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سن لو کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں اکثر لوگ بے خبر ہیں۔

⑥ سن لو کہ اللہ ہی کے ملک ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں۔

⑦ اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی سلطنت۔ اور اسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔

⑧ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہی کی

طرف سارے کام لوٹائے جاتے ہیں۔

(۹) آپ فرماؤ کہ میں اسکی پناہ لیتا ہوں جو سب لوگوں کا پروردگار، سب لوگوں کا بادشاہ اور سب لوگوں کا معبود ہے۔

(۱۰) اسی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت۔ پھر اسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔

تمرینات

(۱) درس نمبر ۱، ۲، ۳، میں سے چوتھی، پانچویں، ساتویں، اور دسویں آیت کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔ اور یہ بھی لکھئے کہ اُن آیتوں کے مضامین کا مدعا کیا ہے

(۲) تیسرے سبق کی کس آیت سے آپ ثابت کریں گے کہ انسان بھی خدا کی ملکیت میں ہیں۔

(۳) کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ زمین و آسمان کے درمیان بھی کوئی دنیا ہے۔

(۴) خدا جب کسی کو زمین کی سلطنت عطا کرتا ہے تو زمین میں خدا کی سلطنت باقی رہتی ہے یا نہیں۔ اگر رہتی ہے اور یقیناً رہتی ہے تو ایک ملک میں دو سلطنتوں کا تصور کیونکر ممکن ہے۔

(۵) مذکورہ بالا آیات میں مندرجہ ذیل کلمات کی تشریح کیجئے کہ وہ اسم ہیں یا فعل۔ اگر فعل ہیں تو کون سا فعل ہیں، اور کون سا صیغہ ہیں۔

تُؤْتِی۔ تَنْزِعُ۔ یَشَاءُ۔ تُرْجَعُ۔ یَعْلَمُوْنَ۔ قُلْ۔ اَعُوْذُ۔ یَغْفِرُ۔

درس نمبر۴

مطالعۂ نظامِ ربوبیت (الف)

(تشریحی نوٹ)

یہ عنوان اپنی وسعت و ہمہ گیریت کی وجہ سے کئی اسباق پر پھیلا ہوا ہے۔ اس حصے کا مطالعہ کرتے وقت آپ واضح طور پر محسوس کریں گے کہ اس جہان آب و گل میں عروج و زوال، موت و حیات، مسرت و غم، گریہ و تبسم، ظلمت و نور، گردش لیل و نہار، سردی و گرمی، فتح و شکست، آبادی و صحرا، خوشحالی و بدحالی فقر و غنا، سود و زیاں، بلندی و پستی، قوت و ضعف، امن و فساد، انفرادیت و اجتماعیت، کامرانی و نامرادی، اور زندگی کے جن بیشمار مراحل سے ہم شب و روز گزرتے رہتے ہیں، اب انھیں ہم قرآن کے اوراق میں پڑھ رہے ہیں۔ اور اسی کے نتیجے میں یہ حقیقت بھی آپ پر آشکار ہوگی کہ کارخانۂ ہستی کا یہ سارا رواں دواں نظام عمل خود بخود وجود میں نہیں آگیا ہے بلکہ اس کے پیچھے ایک علیم و خبیر، ایک حکیم و قدیر، اور ایک حی و قیوم ہستی کا ارادہ ضرور کارفرما ہے۔

غور و فکر کے مختلف زاویئے

زمین سے لیکر آسمان تک جو چیز جہاں ہے اور جس حال میں ہے وہ ایک نپے تلے قانون کیساتھ بندھی ہوئی ہے۔ آبادیوں میں بنی نوع انسان، ماؤں کے ارحام میں جنین، جنگلوں میں وحوش وطیور، سمندر کی گہرائیوں میں تیرنے والی مچھلیاں زمین کے اندر رہنے والے حشرات الارض، صحراؤں میں خونخوار درندے، اور فضاؤں میں اڑنے والے پرند، سب کے سب ایک علیم وبصیر، ایک صانع حکیم ایک قدیر وجبار، اور ایک رحمٰن ورحیم پروردگار کی نگہبانی میں ہیں۔ اپنی اپنی سرشت کے مطابق جسے زندہ رہنے کیلئے جس طرح کا پیراہن وجود چاہیئے، جو غذا چاہیئے، جو ماحول چاہیئے، جیسا مسکن چاہیئے، وہ یکساں طور پر بغیر کسی طلب کے سب کو مہیا ہو رہا ہے۔

مہر و ماہ، کواکب ونجوم، ابر و باد، اور عالم بالا کے مُدبّراتِ امر سب کے سب ایک صانع حکیم، اور ایک رب کریم کے بنائے ہوئے قانون کے مطابق ہر وقت اپنی ڈیوٹی پر ہیں۔ علم وقدرت کی گرفت اتنی مضبوط ہے کہ کہیں سے بھی انحراف و نافرمانی، اور بغاوت وسرکشی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

گیہوں کے ایک دانے سے لیکر پھولوں کے نرم ونازک پودوں تک، جب بھی کوئی امانت زمین کو سپرد ہوئی اور فوراً نشو ونما کا عمل شروع ہو گیا۔ ہوا سے لیکر پانی اور شبنم تک سورج کی گرم دھوپ سے لیکر چاند کی ٹھنڈی چاندنی تک سب اپنے اپنے مقررہ فرائض کی انجام دہی میں لگ گئے۔ اور اس وقت تک لگے

رہے جب تک گیہوں اپنے خرمن میں اور پھول کسی گلدستے تک نہیں پہنچ گیا۔ قرآن کہتا ہے کہ یہ سب کچھ یونہی نہیں ہو رہا ہے بلکہ اس کے پیچھے آسمان سے اترا ہوا ایک مکمل منصوبہ بند نظام ہے جس کی تکمیل میں موجودات کا ہر حصہ مصروف ہے۔ اسی مفہوم کو قرآن اپنی زبان میں "تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ" کے الفاظ سے تعبیر کرتا ہے۔ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اب آپ اس حصے کا جو "نظامِ تخلیق و ربوبیت" پر مشتمل ہے اس طرح مطالعہ کیجئے کہ ایک طرف قرآن کی آیتوں کو نظر میں رکھئے اور دوسری طرف زمین کے خشک و تر میں پھیلے ہوئے مظاہر قدرت و تخلیق اور رونما ہونے والے احوال و واقعات کا جائزہ لیجئے۔ مجھے یقین ہے کہ چند ہی لمحے کے بعد آپ کی روح اندر سے چیخ اٹھے گی کہ اس کارخانۂ ہستی کا بنانے والا اور چلانے والا وہی ہے جس نے قرآن اتارا ہے اور قرآن اتارنے والا وہی ہے جو اس کارخانۂ ہستی کو چلا رہا ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

بَنِیْنَ ——— بیٹے۔ پوتے

حَفَدَۃً ——— نواسے

طَیِّبَاتِ — پاکیزہ اور ستھری چیزیں

مُسْتَقَرِ — جائے سکونت۔ رہائش گاہ

مُسْتَوْدَعُ — سپرد کئے جانے کی جگہ۔ مدفن

وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ — اور کتنے ہی جانور ہیں۔

لَا تَحْمِلُ — جو اٹھائے نہیں پھرتے

وَاِیَّاكُمْ ——— اور تمھیں بھی

وَلَوْ بَسَطَ ——— اور اگر وسیع کر دیتا

كَالْاَعْلَامِ ——— پہاڑوں کی طرح

لَبَغَوْا ـــــ توضرور بغاوت کرتے۔ فساد پھیلاتے۔

بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ـــــ جتنا چاہے

جَوَارِ ـــ چلنے والی کشتیاں۔ جہاز

يُسْكِنُ ـــــ روک دے

فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ ـ تو وہ ٹھہر جائیں

عَلٰى ظَهْرِهٖ ـــــ سمندر کی سطح پر

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ـ تو تم کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو۔

اِنَاثًا ـــــ لڑکی۔ عورت

ذُكُوْرٌ ـــــ لڑکا۔ مرد

يَهَبُ ـــ عطا کرتا ہے۔ عطا کرے

يُوْبِقْهُنَّ ـــ انھیں تباہ کر دے

بِمَا كَسَبُوْا ـ ان کی شامت اعمال کی وجہ سے۔

وَيَعْفُوْ ـــــ اور درگزر فرماتا ہے

عَنْ كَثِيْرٍ ـ بہت سی خطاؤں سے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ ؕ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ نحل/۷۰

(۲) وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ؕ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ؕ نحل/۷۰

(۳) وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ نحل/۷۱

(۴) وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِى الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝ شوریٰ/۲۷

(۵) وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ نحل/۷۲

(۶) وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ ہود/۶

(۷) وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ عنکبوت/۶۰

(۸) اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَىِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِىْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ انعام/۹۷

(۹) لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ

قَدِیۡرٌ ۞ شوریٰ/۵۰

(۱۰) وَمِنۡ اٰیٰتِهِ الۡجَوَارِ فِی الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ؕ اِنۡ یَّشَاۡ یُسۡكِنِ الرِّیۡحَ فَیَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ۞ اَوۡ یُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَیَعۡفُ عَنۡ كَثِیۡرٍ ۞ شوریٰ/۳۴

اردو ترجمہ

(۱) اور اللہ نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں، درختوں اور چھتوں میں اپنا گھر بنا، پھر ہر قسم کے پھلوں (یعنی ان کے پھولوں) کا رس چوستی پھر۔ اور چلتی رہ اپنے رب کی بنائی ہوئی نرم اور آسان راہوں پر۔ اس کے پیٹ سے مختلف رنگوں کا ایک مشروب نکلتا ہے جس میں لوگوں کیلئے شفا ہے۔ بیشک اس میں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے غور و فکر کرنے والوں کیلئے۔

(۲) اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا پھر تمہاری جان قبض کرے گا۔ اور تم میں سے کوئی (طویل زندگی کے سبب) نہایت ناقص اور ناکارہ عمر کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے کہ (قوت حافظہ کے ضعف کے سبب) جاننے کے بعد بھی کچھ نہ جانے۔ بیشک اللہ بہت علم والا بڑی قدرت والا ہے

(۳) اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق و دولت میں بڑائی دی ہے وہ اپنی دولت اپنے باندی غلاموں پر لوٹانے والے نہیں کہ سب

اس میں برابر ہو جائیں ۔ (جب انھیں اپنے سے کمتر لوگوں کے ساتھ برابری گوارا نہیں تو پھر پتھر کے بتوں کو وہ خدا کے برابر کیوں ٹھہراتے ہیں)

(۴) اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کا رزق برابر کر دیتا تو ضرور وہ زمین میں فساد پھیلاتے (یعنی اجتماعی زندگی کا سارا نظام درہم برہم ہو جاتا) لیکن وہ ایک اندازہ سے رزق اتارتا ہے جتنا چاہتا ہے ۔ بیشک وہ اپنے بندوں کے احوال سے باخبر ہے اور انھیں دیکھ رہا ہے ۔

(۵) اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں بنائیں ۔ اور تمہارے لئے تمہاری عورتوں سے بیٹے پوتے اور نواسے پیدا فرمائے اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا ۔

(۶) اور زمین میں کوئی جاندار مخلوق ایسی نہیں ہے جس کا رزق اللہ کے ذمۂ کرم پر نہ ہو ۔ اور اللہ جانتا ہے اس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اس کے سپرد ہونے (مدفن) کی جگہ ۔ اور یہ سب کچھ ایک صاف صاف بیان کرنے والی کتاب میں درج ہے ۔

(۷) اور کتنی ہی جاندار مخلوق ایسی ہے جو اپنے ساتھ اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتی ۔ اللہ انھیں بھی رزق دیتا ہے اور تمھیں بھی ۔ اور وہ خوب سننے والا بہت علم والا ہے ۔

(۸) بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو (زمین کے اندر) پھاڑتا ہے ۔ (تاکہ اس میں سے کونپل نکلے) وہ زندہ جسم کو مردہ (بے جان چیز) سے نکالتا ہے (جیسے انڈے سے بچہ) اور مردہ (بیجان چیز) کو زندہ جسم سے نکالتا

ہے (جیسے مرغی سے انڈا) یہ ہے اللہ (تم اس کی تلاش میں) کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو۔ وہ تاریکی کا پردہ چاک کرکے صبح طلوع کرتا ہے۔ اس نے رات کو آرام کیلئے بنایا اور سورج اور چاند کو (سال اور وقت کا) حساب معلوم کرنے کے لئے۔ یہ ایک مقرر کیا ہوا اندازہ ہے زبردست علم والے کا۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم راستہ پاؤ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں۔ ہم نے اپنی قدرت کی نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ علم والوں کے لئے۔

(۹) اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت۔ وہ تخلیق فرماتا ہے جیسا چاہتا ہے۔ جسے چاہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے یا بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے بانجھ بنا دیتا ہے۔ بیشک وہ بہت علم والا اور بڑی قدرت والا ہے۔

(۱۰) اور اسکی قدرت کی نشانیوں میں سے ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح چلنے والے جہاز۔ وہ اگر چاہے تو ہوا روک دے (اور بادبانوں کے سہارے چلنے والی کشتیاں) سمندر کی سطح پر ٹھہری رہ جائیں۔ بیشک اس میں قدرت خداوندی کی عظیم نشانیاں ہیں ہر صابر و شاکر کے لئے۔ یا (وہ جہاز جو بادبانوں کے سہارے نہیں چلتے) انھیں تباہ کر دے (جہاز والوں کی) شامت اعمال کی وجہ سے۔ اور عام طور پر وہ درگزر فرماتا ہے بہت سی خطاؤں سے۔

تمرینات

(۱) مذکورہ بالا آیتوں میں نظام ربوبیت پر قرآن نے جو شواہد پیش کئے ہیں اس کا خلاصہ لکھئے۔

(۲) بتائیے کہ قرآن خدا کی نشانیوں میں غور وفکر کی دعوت کیوں دیتا ہے۔؟

(۳) قرآن کے طریقۂ استدلال کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے تفصیل کیساتھ لکھئے۔

(۴) آیت نمبر۱۰ کی روشنی میں آپ کس طرح ثابت کریں گے کہ قرآن حال اور مستقبل دونوں کی خبر دیتا ہے۔

(۵) مذکورہ بالا آیات میں ضمیروں، مذکر، مؤنث، واحد، جمع، حروف جر، حروف شرط، حروف عطف، اور جمع مؤنث سالم کی نشاندہی کیجئے۔

درس نمبر ۵

مطالعۂ نظام ربوبیت (ب)

نئے الفاظ کے معانی

جُدَدٌ ـــــ حصے، قطعات

بِیضٌ ـــــ سفید

حُمْرٌ ـــــ سرخ

غَرَابِیبُ سُودٌ ـ بہت گہرے سیاہ

یَخْشَی ـ ڈرتا ہے، ڈرتے ہیں

تُرَابٌ ـــــ مٹی

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی ـ اور نہیں حاملہ ہوتی ہے کوئی عورت

وَلَا تَضَعُ ـ اور نہ بچہ جنتی ہے

وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ ـ اور نہ عمر دی جاتی ہے کسی معمر کو

عَذْبٌ فُرَاتٌ ـ میٹھا خوب میٹھا

مِلْحٌ اُجَاجٌ ـــــ نمکین سخت کڑوا

سَائِغٌ ـــــ خوشگوار

طَرِیًّا ـــــ تروتازہ

تَسْتَخْرِجُوْنَ ـــــ تم نکالتے ہو

حِلْیَۃٌ ـــــ زیور سنگار کی چیزیں

فُلْکٌ ـــــ کشتیاں، کشتیوں

تُرِیْحُوْنَ ـ جب تم انھیں شام کو واپس لاتے ہو۔

تَسْرَحُوْنَ ـ جب تم انھیں صبح کو چراگاہ میں لیجاتے ہو۔

اَثْقَالَکُمْ ـــــ تمہارے بوجھ

بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ـ ادھ مرے ہوکر

خَیْلٌ ـــــ گھوڑے

بِغَالٌ ـــــ خچر

حَمِیْرٌ ــــــــ گدھا

وَاللّٰہُ اَخْرَجَکُمْ ــ اللہ نے تمہیں پیدا کیا۔

اَفْـِٔدَۃٌ ــــــــ دل

مُسَخَّرٰتٌ ــــ حکم کے پابند

جَوٌّ ــــــــ فضا

مَایُمْسِکُھُنَّ ــ نہیں روکتا ہے انھیں

سَکَنًا ــــ رہائش کیلئے ۔ بسنے کیلئے

جُلُوْدٌ ــــــ کھالیں ۔ کھالوں

مُوَاخِرُ ــــ چیرتی چلی جاتی ہے

یُوْلِجُ ــــــ داخل کرتا ہے

نُسْقِیْکُمْ ــــ ہم تمہیں پلاتے ہیں

فَـرْثٌ ــــــــ گوبر

لِلشّٰرِبِیْنَ ــــ پینے والوں کیلئے

دِفْءٌ ــــــــ گرم لباس

جَمَالٌ ــــــ دلکشی ۔ کشش

تَسْتَخِفُّوْنَھَا ــ جو تمہیں ہلکے پڑتے ہیں

یَوْمَ ظَعْنِکُمْ ــ تمہارے سفر کے دن

یَوْمَ اِقَامَتِکُمْ ــ تمہارے ٹھہرنے کے دن ۔ منزلوں پر اترتے وقت

ظِلٰلًا ــــــــ سائے

اَکْنَانًا ــــ چھپنے کی جگہیں

سَرَابِیْلَ ــــ پہناوے ۔ لباس

تَقِیْکُمْ ــــ تمہیں بچاتے ہیں

تمہاری حفاظت کرتے ہیں

اَلْحَرَّ ــــــــ گرمی سے

بَأْسَکُمْ ــ تمہاری لڑائی کے وقت

لَمْ تَکُوْنُوْا بٰلِغِیْہِ ــ تم اس تک نہ پہنچتے ۔

لِتَرْکَبُوْھَا ــ تاکہ ان پر سواری کرو

لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ــ مقررہ مدت کیلئے

لِتَبْلُغُوْا اَشُدَّکُمْ ــ تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ۔

لِتَکُوْنُوْا شُیُوْخًا ــ تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔

لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ــــ تاکہ تم سمجھو

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ فاطر/ ۲۸

(۲) وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ فاطر/ ۱۱

(۳) وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ فاطر/ ۱۲

(۴) يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ فاطر/ ۱۳

(۵) وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهِمْ

مِنْ م بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ النحل/۶۵

(۶) وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝
وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَ
تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ط
اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ
لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ط وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ النحل/۸

(۷) وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ م بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ
جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ط مَا يُمْسِكُهُنَّ
اِلَّا اللّٰهُ ط ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ النحل/۷۹

(۸) وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ م بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ
جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ
اِقَامَتِكُمْ ط النحل/۸۰

(۹) وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ
اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ
تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ط كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُسْلِمُوْنَ ۝ النحل/۸۱

(۱۰) هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ج وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ مومن/۶۷

اردو ترجمہ

(۱) کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ آسمان سے پانی اتارتا ہے۔ پھر اس کے ذریعہ ہم طرح طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اور پہاڑوں کے حصے بھی مختلف رنگ کے ہیں۔ کوئی سفید کوئی سرخ مختلف رنگوں میں کوئی شوخ کوئی مدھم، اور بعض خوب سیاہ۔ اور آدمیوں، جانوروں، اور چوپایوں کے رنگ بھی اسی طرح جدا جدا ہیں۔ اللہ کے بندوں میں سے صرف وہی لوگ اس سے ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔

(۲) اور اللہ نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے، پھر پانی کی بوند سے۔ پھر تمہیں بنایا جوڑے جوڑے۔ اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہ بچہ جنتی ہے لیکن سب کچھ اللہ کے علم میں ہے۔ اور نہ لمبی زندگی دی جاتی ہے کسی طویل العمر کو اور نہ کم رکھی جاتی ہے کسی کی عمر مگر (اسکی تفصیل) لوح محفوظ میں درج ہے۔ بیشک یہ بات اللہ کیلئے بالکل آسان ہے۔

(۳) اور دو سمندر یکساں نہیں ہیں۔ یہ میٹھا ہے خوب میٹھا پانی خوشگوار۔ اور دوسرا نمکین ہے سخت کڑوا۔ اور دونوں میں سے تم کھاتے ہو تازہ گوشت اور نکالتے ہو زینت کا سامان جسے تم پہنتے ہو۔ اور تو سمندر میں کشتیوں کو

دیکھے گا کہ وہ پانی کو چیرتی ہوئی چلی جارہی ہیں۔ تاکہ سفر کے ذریعہ تم خدا کا رزق تلاش کرو۔ تاکہ نعمتوں پر خدا کا شکرادا کرو۔

④ وہ کبھی داخل کرتا ہے رات کو دن کے حصے میں (جیسے موسم سرما کی طویل راتیں) اور کبھی داخل کرتا ہے دن کو رات کے حصے میں (جیسے موسم گرما کے لمبے دن) اور سورج اور چاند کو حکم کا پابند کر دیا کہ ان میں سے ہر ایک گردش میں ہے مقررہ میعاد تک۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے اسی کی ہے ساری بادشاہی۔

⑤ بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں غور وفکر کا مقام ہے کہ ہم تمہیں پلاتے ہیں (سفید رنگ کا) خالص دودھ۔ جو ان کے پیٹوں میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے نکلتا ہے۔ جو پینے والوں کیلئے بہت خوش ذائقہ ہے۔

⑥ اور اس نے جانوروں کو پیدا کیا جن میں تمہارے لئے گرم لباس (کا بھی سازوسامان) ہے اور دوسرے فوائد بھی ہیں۔ اور ان کا گوشت بھی تم کھاتے ہو۔ اور ان میں تمہارے لئے زینت وجمال کی کشش بھی ہے جب تم انھیں شام کے وقت چراگاہ سے واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت انھیں چرانے لیجاتے ہو۔

اور وہ تمہارے بوجھ ڈھو کر ایسے شہر کی طرف لیجاتے ہیں کہ تم وہاں تک نہ پہنچتے لیکن ادھ مرے ہو کر۔ بیشک تمہارا رب بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اور اس نے پیدا کئے گھوڑے خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور ان سے زینت حاصل کرو اور وہ (آئندہ ایسی سواریوں اور زینت کا سامان) پیدا کرے گا جن سے تم (آج) ناواقف ہو۔

(۷) اور اللہ نے تمھیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حال میں پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور تمہیں عطا کئے کان اور آنکھ اور دل، تاکہ تم خدا کا شکر ادا کرو۔ کیا انھوں نے کبھی پرندوں کی طرف نہیں دیکھا جو حکم کے پابند ہو کر فضا میں اڑ رہے ہیں۔ بجز خدا کے انھیں کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بیشک اس میں اہل ایمان کیلئے کھلی ہوئی نشانیاں ہیں۔

(۸) اور اللہ نے تمھیں گھر دیئے سکونت کیلئے اور تمہارے لئے چوپایوں کی کھالوں سے (خیمے والے) گھر بنائے۔ جو تمہیں ہلکے پڑتے ہیں سفر کے دن اور منزلوں پر ٹھہرنے کے دن۔

(۹) اور اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے تمہارے لئے سائے مہیا کئے اور پہاڑوں میں تمہارے لئے پناہ گاہیں بنائیں۔ اور اس نے تمہارے لئے کچھ ایسے لباس بنائے جو تمہیں گرمی کی شدت سے بچاتے ہیں۔ اور کچھ ایسے پہنا دیے دئے جو لڑائی میں تمہاری حفاظت کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل فرماتا ہے تاکہ تم اس کا حکم مانو۔

(۱۰) اور وہی ہے جس نے تمھیں مٹی سے بنایا پھر پانی کی بوند سے پھر جمے ہوئے خون سے، پھر وہ تمھیں (ماں کے پیٹ سے) نکالتا ہے بچے کی

صورت میں ، پھر تمہیں باقی رکھتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو ۔ پھر (تمہیں زندہ رکھتا ہے) کہ تم بوڑھے ہو جاؤ ۔ یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ تم ایک مقررہ میعاد تک پہنچ جاؤ ۔ اور قدرت خداوندی کی کار فرمائیوں کو سمجھو ۔

تمرینات

(۱) مذکورہ بالا آیات میں انسانی زندگی کی بقا کیلئے جن قدرتی اسباب و وسائل کا ذکر کیا گیا ہے ان کا خلاصہ اپنے لفظوں میں بیان کیجئے ۔

(۲) قدرت خداوندی کی نشانیوں کے بار بار ذکر سے قرآن کا کیا مدعا ہے ۔ مفصل طور پر بیان کیجئے ۔

(۳) دودھ میں قرآن نے غور و فکر کی دعوت دی ہے اس میں کیا عجوبہ کاری ہے وضاحت کیجئے ۔

(۴) اس امر کی وضاحت کیجئے کہ مٹی سے کیسے بنایا گیا اور پانی کی بوند سے کون پیدا ہوتا ہے ۔

(۵) .مذکورہ بالا آیات میں نحو کے عوامل کی نشاندہی کیجئے ۔

درس نمبر ۶

مطالعۂ نظامِ ربوبیت (ج)

نئے الفاظ کے معانی

يُمْسِكُ السَّمَاءَ ـ وہ تھامے ہوئے ہے آسمان کو۔

اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ ـ کہ زمین پر گر نہ پڑے

ذَرَاَكُمْ ـــــ پھیلا دیا تمہیں

تُحْشَرُوْنَ ـــ تم اٹھائے جاؤ گے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ـ اس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا۔

لِبَاسًا ـــــ پردہ

سُبَاتًا ـــــ آرام

نُشُوْرًا ـــ اٹھنا، چلنا پھرنا

بُشْرًا ـــ مژدہ دیتی ہوئی

مَوَدَّةً ـــ محبت۔ الفت

لِتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا ـ تاکہ اس سے تمہیں سکون ملے۔

اِخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ ـــ تمہاری بولیوں کا اختلاف۔

اِبْتِغَاؤُكُمْ ـــ تمہارا تلاش کرنا

خَوْفًا وَّطَمَعًا ـ امید و بیم کی حالت میں

دَعَاكُمْ دَعْوَةً ـــ تمہیں پکارے گا'

كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوْنَ ـــ سب اس کے تابع فرماں ہیں۔

يَبْدَأُ الْخَلْقَ ـــ وہ تخلیق کا آغاز کرتا ہے۔

يُعِيْدُهٗ ـ اسے دوبارہ بنائے گا۔

اَهْوَنُ عَلَيْهِ ـ اس کیلئے آسان ہے

اَلْمَثَلُ الْاَعْلٰی ــــ بلند شان

یَبْسُطُهٗ ــــ اسے پھیلاتا ہے

یَجْعَلُهٗ کِسَفًا ــ اسے ٹکڑے ٹکڑے کردیتا ہے۔

اَلْوَدَقُ ــــ بارش ۔ مینہہ

یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ــ اس کے بیچ سے نکلتا ہے۔

اَصَابَ بِهٖ ــــ اسے پہنچاتا ہے

شَیْبَةً ــــ بڑھاپا

قَضْبًا ــــ چارہ

غُلْبًا ــــ گھنے ۔ گھنا

اَبًّا ــــ دوب گھاس

حَدَائِقَ ــــ باغیچہ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ حج /۶۸

(۲) هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ مومنون /۸۰

(۳) هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝ فرقان /۴۸

(۴) تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا

وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝ فرقان/۶۲

(۵) وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝ روم/۲۲

(۶) وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ روم/۲۴

(۷) وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ ... وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ روم/۲۷

(۸) اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ

كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ
فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۚ روم/۴۸

(۹) اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝ روم/۵۴

(۱۰) فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۝ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝ وَّحَدَاۗىِٕقَ غُلْبًا ۝ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝ عبس/۳۲

اردو ترجمہ

(۱) کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے بس میں کر دیا جو کچھ زمین میں ہے اور تمہارے بس میں کر دیا کشتی کو جو سمندر میں اس کے حکم سے چلتی ہے اور وہ تھامے ہوئے ہے آسمان کو کہ کہیں زمین پر نہ گر پڑے مگر اللہ کے حکم سے۔ بیشک اللہ آدمیوں پر نہایت مہربان اور بہت رحم والا ہے۔

(۲) اور وہی اللہ ہے جس نے تمھیں زمین میں ہر طرف پھیلا دیا۔ اور ایک دن اسی کی طرف تمھیں اٹھنا ہے۔ اور وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ اور اسی کیلئے ہیں رات اور دن کی تبدیلیاں۔ تو کیا تمھیں اتنی بھی سمجھ نہیں ہے کہ ان نشانیوں سے خدا کو پہچانو۔

(٣) اور وہی اللہ ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ بنایا اور نیند کو راحت وسکون کا ذریعہ ۔ اور دن کو بنایا اٹھنے اور چلنے پھرنے کے لئے ۔ اور وہی ہے جس نے ٹھنڈی ہوائیں بھیجیں اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے مژدہ سناتی ہوئی ۔ اور ہم نے آسمان سے اتارا پاک کرنیوالا پانی ۔

(٤) بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں بروج بنائے اور ان میں چراغ رکھا اور چمکتا ہوا چاند ۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کی ادلی بدلی رکھی ۔ (قدرت خداوندی کی یہ نشانی) اس کیلئے ہے جو غور وفکر سے کام لے اور خدا کی نعمت کا شکر ادا کرنا چاہے ۔

(٥) اور یہ (بھی اس کی قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا جبھی تم انسان (اس جہان خاکی میں) ہر طرف پھیلے ہوئے نظر آتے ہو ۔

(٦) اور یہ (بھی اس کی قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے ہی جنس سے تمہارے لئے جوڑے پیدا کئے تاکہ تمہیں راحت وسکون ملے ۔ اور تمہارے اندر آپس میں محبت ورحمت (کی کشش) رکھی — بیشک اس میں (اس کی قدرت وحکمت کی) کھلی ہوئی نشانیاں ہیں غور وفکر سے کام لینے والوں کیلئے ۔

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمان وزمین کی تخلیق اور تمہاری زبانوں (بولیوں) اور رنگتوں کا اختلاف بھی ۔ بیشک اس میں بھی اصحاب علم ودانش کیلئے اس کی قدرت کی عظیم نشانیاں ہیں ۔

اور رات اور دن کے حصوں میں تمہارا سونا اور (جاگنے کے بعد) خدا کا فضل تلاش کرنا بھی اسکی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے۔ بیشک اس میں بھی ہوش گوش سے سننے والوں کیلئے حکمت خداوندی کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

اور یہ بھی اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمھیں بجلی (کی چمک) دکھاتا ہے (نقصان کا) خوف اور (بارش) کی امید دلاتی ہوئی۔ اور آسمان سے پانی اتارتا ہے اور اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں بھی اصحاب عقل وبصیرت کیلئے خدا کی قدرت کی عظیم نشانیاں ہیں۔

(۷) اور یہ بھی اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ زمین وآسمان اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جس دن وہ تمھیں زمین سے پکارے گا جبھی تم اپنی اپنی قبروں سے نکل پڑو گے۔ اور اسی کے مملوک ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ سب اس کے تابع فرماں ہیں۔ اور وہی ہے جو تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا۔ اور اسی کی سب سے برتر شان ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور وہی عزت وحکمت والا ہے۔

(۸) اللہ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر اسے آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے۔ پھر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے (تہہ بہ تہہ جما دیتا ہے) اب تو دیکھتا ہے کہ اس کے درمیان سے مینہہ برس رہا ہے۔ پھر جب اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کی

طرف چاہتا ہے تو وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔

(۹) وہی اللہ ہے جس نے تمھیں کمزور پیدا کیا پھر ناتوانی کے بعد تمہیں قوت بخشی پھر قوت کے بعد تمہیں کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ بناتا ہے جیسا چاہتا ہے اور وہی علم اور قدرت والا ہے۔

(۱۰) آدمی کو چاہیئے کہ اپنی غذا پر غور کرے (کہ وہ کتنے مرحلوں سے گذرنے کے بعد اس تک پہنچتی ہے) تو (سب سے پہلے ہم نے سوکھی ہوئی زمین پر) پانی برسایا۔ پھر (دانے کے نشوونما کیلئے) ہم نے زمین کا سینہ شق کیا۔ تو اس میں سے ہم نے اناج اگائے۔ اور انگور اور چارہ بھی، اور زیتون اور کھجور بھی۔ اور گھنے باغیچے بھی اور میوے اور دوب گھاس بھی۔ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کیلئے ہے۔

تمرینات

(۱) مذکورہ بالا آیات میں انسانی زندگی کی بقا کیلئے مرحلہ وار جن اسباب و وسائل کا ذکر کیا گیا ان کا خلاصہ اپنے لفظوں میں بیان کیجئے۔

(۲) آیت نمبر ا میں فرمایا گیا ہے کہ ہم نے کشتیوں کو تمہارے بس میں کر دیا جو سمندروں میں خدا کے حکم سے چلتی ہے۔ آپ اس امر کی وضاحت کیجئے کہ بس میں کر دیئے جانے کے بعد بھی اگر کشتیوں کا چلنا خدا کے حکم پر موقوف ہے تو پھر بس میں کر دینے کا مطلب کیا ہوا۔

(۳) قدرت کی نشانیوں کے بار بار ذکر سے قرآن کا مدعا کیا ہے؟ مفصل طور

پر اسے بیان کیجئے۔

(۴) مذکورہ بالا آیات میں نحو کے جتنے عوامل استعمال کئے گئے ہیں ان سب کی نام بنام نشاندہی کیجئے۔

(۵) خدا کا فضل تلاش کرنے کو قرآن نے خدا کی نشانیوں میں سے شمار کیا ہے۔ آپ اس امر کی وضاحت کیجئے کہ اس کا خدا کی نشانیوں سے کیا تعلق ہے۔

درس نمبر ۷

دَلَائِلِ تَوحِیدُ

(تشریحی نوٹ)

دلائل توحید کا مطالعہ کرنے سے پہلے توحید کا مفہوم سمجھ لیجئے کہ اسلام کے سارے نظام فکر و عمل کی بنیاد اسی پر ہے۔ دو لفظوں میں اس کا مفہوم یہ ہے کہ زمین و آسمان کی اس کائنات میں عبادت و بندگی کی مستحق صرف ایک ہی ذات ہے جس کا نام اللہ ہے۔ وہ اکیلا سب کا معبود ہے۔ الوہیت میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ سارے کمالات کی جامع اور جملہ نقائص سے اس کی ذات مُنزّہ اور پاک ہے۔

اس دعوے پر قرآن نے جو دلائل پیش کئے ہیں وہ اتنے معقول، دل آویز

اور فکر انگیز ہیں کہ اگر کسی کے پاس عقل سلیم ہو اور درمیان میں عصبیت اور کفر و الحاد کا کوئی حجاب حائل نہ ہو تو انھیں تسلیم کئے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔ قرآن کے استدلال کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے سارے دلائل محسوسات و مشاہدات اور انسانی نفسیات پر مبنی ہیں اس لئے انھیں تسلیم کرنے کے لئے صرف آنکھ کھول کر دیکھنے، کان کھول کر سننے، اور دماغ کا پٹ کھولکر سوچنے کی ضرورت ہے۔

یہی وجہ ہے کہ قرآن جہاں بھی انسانوں کے سامنے اپنی کوئی بات رکھتا ہے تو اپنی دعوت کے اختتام پر یہ ضرور فرماتا ہے۔

"ہماری یہ دعوت اصحاب فکر و بصیرت کیلئے ہے۔ ہماری یہ بات اہل علم کیلئے ہے۔ ہماری یہ دلیل عقل والوں کیلئے ہے ہماری یہ ہدایت غور و فکر سے کام لینے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ بات اہل فہم کیلئے ہے۔ ہماری یہ دلیل تدبر و شعور رکھنے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ دعوت سمجھنے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ بات بصیرت کے کان سے سننے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ نشانیاں انصاف و حقیقت کی آنکھ سے دیکھنے والوں کیلئے ہیں۔ اور ہماری یہ بات صحیح رخ پر سوچنے والوں کیلئے ہے۔"

قرآن کا یہ انداز بیان اس حقیقت کو اچھی طرح واضح کر دیتا ہے کہ اس کی دعوت کی بنیاد جبر و اکراہ پر نہیں بلکہ فکر و بصیرت اور علم و عقل کے صحیح تقاضوں پر ہے۔ وہ اپنی بات قہر و تشدد کے ذریعہ نہیں بلکہ تفہیم و تلقین اور دل نشین دلائل و شواہد کے

ذریعہ منوانا چاہتا ہے۔

خدا کو ایک ماننے اور صرف اسی کے آگے بندگی کا سر جھکانے کے لئے اگر قہر و جبر ہی سے کام لینا مشیت کو منظور ہوتا تو دنیا میں انبیاء کیوں بھیجے جاتے، کتابیں کیوں اتاری جاتیں اور انسانوں کے درمیان دعوت و تبلیغ کا سلسلہ کیوں قائم کیا جاتا۔

اتنی تمہید کے بعد اب اختصار کے ساتھ آپ اُن دلائل کا مطالعہ فرمائیے جنھیں قرآن عقیدۂ توحید کے اثبات میں پیش کرتا ہے۔

دلائل توحید کا جائزہ ___ ایک نظر میں!

قرآن کی یہ دلیل تین مقدمات پر مبنی ہے۔

پہلا مقدمہ اللہ ہی زمین و آسمان اور ان میں رہنے والی ساری موجودات کا خالق ہے۔ اس پوری کائنات کو عدم سے وجود میں لانے والا اللہ کے سوا کوئی اور نہیں۔ اور نہ اس کام میں اللہ کے ساتھ کوئی اور شریک ہے کہ دونوں کے اشتراک سے یہ کائنات وجود میں آئی ہو۔

دوسرا مقدمہ اللہ ہی سب کا پروردگار ہے۔ اکیلے وہی اس پورے کارخانۂ ہستی کو چلا رہا ہے۔ ہر مخلوق کو زندہ رہنے اور اپنا وجود برقرار رکھنے کیلئے جس طرح کا جو سامان اسے مطلوب ہے وہ اکیلے سب کو مہیا کر رہا ہے۔ اس کام میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے کہ دونوں کے اشتراک سے یہ کارخانہ چل رہا ہے۔

تیسرا مقدمہ اللہ ہی زمین و آسمان، اور ان میں رہنے والی ساری مخلوقات کا مالک اور بادشاہ ہے۔ اسکی سلطنت و ملکیت میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے کہ مشترک بادشاہت و ملکیت کا کوئی تصور کیا جا سکے۔

نتیجۂ بحث قرآن فرماتا ہے کہ جب تخلیق میں اللہ کے ساتھ کوئی شریک نہیں ہے۔ جب ربوبیت و پروردگاری، اور کارخانۂ ہستی کے انتظام و انصرام میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔ جب سلطنت و ملکیت میں اللہ کے ساتھ کوئی اور شریک نہیں ہے تو عبادت و بندگی اور الوہیت و معبودیت کے استحقاق میں کوئی اور کہاں سے شریک ہو جائے گا۔

قرآن کی زبان میں اسی کا نام عقیدۂ توحید ہے۔ یعنی ایک معبود! بلا شرکت غیرے صرف ایک معبود۔ پوری کائنات میں صرف ایک عبادت کا مستحق۔ اور وہ صرف اللہ ہے۔

یہیں سے چھوٹے معبودوں کے تصور کی بھی جڑ کٹ جاتی ہے جیسا کہ مشرکین عرب کا عقیدہ تھا۔ کیوں کہ جب تخلیق، ربوبیت، اور ملکیت و سلطنت میں کوئی دوسرا کسی حیثیت سے بھی شریک نہیں ہے تو اب چھوٹے خداؤں کی گنجائش کہاں باقی رہ جاتی ہے۔ یعنی جب کوئی چھوٹا خالق نہیں ہے، جب کوئی چھوٹا پروردگار نہیں ہے، جب کوئی چھوٹا مالک نہیں ہے تو کوئی چھوٹا معبود کہاں سے نکل آئے گا۔

عقیدہ توحید پر قرآن کی ایک اور دلیل ناطق

عقیدۂ توحید کے اثبات میں قرآن نے ایک دلیل اور پیش کی ہے جو نہایت معقول، بصیرت انگیز، اور دل نشین ہے۔ جس کی تفصیل دیدۂ شوق سے پڑھنے کے قابل ہے۔

قرآن فرماتا ہے کہ اگر فرض کر لیا جائے کہ زمین و آسمان میں اللہ کے سوا بھی چند خدا ہیں جیسا کہ مشرکین کا عقیدہ ہے تو اب سوال اٹھتا ہے کہ اس کارخانہ ہستی کو چلا کون رہا ہے۔ سب مل کر چلا رہے ہیں یا ان میں سے کوئی ایک چلا رہا ہے۔ اگر کوئی ایک چلا رہا ہے تو باقی خداؤں کا کیا مصرف ہے اگر وہ بیکار ہیں اور ان کی کوئی ضرورت باقی نہیں ہے تو اس کا کھلا ہوا مطلب ہے کہ مخلوق کو اب ان کی طرف کوئی احتیاج نہیں ہے۔ اور یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ جس کی طرف مخلوق کی احتیاج نہ ہو وہ کبھی خدا نہیں ہو سکتا۔

اور اگر سب مل کر چلا رہے ہیں تو اب دوسرا سوال یہ اٹھتا ہے کہ عالم کے انتظام و انصرام میں سب کی حیثیت مستقل ہے یا ہر ایک کو اپنے کام کی انجام دہی میں دوسرے کی احتیاج ہے۔ اگر احتیاج ہے تو جو دوسرے کا محتاج ہو وہ بھی خدا نہیں ہو سکتا۔

اور اگر آپ کہیں کہ سارے خدا باہمی مشورے سے کارخانۂ ہستی کا انتظام چلا رہے ہیں تو میں عرض کروں گا کہ انتظامی امور میں باہمی مشورہ بھی احتیاج ہی کی ایک شکل ہے۔

ایک بنیادی سوال

اور اگر ان میں سے کوئی خدا کسی دوسرے کا محتاج نہیں ہے بلکہ ہر خدا اس کارخانۂ ہستی کے انتظام میں مستقل قدرت واختیار رکھتا ہے اور اپنے کام میں وہ دوسرے خداؤں کی مرضی اور ان کے فیصلے کا قطعاً پابند نہیں ہے تو اس صورت میں عقل سلیم سوال کرتی ہے کہ سارے خدا جب اپنی ہی مرضی اور ارادہ سے اس کارخانۂ ہستی کو چلا رہے ہیں اور آپس میں کوئی مشورہ بھی نہیں ہے تو بتایا جائے کہ سورج کے طلوع وغروب، چاند کے گھٹنے بڑھنے، موسموں کے آنے جانے اور ہر مخلوق کے توالد وتناسل کے نظام میں آج تک کوئی فرق کیوں نہیں پڑا۔

اس طرح کا ایک واقعہ بھی ابتک کیوں رونما نہیں ہوا کہ رات کے بارہ بجے اچانک سورج نکل آتا اور جب دن کے دس بجتے تو رات آجاتی اور آسمان پر چاند تارے نکل آتے۔

ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ آدمی کے نطفے سے شیر پیدا ہوتا اور شیر کے پیٹ سے آدمی جنم لیتا۔ ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ زمین میں گیہوں کے دانے بوئے جاتے اور چنے کا کھیت تیار ہو جاتا۔ آم کی گٹھلی زمین میں دفن کی جاتی اور وہاں سے ناریل کا درخت نکل آتا۔

ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ شہد کی مکھی کے پیٹ سے زہر نکلتا اور بچھو کے ڈنک سے شہد کا قطرہ ٹپکتا۔ ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ خزاں کے موسم میں سارے درخت ہرے بھرے ہو جاتے اور بہار کے دن آتے تو چمن میں خاک اڑنے لگتی۔

اب تک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ نومبر دسمبر میں اچانک برسات آجاتی اور مئی جون کا مہینہ سردیوں میں تبدیل ہو جاتا۔

اگر ایسا اس لئے نہیں ہوا کہ یہ سارا نظام ایک ہی خدا کا مقرر کردہ ہے اور وہی ایک نہج پر اسے چلا رہا ہے۔ تو پھر بتایا جائے کہ دوسرے خداؤں کا نظام کہاں ہے۔ اگر کوئی خدا کسی دوسرے خدا کے وضع کردہ قانون کا پابند نہیں ہے تو کارخانۂ ہستی کے انتظام میں خود اس کا اپنا وضع کردہ قانون کدھر ہے۔ جب مشاہدات کی روشنی میں دوسرے خداؤں کا کوئی سکہ یہاں نہیں چل رہا ہے تو ماننا پڑے گا کہ ساری کائنات میں صرف ایک ہی خدا کی حکمرانی ہے۔ اور یہ اسی خدا کا فرمان ہے کہ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ○ اللہ کے مقرر کردہ نظام میں کوئی تبدیلی تم ہرگز نہیں پاؤ گے۔

یہ استدلال بھی قرآن ہی سے ماخوذ ہے

قرآن حکیم نے بھی ایک مقام پر مشرکین کو چیلنج کرتے ہوئے یہی بات فرمائی ہے۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ (لقمان/۱۱)	یہ سب کچھ تو اللہ کی تخلیق ہے اللہ کے سوا اوروں کی بھی کوئی تخلیق ہو تو مجھے دکھاؤ۔

قرآن کا یہ چیلنج اتنا قاہر اور مسکت ہے کہ اس کے آگے سارے جھوٹے خداؤں کی قلعی کھل جاتی ہے۔ دنیا میں جھوٹی خدائی کے ایک سے ایک

دعویدار پیدا ہوئے لیکن یہ دعویٰ کرنے کی ہمت کسی میں نہ ہوئی کہ زمین ہم نے بنائی، آسمان ہم نے پیدا کیا۔ چاند اور سورج کے خالق ہم ہیں۔ یہ سارا کارخانۂ ہستی ہم چلا رہے ہیں۔ خدائی کا جھوٹا دعویٰ کرنے والوں سے یہ جھوٹ اسلئے نہیں بولا گیا کہ یہاں کچھ کرکے دکھانے کا سوال تھا۔

نمرود کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی یہی بات رکھی تھی کہ میرا خدا پورب سے سورج کو نکالتا ہے تو اگر اپنی خدائی کے دعویٰ میں سچا ہے تو اسے پچھم سے نکال دے۔ قرآن فرماتا ہے کہ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ۔ یہ بات سن کر کافر کے ہوش اڑ گئے اور وہ ہکا بکا رہ گیا۔ اس دلیل کا کوئی جواب اس لئے اس سے نہیں بن پڑ سکا کہ منہ سے خدائی کا دعویٰ کر دینا تو آسان ہے لیکن خدائی کا کام انجام دینا انسان کی قدرت سے باہر ہے۔

اب آپ اس پوری بحث کی روشنی میں متعدد خداؤں کے بطلان پر قرآن حکیم کی اصل دلیل ملاحظہ فرمائیے۔ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

لَوْ كَانَ فِیْهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔

اگر زمین و آسمان میں اللہ کے سوا چند خدا اور ہوتے تو زمین و آسمان میں ہر طرف فساد پھیل جاتا۔

فساد اس لئے پھیلتا کہ ہر خدا اپنی اپنی چلاتا۔ اس کے نتیجے میں نہ گردش لیل و نہار کا یہ نظم باقی رہتا، نہ سورج کے طلوع و غروب، اور موسموں کی تبدیلیوں میں یکسانیت برقرار رہتی۔ اور نہ توالد و تناسل کے نظام میں کوئی ہم آہنگی نظر آتی اس طرح اس کائنات کا سارا نظام تکوین ہی درہم برہم ہوکر

تَسْكُنُوْنَ ــــ تم آرام کرتے ہو تاکہ تم آرام کرو

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ــــ تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

ضِيَاءٌ ــــ دن کی روشنی

اَلْمُزْنِ ــــ بادل

مَا تَحْرُثُوْنَ ــــ جو تم دانے بوتے ہو

اَنْشَأْتُمْ ــــ تم نے پیدا کیا

تَزْرَعُوْنَهٗ ــــ تم اسکی کھیتی تیار کرتے ہو، تم اگاتے ہو

يَأْتِيْكُمْ بِهٖ ــــ تمہیں واپس لا دے

حُطَامًا ــــ پورا چورا

يَصْدِفُوْنَ ــــ منہ پھیر لیتے ہیں

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ نمل/۶۰

(۲) اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ نمل/۶۱

(۳) اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ نمل/۶۲

(۴) اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ نمل/۶۳

رہ جاتا۔

قرآن کی اس دلیل کا مدعا یہ ہے کہ آج جو کائنات کے ہر گوشے میں تمہیں معنوی نظم وضبط، علم وقدرت کی مضبوط گرفت، تکوینی نظام میں ہمہ گیر ہم آہنگی، اور ہر وقت اور ہر جگہ نتائج عمل کے ظہور میں یکسانیت نظر آتی ہے۔ وہ صرف اس لئے ہے کہ ساری کائنات میں صرف ایک ہی علیم وخبیر، حکیم وقدیر، قاہر وجبار، اور ایک ہی خالق وپروردگار کی حکمرانی ہے۔

اس طویل تمہید کے بعد اب آپ ورق الٹئے اور عقیدۂ توحید کے اثبات میں خود قرآن کی زبانی قرآن کے دلائل کا مطالعہ کیجئے۔

نئے الفاظ کے معانی

اَمَّنْ ـــــ یا وہ	سُوْءُ ـــــ تکلیف
ذَاتَ بَهْجَةٍ ـــــ خوشنما	خُلَفَاءَ الْاَرْضِ ـ زمین کا وارث
مَا کَانَ لَکُمْ ـ تمہاری طاقت نہیں تھی	تُوْرُوْنَ ـــــ تم جلاتے ہو۔ روشن کرتے ہو۔
اَنْ تُنْبِتُوْا ـــــ کہ تم اگاتے	عَمَّا یَصِفُوْنَ ـــــ جس سے وہ موصوف کرتے ہیں
قَرَارًا ـــــ مسکن۔ ٹھہرنے کی جگہ	لَوْ نَشَاءُ ـــــ اگر ہم چاہیں
خِلٰلَهَا ـــــ اس کے درمیان	بَیْنَ یَدَیْ ـــــ آگے۔ سامنے
حَاجِزًا ـــــ حد فاصل۔ آڑ	اَفَرَاَیْتُمْ ـ بھلا بتاؤ تو۔ اچھا بتاؤ
یَکْشِفُ ـــــ دور کرتا ہے	
مُضْطَر ـــــ بیقرار	

(۵) اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ — نمل/۶۴

(۶) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰـهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝ — قصص/۷۱

(۷) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰـهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ — قصص/۷۲

(۸) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰـهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝ — انعام/۴۶

(۹) اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ — واقعہ/۶۵

(۱۰) اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ — واقعہ/۷۰

(۱۱) اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝ — واقعہ/۷۲

(۱۲) لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَاۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ انبیاء/۲۲

(۱۳) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اخلاص

اردو ترجمہ

(۱) (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور اس نے آسمان سے تمہارے لئے پانی اتارا۔ پھر اس سے ہم نے خوشنما باغ اگائے۔ تمہاری بساط نہ تھی کہ تم باغ کے پیڑ اگاتے کیا اللہ کے سوا اور کوئی خدا ہے؟ (نہیں)

(۲) (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو رہائش کے قابل بنایا۔ اور اس کے درمیان نہریں نکالیں۔ اور (اس کا توازن برقرار رکھنے کیلئے) اس میں (پہاڑوں کے) لنگر کھڑے کئے۔ اور دو سمندروں کے درمیان (نظر نہ آنے والی) ایک دیوار حائل کی (کہ ایک کا رنگ دوسرے کیساتھ نہ مل سکے) کیا اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہے۔ (نہیں)

(۳) (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو بیقرار ولاچار کی فریاد سنتا ہے اور اس کی تکلیف دور کرتا ہے۔ اور تمہیں زمین کا وارث بناتا ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)

(۴) (عبادت کے قابل یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ دکھاتا ہے۔ اور اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے ہواؤں کو بھیجتا ہے (بارش) کی خوشخبری دیتی ہوئی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)

(۵) (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو خلق کی ابتدار کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائیگا۔ اور جو آسمان اور زمین سے تمہیں روزی دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)

(۶) تم فرماؤ! کہ ذرا بتاؤ تو اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ رات ہی رکھے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہیں دن کا اجالا لاکر دے؟ کیا (اس کے بعد بھی) تم گوشس ہوش سے بات نہیں سنو گے۔

(۷) تم فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ دن ہی رکھے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہیں رات لاکر دے کہ تم اس میں آرام کرو۔ کیا (اتنی موٹی بات) تمہیں نہیں سوجھتی۔

(۸) تم فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو۔ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لیلے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو یہ چیزیں تمہیں واپس لاکر دے۔ ذرا دیکھو کہ ہم کس کس رنگ سے (توحید) کے دلائل بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

(۹) بھلا بتاؤ تو! تم جو زمین میں دانے بوتے ہو تو کیا اس کی کھیتی تم تیار کرتے ہو یا ہم تیار کرنے والے ہیں۔ ہم اگر چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں۔ پھر

تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

(۱۰) اچھا بتاؤ تو! تم جو پانی پیتے ہو تو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا ہم ہیں اس کے اتارنے والے ہم اگر چاہیں تو (سمندر کے پانی کی طرح) اسے بھی کھارا کر دیں۔ پھر تم خدا کا شکر کیوں نہیں ادا کرتے۔

(۱۱) اچھا بتاؤ تو! تم جو آگ روشن کرتے ہو تو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا ہے یا ہم ہیں اس کے پیدا کرنے والے۔

(۱۲) اگر زمین و آسمان میں خدا کے سوا چند اور خدا ہوتے تو زمین و آسمان میں ہر طرف فساد پھیل جاتا۔

(۱۳) تم فرماؤ کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

تمرینات

(۱) اس سبق کی پہلی، دوسری، تیسری، چھٹی اور ساتویں آیت سے کس طرح ثابت ہوتا ہے کہ اللہ ایک ہے۔

(۲) نویں، دسویں اور گیارہویں آیت سے قرآن کا مدعا کیا ہے۔

(۳) بارہویں آیت میں قرآن نے توحید پر جو عقلی دلیل پیش کی ہے اس کی اچھی طرح تشریح کیجئے۔

(۴) عقیدۂ توحید پر قرآن کی کس دلیل کو آپ منکر کے سامنے پہلے پیش کریں گے۔ وجہ کے ساتھ لکھئے۔

(۵) عقیدۂ توحید کا منکر اخلاقی اعتبار سے کس زمرے میں داخل کئے جانے کے قابل ہے۔ اور کیوں ہے۔

درس نمبر ۸

صفات کا بیان

(تشریحی نوٹ)

پچھلے سبق میں توحید کا تفصیلی بیان آپ پڑھ چکے۔ اب شرک کا مفہوم بھی اچھی طرح سمجھ لیجئے جو توحید کا مقابل ہے تاکہ آپ صحیح علم کی روشنی میں افراط اور تفریط سے محفوظ رہیں۔

عقائد نسفی جو ہماری عربی درسگاہوں میں داخل نصاب ہے اور جو سلف سے لیکر خلف تک سب کے نزدیک مسلّم اور مستند کتاب ہے۔ اس میں شرک کی تعریف ان لفظوں میں کی گئی ہے۔ اثبات الشریک فی الالوهیة۔ یعنی معبود اور اِلٰہ ہونے میں کسی کو خدا کا شریک ماننا یہ شرک ہے۔

شرک کی اس تعریف سے یہ حقیقت اچھی طرح واضح ہوگئی کہ الوہیت میں خدا کا کوئی شریک نہیں ہوسکتا ہے اور نہ الوہیت کسی کو عطا کیجا سکتی ہے

لیکن جہاں تک خدا کی صفات کا تعلق ہے تو اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ خدا اپنی بعض صفات اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے۔ جیسے دیکھنا، سننا مالک ہونا، بادشاہ ہونا، غنی کرنا، شفاء دینا، حاکم ہونا، مدد کرنا اور مارنا جلانا اس طرح کی صفات قرآن کریم کی متعدد آیات کی روشنی میں بندوں کیلئے بھی ثابت ہیں جن کا بیان تفصیل کے ساتھ آنے والے اوراق میں آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔

اس مسئلے پر ایک اصولی بحث

اس سلسلے میں سب سے پہلے ایک اصولی بحث آپ ذہن نشین فرمالیں جو امام اہل سنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز کی مشہور کتاب اَلْاَمْنُ وَالْعُلیٰ سے ماخوذ ہے۔

اور وہ یہ ہے کہ خدا عزوجل کی ساری صفات اس کی اپنی ذات سے ہیں کسی کی عطا کردہ نہیں ہیں۔ وہ ازلی، ابدی اور لامحدود ہیں۔ ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی جبکہ بندوں کی ساری صفات خدا کی عطا سے ہیں، محدود ہیں، حادث اور فانی ہیں۔

اب اگر کوئی شخص کسی بھی بندے میں خدا کی عطا کے بغیر کوئی صفت مانتا ہے تو وہ قطعاً مشرک ہے۔ یونہی اگر کوئی شخص کسی بھی بندے کی کسی صفت کے بارے میں ازلی اور ابدی ہونے کا اعتقاد رکھتا ہے تو اس کے مشرک ہونے میں بھی کوئی شبہہ نہیں ہے۔

صفاتی الفاظ کے اطلاق میں اگر ذاتی اور عطائی کا فرق ملحوظ نہ رکھا جائے

توعقیدے کی بحث تو الگ رہی منہ سے الفاظ ہی نکالنا مشکل ہو جائیگا۔ مثال کے طور پر جہاں کسی کو آپ نے زندہ کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو ولی کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو مولنا کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو حافظ کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو بادشاہ کہا اور مشرک ہوئے کسی کا نام علی، حکیم، وکیل، سلام، اور کریم رکھا اور مشرک ہوئے کیونکہ ان سارے الفاظ کا اطلاق قرآن نے خدا کی ذات پر کیا ہے۔ لیکن مشرک ہونے سے آپ صرف اس لئے بچ جاتے ہیں کہ بندوں کے اندر یہ ساری صفات آپ خدا کی عطا سے مانتے ہیں۔

نمونے کے طور پر یہ چند مثالیں میں نے سمجھانے کی غرض سے آپ کے سامنے رکھی ہیں ورنہ اس طرح کے سینکڑوں اطلاقات ہمارے معاشرے میں رائج ہیں اور کوئی ان پر شرک کا حکم نہیں لگاتا۔ یہاں تک کہ وہ لوگ بھی نہیں لگاتے جو نبیوں اور ولیوں کے بارے میں بات بات پر لگاتے رہتے ہیں۔

ایک تمثیل

تقریب فہم کیلئے بطور تمثیل ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔ اسے زیر بحث مسئلے پر من کل الوجوہ منطبق نہ کیجئے گا۔

ایک بادشاہ اپنی مملکت میں کسی کو اپنا نائب بناتا ہے۔ اس کا بدل خدمت مقرر کرتا ہے اسے نظم و نسق اور سیاہ سفید کے اختیارات سونپتا ہے۔ اب اگر وہ بادشاہ کے دیئے ہوئے اختیارات کے تحت احکام صادر کرے اور مملکت کا کام سرانجام دے تو انصاف سے کہئے کہ اسے بادشاہ کا شریک و برابر سمجھا جائے گا یا اسے بادشاہ کا مامور و ماذون کہا جائے گا۔

بلاشبہ اسے مامور و ماذون ہی کہا جائے گا کیونکہ نائب ہونے کی

حیثیت سے اس کے سارے اختیارات بادشاہ کے اذن و عطا سے ہیں۔ اذن و عطا کا جہاں نام آیا اور شرکت و برابری کی جڑ کٹی۔ کیونکہ اذن و عطا احتیاج کو مستلزم ہے اور محتاج کبھی مستغنی کے برابر نہیں ہو سکتا۔

اب اس تمثیل کی روشنی میں بات سمجھنے کی کوشش کیجئے کہ مالک الملک رب تبارک و تعالیٰ نے زمین کی مملکت میں آدمی کو اپنا نائب مقرر فرمایا۔ اسے زمین کا وارث بنایا اور زمین کی سلطنت عطا کی۔ اب خدا کے دیئے ہوئے اختیارات کے تحت وہ خدا کی مملکت میں اگر کوئی تصرف کر رہا ہے تو اسے خدا کا ہمسر و شریک ہرگز نہیں کہا جا سکتا، بلکہ اسے مامور و ماذون ہی سمجھا جائے گا۔

قرآن سے چند مثالیں

اتنی تمہید کے بعد اب آپ اس پوری بحث کو قرآن کی روشنی میں پڑھئے تاکہ اس مسئلے میں آپ کو پوری طرح شرح صدر ہو جائے۔ قرآن حکیم سے چند مثالیں پیش کر رہا ہوں جن میں ایک ہی لفظ کا اطلاق قرآن نے خدا کی ذات پر بھی کیا ہے اور بندوں پر بھی کیا۔ تاکہ آپ ذاتی اور عطائی صفات کا فرق واضح طور پر سمجھ سکیں۔

پہلی مثال

انسانوں کو وفات دینے کے سلسلے میں قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِہَا۔ (زمر/۴۱) موت کے وقت اللہ ہی جانوں کو وفات دیتا ہے۔

لیکن دوسری آیت میں ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

يَتَوَفّٰكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ (سجدہ/۱۰) تمہیں موت کا فرشتہ وفات دیتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے۔

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی صورت سوا اس کے اور کیا ہے کہ وفات دینے کی قدرت خدا کے اندر ذاتی ہے اور فرشتے کے اندر خدا کی عطا اور اذن سے ہے۔

دوسری مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ (بنی اسرائیل/۱) بیشک اللہ ہی سمیع و بصیر ہے۔

لیکن دوسری آیت میں انسان کے متعلق ارشاد فرمایا گیا ہے۔

فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ۝ (دہر/۲) ہم نے انسان کو سمیع و بصیر بنایا

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی صورت سوا اس کے اور کیا ہے کہ خدا کے اندر سمع و بصر کی قدرت ذاتی اور لامحدود ہے اور انسان کے اندر خدا کی عطا سے ہے اور محدود ہے۔

تیسری مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

یَخْلُقُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ۔ نور/۴۵ اللہ خلق فرماتا ہے جو چاہتا ہے۔

لیکن، دوسری آیت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے۔

وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ۔ (مائدہ/۱۱۰) جب تم خلق کرتے تھے مٹی سے پرند کی سی مورت۔

ملاحظہ فرمائیے پہلی آیت میں خلق کی نسبت خدا عزوجل کی طرف کی گئی ہے جب کہ دوسری آیت میں اسی لفظ کا اطلاق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ذات پر کیا گیا ہے۔

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آرہا ہے اسے دور کرنے کی سوا اس کے اور کیا صورت ہے کہ اللہ تعالیٰ میں خلق فرمانے کی قدرت اپنی ذات سے ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں اس کی قدرت خدا کی عطا اور اس کے حکم سے ہے۔

چوتھی مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ط (آل عمران/۱۸۹) اللہ ہی کے لئے ہے زمین اور آسمان کی بادشاہت۔

لیکن دوسری آیت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرتے ہو ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

مِمَّنْ تَشَاءُ ط (آل عمران/۲۶)

اے محبوب! آپ یوں عرض کرو کہ اے اللہ تو مالک الملک ہے۔ جسے چاہے بادشاہت عطا کرے اور جس سے چاہے چھین لے۔

پہلی آیت کے مضمون سے پتہ چلتا ہے کہ زمین کی بادشاہت اللہ کیلئے ہے جب کہ دوسری آیت اس بات کی شہادت دے رہی ہے کہ زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے۔

اب ان دونوں آیتوں کے درمیان بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی سوا اس کے اور کیا صورت ہے کہ اللہ کی بادشاہت کسی کی عطا کردہ نہیں ہے اسے اپنی ذات سے حاصل ہے اور بندوں کی بادشاہت خدا کی عطا سے ہے۔

پانچویں مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط (آل عمران/۱۰۹) اور اللہ ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ ہی سب کی جان اور مال کا مالک ہے لیکن دوسری جگہ قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ۔ (توبہ/۱۱۱) بیشک اللہ نے خرید لیا ہے مومنین سے انکی جانوں

اور ان کے مالوں کو جنت کے بدلے میں۔

آیت کا مضمون اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ مومنین اپنی جان اور اپنے مال کے مالک ہیں۔ کیوں کہ اگر وہ مالک نہ ہوں تو لازم آئے گا کہ غیر کی ملکیت کو انھوں نے جنت کے بدلے میں بیچ دیا۔

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی سوا اس کے کیا صورت ہے کہ اللہ کی ملکیت ذاتی ہے اور بندوں کی ملکیت عطائی ہے۔

سردست ان ہی پانچ مثالوں پر میں اکتفا کرتا ہوں ورنہ اس طرح کی مثالیں قرآن شریف میں بہت ہیں جنھیں آنے والے سبق میں ہم نے ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ تاکہ تصویر کا صرف ایک رخ دیکھکر فوراً کوئی حکم نہ لگا دیا جائے۔ بلکہ دونوں رخوں کو دیکھنے کے بعد آیتوں کا صحیح محمل متعین کیا جائے۔

کیونکہ عقیدۂ توحید کا تقاضا یہ نہیں ہے کہ ایک ہی مضمون کی آیت پر ایمان رکھا جائے اور دوسرے مضمون کی آیت سے منہ پھیر لیا جائے۔ قرآن حکیم میں جہاں جہاں بھی شرک کا حکم عائد کیا گیا ہے یا مشرکین کا لفظ آیا ہے اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو بتوں میں سننے اور مدد کرنے کی قوت تسلیم کرتے تھے اور انھیں عبادت کا مستحق گردانتے تھے۔ ان آیتوں کو خوش عقیدہ مسلمانوں پر چسپاں کرنا بہت بڑی بددیانتی اور قرآن میں معنوی تحریف کے مرادف ہے۔

تمرینات

1. خدا کی عطا کے بغیر کسی بندے کے اندر کوئی صفت ماننا شرک کیوں ہے
2. کسی بندے کی صفت کو ازلی اور ابدی سمجھنے والا مشرک کیوں ہے۔
3. صرف اللہ ہی عبادت کا مستحق کیوں ہے اس کی وضاحت کیجئے۔
4. تعظیم اور عبادت کے مفہوم میں کیا فرق ہے۔
5. مشرکین عرب کا شرک کیا تھا تفصیل سے بیان کیجئے۔

درس نمبر ۹

قرآن سے ذاتی اور عطائی صفات کی بیس مثالیں

چونکہ شرک کے سلسلے میں کافی غلط فہمیاں اہل اسلام کے اندر پھیلائی گئی ہیں اس لئے میں تفصیل کے ساتھ اس مسئلے میں قرآن کا نقطۂ نظر پیش کر رہا ہوں تاکہ قرآن کے ان اطلاقات کو سامنے رکھکر کسی بات پر شرک کا حکم لگانے میں احتیاط سے کام لیا جائے۔

پہلی مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ الذُّكُوْرَ ؁ شوریٰ/۵۰

(اللہ جسے چاہتا ہے لڑکی عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکا عطا کرتا ہے ۔)

اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ کسی کو اولاد عطا کرنا اللہ تعالیٰ کا فعل ہے لیکن دوسرے مقام پر حضرت جبریل امین علیہ السلام کے متعلق قرآن ارشاد فرماتا ہے ۔

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ؁ مریم/۱۹

(انھوں نے (حضرت مریم) سے فرمایا کہ میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں میں اسلئے آیا ہوں کہ تجھے ایک ستھرا بیٹا عطا کروں ۔)

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ بیٹا عطا کرنے کا اختیار حضرت جبریل علیہ السلام کو بھی ہے ۔

دوسری مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے ۔

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط (انعام/۵۶)

یہ آیت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے سوا نہ کوئی حاکم ہے اور نہ کسی کا حکم ۔ لیکن دوسری آیت میں حبیب مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرکے ارشاد فرمایا گیا ہے ۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ؁

(نساء/۶۵)

(اے محبوب! آپ کے رب کی قسم۔ وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس کے جھگڑے میں آپ کو حاکم نہ مان لیں)

اس آیت سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ رسول پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم بھی حاکم ہیں۔

تیسری مثال

قرآن حکیم اہل ایمان کو دعا کے یہ کلمات سکھاتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرہ/۲۸۶)

(تو ہمارا مولیٰ ہے لہٰذا کافروں پر ہماری مدد فرما)

یہ آیت نہایت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ ہی سب کا مولیٰ اور مددگار ہے لیکن دوسری آیت میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ (تحریم/۴)۔ (بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور مومنین صالحین بھی ان کے مددگار ہیں اس کے بعد فرشتے بھی ان کی مدد پر ہیں)

اس آیت سے نہایت وضاحت کے ساتھ یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اللہ کے بندے بھی مددگار ہیں۔

چوتھی مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا۔ (بقر/۲۷۳)۔ (اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام فرمایا۔)

اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ کسی چیز کو حلال کرنا یا حرام کرنا اللہ کی صفت ہے۔ لیکن دوسری آیت میں رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ ۝ (اعراف/۱۵۷)

(وہ رسول ان کیلئے پاکیزہ چیزوں کو حلال فرمائیگا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا)

یہ آیت اس امر پر نہایت صراحت کیساتھ دلالت کرتی ہے کہ حلال و حرام کرنے کا اختیار نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی حاصل ہے۔

پانچویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝ (عنکبوت/۲۲)

(اللہ کے سوا تمہارا کوئی بھی یار و مددگار نہیں ہے)

جبکہ دوسری آیت میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا۔ (مائدہ/۵۵)
(تمہارا مددگار تو اللہ ہے، اور اس کا رسول ہے اور مومنین صالحین ہیں)
یہ آیت نہایت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے ساتھ اس کا رسول اور مومنین صالحین (اولیاء) بھی ہمارے مددگار ہیں۔

چھٹی مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الحمد/۱)۔ (ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے)
اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ کے سوا کسی کا کوئی رب نہیں وہی سارے جہان کا رب ہے۔ اس کے علاوہ بھی قرآن میں پچاسوں مقامات پر رَبِّیْ اور رَبُّہٗ کا اطلاق اللہ عزوجل کی ذات پر کیا گیا ہے۔
لیکن قرآن نے عزیز مصر کے متعلق حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل فرمایا ہے۔
اِنَّهٗ رَبِّيْۤ اَحْسَنَ مَثْوَايَ۔ (یوسف/۲۳)۔ (بیشک وہ میرا رب ہے اس نے اچھی طرح مجھے رکھا)
زنداں میں حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھیوں میں سے جب ایک شخص رہا ہوا اور وہاں سے رخصت ہونے لگا تو اس سے بھی عزیز مصر کے متعلق

انھوں نے ارشاد فرمایا۔

اُذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۔ (یوسف/۴۲)۔

تم اپنے رب کے پاس میرا تذکرہ کرنا۔

قید خانہ سے باہر نکلنے کے بعد اس کے خیال سے بات اتر گئی اور اس نے عزیز مصر کے پاس حضرت یوسف علیہ السلام کا کوئی تذکرہ نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ اس واقعہ کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

فَأَنْسٰهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ ۔ (یوسف/۴۲)۔ (شیطان نے اسے بھلا دیا کہ اپنے رب کے پاس وہ ان کا ذکر کرتا)

یہاں سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی بات تو اپنی جگہ پر تھی۔ واقعہ بیان کرتے ہوئے خود رب تبارک وتعالیٰ نے بھی عزیز مصر پر رب کا اطلاق فرمایا۔

ساتویں مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط (آل عمران/۱۸۰)

اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے۔

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ آسمان وزمین کا وارث ہونا یہ خدا کی صفت ہے لیکن دوسری جگہ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

إِنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط (اعراف/۱۲۸)

(زمین اللہ ہی کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے)

یہ آیت اس امر پر صراحت کے ساتھ دلالت کرتی ہے زمین کا وارث ہونے کی صفت اللہ اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے۔

آٹھویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ط (سجدہ/۴)

(اللہ تعالیٰ کام کی تدبیر فرماتا ہے آسمان سے زمین تک)

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ اللہ ہی اس کارخانۂ ہستی کا مدبر الامر ہے لیکن دوسری جگہ فرشتوں کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ (نازعات/۴)

(قسم ہے) ان فرشتوں کی جو کام کی تدابیر کرتے ہیں۔

یہ آیت صراحت کے ساتھ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے بندے بھی اس کارخانۂ ہستی کے مُدَبِّرُ الْاَمْر ہیں۔

نویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى۔ (حج/۶)

(اور بیشک اللہ ہی مردے کو زندہ کرتا ہے اور کرے گا)

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ مردے کو زندہ کرنے کی قدرت اللہ ہی میں ہے۔ لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ قول قرآن نقل فرماتا ہے اور اس پر کوئی نکیر بھی نہیں کرتا۔

وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰہِ ۚ (آل عمران/۴۹)

(اور میں مردہ زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے)

یہ آیت اس مفہوم میں بالکل صریح ہے کہ مردے کو زندہ کرنے کی قدرت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی حاصل ہے۔

دسویں مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۚ (انعام/۱۱۵)

(اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی ہے خوب سننے والا خوب جاننے والا)

اس آیت میں لفظ "عَلِیْم" کا اطلاق اللہ کی ذات پر کیا گیا ہے جس کے معنی ہیں خوب جاننے والا۔ لیکن دوسری جگہ قرآن حکیم حضرت جبریل علیہ السلام کا یہ قول نقل فرماتا ہے جب وہ انسانی شکل میں کئی فرشتوں کیساتھ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس تشریف لائے تھے۔

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝ (حجر/۵۳)

انھوں نے کہا کہ آپ ڈرئیے نہیں ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دینے آئے ہیں جو علیم ہے۔

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ حضرت اسحٰق علیہ السلام پر علیم کا اطلاق کیا گیا ہے۔

گیارہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ (سبا/۲۱)

(اور تمہارا رب ہر چیز کا محافظ و نگہبان ہے۔)

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ "حفیظ" ہونے کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی گئی ہے۔ لیکن دوسری جگہ حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ قول بھی قرآن نقل کرتا ہے کہ ایک دن انھوں نے عزیز مصر سے ارشاد فرمایا۔

اِجْعَلْنِیْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ۝ (یوسف/۵۵)

مجھے زمین کے خزانوں پر (نگراں) مقرر کر دے۔ بیشک میں علیم ہوں حفیظ ہوں۔

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ علیم اور حفیظ ہونے کی نسبت حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنی طرف فرمائی ہے اور قرآن نے اسے برقرار رکھا ہے۔

بارہویں مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ۙ (بقرہ/۱۶۵)

(بیشک ساری قوت اللہ کو ہے)

یہ آیت نہایت صراحت کیساتھ اس مفہوم پر دلالت کرتی ہے کہ ساری قوتیں اللہ کی طرف منسوب ہیں لیکن دوسری جگہ حضرت جبریل علیہ السلام کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ۙ ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِیْنٍ ۙ (تکویر/۲۰)

بیشک یہ (قرآن) عزت والے رسول کا پڑھنا ہے جو قوت والا ہے۔ مالک عرش کے حضور عزت والا ہے۔

اس آیت میں نہایت واضح طور پر قوت کی نسبت حضرت جبریل علیہ السلام کی طرف بھی کی گئی ہے۔

تیرہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ۙ (نمل/۴۰) بیشک میرا رب غنی ہے کریم ہے۔

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ کریم ہونے کی نسبت اللہ تعالیٰ

کی طرف کی گئی ہے لیکن دوسری جگہ رسول اکرم محبوب اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۙ (حاقہ/۴۰)

(بیشک یہ قرآن رسول کریم کے ساتھ (خدا کی) باتیں ہیں)

اس آیت میں نہایت واضح طور پر کریم ہونے کی نسبت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی ہے۔

چودہویں مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا ۝ (فرقان/۶۳)

(اور رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔)

اس آیت میں عباد کی نسبت نہایت صراحت کے ساتھ اللہ کی طرف کی گئی ہے۔ لیکن دوسری جگہ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ط (نور/۳۲)

(اور تم نکاح کرو اپنوں میں ان کا جو بے نکاح ہوں اور اپنے نیک بندوں اور کنیزوں کا بھی)

اس آیت میں نہایت واضح طور پر عباد (بندوں) کی نسبت غیر خدا کی طرف کی گئی ہے۔

پندرہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ (بقر/۱۴۳)

(بیشک اللہ آدمیوں پر نہایت مہربان بیحد رحم والا ہے۔)

اس آیت میں رؤف اور رحیم ہونے کی نسبت نہایت صراحت کیساتھ اللہ کی طرف کی گئی ہے لیکن دوسری آیت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ (توبہ/۱۲۸)

(رسول پاک) ایمان والوں پر بہت مہربان نہایت رحم فرمانے والے ہیں)

اس آیت میں نہایت واضح طور پر رؤف اور رحیم ہونے کی نسبت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی ہے۔

سولہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَیْهِ ۝ (احزاب/۳۷)

اسے اللہ نے بھی نعمت دی اور (اے محبوب) اسے تم نے بھی نعمت دی

اس ایک ہی آیت میں اللہ تعالیٰ نے نعمت عطا کرنے کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھی

فرمائی ہے۔

سترہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ۔ (توبہ/۵۹)

(اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ لوگ اس پر راضی ہوتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انھیں عطا کیا۔)

اس ایک ہی آیت میں عطا کرنے کی نسبت اللہ نے اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی۔

اٹھارہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ۔ (توبہ/۷۴)

انھیں غنی کر دیا اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے۔

اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ نے غنی کر دینے کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی۔

انیسویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (توبہ/۹۴)

(اور اب اللہ و رسول تمہارے کام دیکھیں گے ۔)

اس آیت میں منافقین کے اس وعدے کی طرف اشارہ ہے کہ اب آئندہ ہم ایک سچے مسلمان کی طرح رہیں گے ۔ اسی سلسلے میں ارشاد ہوتا ہے کہ اب اللہ و رسول دیکھیں گے کہ تم اپنے اس وعدے پر قائم رہتے ہو یا نہیں ؟

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے منافقین کی کھلی اور چھپی سرگرمیوں کے دیکھنے کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی ۔

بیسویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے ۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ ۔ (انفال/۲۰)

(اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اس آیت میں اللہ نے اپنے اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم میں کوئی تفریق نہیں فرمائی ہے ۔ ایک ساتھ دونوں کی اطاعت و فرماں برداری کا مومنین کو حکم دیا ہے ۔

بیس مثالوں کا حاصل

قرآن سے جمع کی ہوئی ان بیس مثالوں میں آپ پڑھ چکے کہ اولاد عطا کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ۔ حاکم ہونے

کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ مولیٰ ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ مددگار ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ رب ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ زمین کا وارث ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ مدبر الامر ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ مردے کو زندہ کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ علیم ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ حفیظ ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ قوت کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ کریم ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ عباد الرحمٰن بھی ہے اور عباد المومنین بھی ۔

رؤف ورحیم ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ نعمت دینے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی

عطا کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ غنی کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ منافقین کے کھلے اور چھپے احوال دیکھنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ اور مُطاع ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ۔

یہ ساری مشترک نسبتیں متقاضی ہیں کہ صفات کے سلسلے میں خالق و

مخلوق، عابد و معبود اور ساجد و مسجود کے درمیان کوئی ایسا خط فاصل کھینچا جائے کہ شرک کا وہم رفع ہو اور آیتوں کے مضامین کے درمیان جو بظاہر اختلاف نظر آتا ہے وہ دور ہو۔ کیونکہ دونوں طرح کے مضامین کی آیتیں برحق ہیں اور دونوں پر ہمارا ایمان ہے۔

دونوں طرح کی نسبتوں کے درمیان فرق نکالنے کیلئے ہمیں وہیں آنا پڑیگا جس کی نشاندہی امام احمد رضا نے ائمۂ تفسیر اور اکابرین امت کے اقوال کی روشنی میں فرمائی ہے کہ جو صفات اللہ کی طرف منسوب ہیں وہ ذاتی اور حقیقی ہیں اور جو صفات بندوں کی طرف منسوب ہیں وہ خدا کی عطا اور اذن سے ہیں یا بطریق مجاز ہیں۔

جیسے بندے کی طرف رب کی نسبت پروردگار کے معنیٰ میں نہیں بلکہ مربّی اور آقا کے معنیٰ میں ہے۔ اسی طرح بندوں کی طرف عباد کی نسبت بندۂ پرستار کے معنیٰ میں نہیں، بلکہ خادم اور غلام کے معنیٰ میں ہے۔ بہرحال معانی کے تعین میں آپ کوئی بھی تاویل کریں لیکن یہ بات اپنی جگہ پر طے ہے کہ بندوں پر ان صفاتی الفاظ کا اطلاق ہرگز شرک نہیں۔ شرک ہوتا تو قرآن میں یہ اطلاقات ہرگز نہیں ملتے۔

مجھے امید ہے کہ اس مفصل اور مدلّل بحث کے نتیجے میں غلط فہمیوں کی بہت سی گرہیں کھل جائیں گی اور کسی بات پر شرک کا حکم صادر کرنے میں احتیاط سے کام لیا جائے گا تاکہ قرآن کے اطلاقات کی خلاف ورزی نہ ہو۔

درس نمبر ۱۰

(الف)

(تشریحی نوٹ)

جیسا کہ پچھلے اسباق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ اللہ کی ساری صفات اس کی اپنی ذات سے ہیں کسی کی عطا کردہ نہیں ہیں۔ لیکن وہ اس بات پر قادر ہے کہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اپنی چند صفت یا کوئی صفت عطا کرے۔ جیسا کہ ابھی آپ قرآن کی آیتوں میں پڑھ چکے کہ وفات دینا، اولاد دینا، خلق فرمانا، غنی کرنا، عطا کرنا، ولی ہونا، مالک ہونا، مولیٰ ہونا، حاکم ہونا، مدد کرنا، امر عالم کی تدبیر کرنا، حلال کرنا، حرام فرمانا، بادشاہ ہونا، علیم ہونا، حفیظ ہونا، سمیع ہونا، بصیر ہونا، جلانا اور مارنا یہ سب اللہ کی اپنی صفات ہیں لیکن قرآن ہی کی آیتوں میں آپ یہ بھی پڑھ چکے کہ یہ ساری صفات اللہ نے اپنے بندوں کو بھی عطا فرمائی ہیں۔

اور وہیں پر خدا کی صفات اور بندوں کی صفات کے درمیان یہ فرق بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ خدا کی صفات ذاتی ہیں اور بندوں کی صفات عطائی ہیں۔ خدا کی صفات ازلی اور ابدی ہیں، اور بندوں کی صفات حادث

ہیں ۔ خدا کی صفات لا محدود ہیں اور بندوں کی صفات محدود ہیں ۔

یہ اصولی بات آپ کے ذہن نشین ہو گئی ہو تو یہ بات بھی ذہن نشین فرمالیجئے کہ علم غیب یعنی چھپی باتوں کا علم یہ بھی خدا کی ایک صفت ہے ۔ علم غیب کے بارے میں بھی ہمیں قرآن کے اندر دو طرح کے مضمون کی آیتیں ملتی ہیں چند آیتیں تو اس مضمون کی ہیں کہ خدا کے سوا کسی کو علم غیب نہیں ہے ۔ غیب کی ساری کنجیاں اسی کے پاس ہیں ۔ اور اسی کے بالمقابل کچھ آیتیں اس مضمون کی بھی ملتی ہیں کہ چھپی باتوں کا علم خدا نے اپنے بندوں کو بھی عطا کیا ہے ۔

اب ذیل میں اس مضمون کی آیتیں ملاحظہ فرمائیے کہ علم غیب یا چھپی باتوں کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں ہے ۔

نئے الفاظ کے معانی

مَفَاتِیح ــــــ کنجیاں
اَلْغَیْثَ ــــــ بارش
نَفْسٌ ــــــ جان ۔ ذات ۔ شخص
تَکْسِبُ ــــــ کرے گا
غَدًا ــــــ کل آئندہ
مَا تَدْرِیْ نہیں جانتی نہیں جانتا
بِاَیِّ اَرْضٍ ــــــ کس زمین میں
لَا اَمْلِکُ ــــــ میں مالک نہیں ہوں

لِنَفْسِیْ ــــــ اپنی جان کیلئے
نَفْعًا وَّضَرًّا ــــــ نفع نقصان
لَاسْتَکْثَرْتُ ــــــ تو بہت جمع کر لیتا
مَا مَسَّنِیَ ــــــ مجھے نہیں پہنچتی
فَانْتَظِرُوْا ــــــ تو تم انتظار کرو
وَاِلَیْهِ یُرْجَعُ ــــــ اور اسی کی طرف لوٹائی جاتی ہے
اَلْاَمْرُ کُلُّهٗ ــــــ ہر چیز

ذَاتِ الصُّدُوْرِ — دل کی بات
لَا یَعْزُبُ عَنْهُ — نہیں اوجھل ہے اس سے، نہیں غائب ہے اس سے
مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ——— ذرہ بھر

اَبْصِرْ بِہٖ — کیا ہی عجیب اس کا دیکھنا ہے۔
اَسْمِعْ ——— کیا ہی عجیب اس کا سننا ہے۔
خَبِیْرٌ ——— بتانے والا

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَؕ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِؕ انعام/۵۹

(۲) قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰهُ۔ النمل/۶۵

(۳) اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِۚ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَۚ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِؕ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًاؕ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ۠ لقمان/۳۴

(۴) قُلْ لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَیْبَ انعام/۵۰

(۵) قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ۔ اعراف/۱۸۸

(۶) فَقُلْ اِنَّمَا الْغَیْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْاۚ اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ۠ یونس/۲۰

(۷) وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ط هود/ ۱۲۳

(۸) اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ٥ فاطر/ ۳۸

(۹) عٰلِمِ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ط سبا/ ۳

(۱۰) لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ط کہف/ ۲۶

آیات کا اردو ترجمہ

(۱) اور غیب کی ساری کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اس کے سوا انھیں کوئی نہیں جانتا۔ وہی جانتا ہے جو کچھ خشک و تر میں ہے۔

(۲) غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں سوا اللہ کے۔

(۳) بیشک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم۔ وہی پانی برساتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کل وہ کیا کرے گی۔ اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کس زمین میں وہ مرے گی۔ بیشک اللہ جاننے والا اور بتانے والا ہے۔

(۴) تم فرما دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں آپ غیب جان لیتا ہوں۔

(۵) تم فرماؤ کہ میں اپنی جان کے نفع اور نقصان کا خود مختار نہیں مگر جو اللہ

چاہے۔ اور اگر میں خود غیب جان لیا کرتا تو بہت سی بھلائیاں جمع کرلیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔

۶) تم فرماؤ کہ غیب تو اللہ کیلئے ہے۔ تو انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔

۷) اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب۔ اور اسی کی طرف ہر چیز لوٹائی جاتی ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔

۸) بیشک آسمانوں اور زمین کی ہر چھپی بات کا جاننے والا اللہ ہے۔ وہی دلوں کی بات جانتا ہے۔

۹) اللہ عالم الغیب ہے۔ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر کوئی چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔

۱۰) اسی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب۔ کیا ہی عجیب اس کا دیکھنا ہے اور کیا ہی عجیب اس کا سننا ہے۔

تمرینات

۱) جن آیت میں غیب کا لفظ نہیں ہے اس سے اللہ کیلئے علم غیب آپ کیسے ثابت کریں گے۔

۲) یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ میں عام مومنین کی طرف غیب کی نسبت کو آپ کس طرح صحیح ثابت کریں گے۔

۳) غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کون سا مرکب ہے۔

(۴) آیت میں بر اور بحر سے کیا مراد ہے۔

درس نمبر ۱۱

علم غیب کی بحث

(ب)

(تشریحی نوٹ)

پچھلے سبق کی ساری آیتیں واضح طور پر دلالت کرتی ہیں کہ اللہ کے سوا زمین و آسمان میں کسی کو بھی غیب (چھپی باتوں) کا علم نہیں ہے۔ اب ذیل میں اُن آیتوں کا مطالعہ فرمائیے جن سے صراحت کیساتھ یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ غیب (چھپی باتوں) کا علم اللہ کے مقرب بندوں کو بھی ہے ـــ اس دعوے پر قرآنی آیات سے میرے استدلال کی بنیادیں یہ ہیں۔

وجوہ استدلال

(۱) پہلی آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے مجتبیٰ رسول (منتخب رسول) کو غیب پر مطلع فرماتا ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مجتبیٰ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ رسولوں میں وہ اللہ کے منتخب رسول ہیں۔ جب خدا نے انھیں غیب پر مطلع فرما دیا تو اس کا کھلا ہوا مطلب یہ ہے کہ خدا

کی عطا سے انھیں غیب کا علم حاصل ہو گیا۔

(۲) دوسری آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ نے اپنے رسول کو وہ سب کچھ سکھا دیا جسے وہ نہیں جانتے تھے۔ اس میں علم غیب بھی شامل ہے کیونکہ سکھائے جانے سے پہلے حضور اسے بھی نہیں جانتے تھے۔

(۳) تیسری آیت میں بیان کیا گیا ہے کہ قرآن میں ہر چیز کا بیان ہے اور جب وہ کتاب ہی رسول پر نازل کر دی گئی اور کتاب کے سارے علوم واسرار رسول کو عطا کر دئے گئے تو اب کون سی چیز ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دائرۂ علم وادراک سے باہر رہ گئی ہوگی۔

(۴) چوتھی آیت میں بتایا گیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم غیب کی بات بتانے پر بخیل نہیں ہیں۔ زبان کے محاورے میں بخیل اسی شخص کو کہا جاتا ہے جو مال رکھتے ہوئے خرچ نہ کرے۔ جس کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہ ہو ایسا آدمی اگر کچھ خرچ نہ کرے تو اسے کوئی بھی بخیل نہیں کہے گا۔

لہٰذا اس آیت کا کھلا ہوا مطلب یہ ہوا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف یہ کہ خود غیب جانتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی غیب کی بات بتاتے ہیں۔

(۵) پانچویں آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ رسولوں کو اپنے غیب پر مسلط فرماتا ہے۔ یعنی کامل وضوح وکشف کیساتھ انھیں غیب کا علم عطا کرتا ہے مرتضیٰ رسولوں میں ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جو شان ارفع واعلیٰ ہے وہ کسی پر مخفی نہیں ہے۔ اس آیت میں "اپنے

غیب،، کا لفظ بتا رہا ہے کہ اس غیب سے مراد "غیب خاص،، ہے۔
اس آیت سے بھی نہایت صراحت کے ساتھ یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ
مرتضیٰ رسولوں کو غیب کا علم عطا کیا گیا ہے۔

(۶) چھٹی آیت میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا یہ واقعہ بیان کیا گیا
ہے کہ ایک دن جب وہ اپنے لشکر کے ساتھ ایک وادی سے گزر
رہے تھے تو انھوں نے کئی میل کے فاصلے سے چیونٹیوں کے ملکہ کا یہ
اعلان سنا کہ اے چیونٹیو! تم اپنی بلوں میں گھس جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ
بے خبری میں حضرت سلیمان کا لشکر تمھیں کچل ڈالے۔ اتنی دور سے
چیونٹی کی آواز سن لینا یقیناً غیبی قوت ادراک کی ایک روشن دلیل
ہے۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ غیب سننے والی یہ قوت اللہ نے
انھیں عطا کی تھی۔ (خزائن العرفان)

(۷) ساتویں آیت میں حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا یہ
واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ قحط سالی کے زمانے میں جب وہ غلہ لینے کیلئے
مصر گئے تو حضرت یوسف علیہ السلام نے انھیں پہچان لیا اور ان کیساتھ
اچھا سلوک کیا۔ جب وہ غلہ لیکر واپس ہونے لگے تو حضرت یوسف
علیہ السلام نے انھیں اپنا کرتہ دیا اور فرمایا کہ اسے میرے باپ کے منہ
پر ڈال دینا ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔

اِدھر کرتہ لیکر بھائیوں کا قافلہ مصر سے روانہ ہوا اور اُدھر کنعان
(ملک شام) میں حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹوں سے جو اس وقت

ان کے پاس موجود تھے فرمانے لگے کہ میں یوسف کے جسم کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں ۔ سینکڑوں کوس کے فاصلے سے حضرت یوسف علیہ السلام کے جسم کی خوشبو محسوس کر لینا یقیناً غیبی قوت ادراک کی ایک روشن دلیل ہے ۔ اس واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ قوت انھیں عطا کی تھی ۔

(۸) آٹھویں آیت میں ان معجزات کا ذکر ہے جو خدا کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو عطا کئے گئے تھے ۔ قرآن کریم نے ان معجزات کی یہ تفصیل خود انہی کی زبانی بیان فرمائی ہے کہ میں مٹی سے پرندے کی سی ایک مورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو اللہ کے حکم سے وہ سچ مچ ایک جیتا جاگتا پرندہ بن جاتا ہے ۔ میں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو اللہ کے حکم سے اچھا کر دیتا ہوں ۔ میں مردے کو اللہ کے حکم سے زندہ کرتا ہوں اور میں تمہیں یہ چھپی ہوئی بات بتا دیتا ہوں کہ تم گھر سے کیا کھا کر آئے ہو اور تم نے گھر میں کیا جمع کیا ہے ۔ یہ صریح علم غیب کا دعویٰ ہے ۔

اس کا کھلا ہوا مطلب یہ ہے کہ غیبی ادراک کی یہ قوت اللہ تعالیٰ نے انھیں عطا کی تھی ۔ اس آیت کریمہ میں جہاں جہاں "اللہ کے حکم سے" کا ذکر آیا ہے وہ یہ ظاہر کرنے کے لئے ہے کہ مجھے یہ قوت اپنی ذات سے حاصل نہیں ہے بلکہ خدا کی عطا سے ہے ۔

(۹) نویں آیت میں حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ واقعہ بیان کیا گیا

ہے کہ مصر کے قید خانے میں انھوں نے اپنے دو ساتھیوں سے بیان کیا کہ مجھے خدا نے وہ علم عطا کیا ہے کہ میں تمہارے اس کھانے کے بارے میں جو تمھیں روزانہ دیا جاتا ہے، یہ تفصیل بتا سکتا ہوں کہ وہ کہاں سے آیا ہے کہاں جائے گا۔ اسے کون کون کھائے گا اور کھانا نفع دے گا یا نقصان۔

(تفسیر کبیر۔ خازن۔ خزائن العرفان)

اس واقعہ سے نہایت صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ غیب کا یہ علم اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو عطا کیا تھا۔

(۱۰) دسویں آیت میں سفر معراج کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ ہم نے یہ سفر اس لئے کرایا کہ اپنے بندۂ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی عظیم نشانیاں دکھلائیں۔

نشانیوں کی تفصیلات میں وفات یافتہ انبیاء و مرسلین سے ملاقات ملاء اعلیٰ کے فرشتوں سے ہمکلامی، آسمانوں کے عجائب و غرائب کا معائنہ جنت و دوزخ کی سیر، سدرۃ المنتہیٰ اور عرش اعظم کا مشاہدہ، اور سب سے بڑھکر لامکاں تک عروج اور ذات کبریا کا دیدار، یہ ساری چیزیں شامل ہیں۔

اس آیت پاک میں جو نکتہ خاص طور پر قابلِ توجہ ہے وہ یہ ہے کہ یہ ساری نشانیاں عالم غیب سے تعلق رکھتی ہیں عالم شہادت سے نہیں۔ لہٰذا جو ذات عالم غیب کی ان ساری نشانیوں کو ماتھے کی آنکھوں سے دیکھ آئی ہو اس کے بارے میں یہ کہنا قطعاً حقیقت حال کی ترجمانی

ہے کہ اسے غیب کا علم ہی نہیں بلکہ غیب کا مشاہدہ بھی ہے۔

(۱۱) گیارہویں آیت میں "اَلْاِنسان" کی تخلیق اور اسے "اَلْبَیان" سکھانے کا ذکر ہے۔ مفسرین کرام کی صراحت کے مطابق اس آیت میں "اَلْاِنسان" سے مراد خاتم پیغمبراں، سرور مرسلاں، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے اور "اَلْبَیان" سے مراد "علم مَا کَان وَمَا یکون" ہے۔ یعنی جو ہو چکا اور جو ہوگا کا علم واضح رہے کہ جو ہو چکا وہ بھی غیب ہے اور جو ہوگا وہ بھی غیب ہے۔

اپنی ان تفصیلات کے ساتھ یہ آیت کریمہ واضح طور پر ثابت کرتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بعطائے خداوندی ماضی اور مستقبل کی دونوں سمتوں میں غیب کا علم حاصل ہے۔

(۱۲) بارہویں آیت میں اس واقعہ کا ذکر ہے جو آسمان پر واقع ہوا تھا اس کی تفصیل یہ ہے کہ فرشتوں پر حضرت آدم علیہ السلام کی خلافت ارضی کا استحقاق ظاہر کرنے کے لئے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو ساری اشیاء کے نام اور ان کی صفات و خواص کا علم عطا فرمایا پھر ان تمام چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کر کے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اپنے آپ کو خلافت ارضی کا مستحق سمجھنے میں سچے ہو تو ان ساری اشیاء کے نام بتاؤ۔

فرشتوں نے اعتراف عجز کرتے ہوئے عرض کیا کہ ہم تو بس اتنا ہی جانتے ہیں جتنا تو نے ہمیں علم عطا کیا ہے۔ اس کے بعد حکم الٰہی حضرت

آدم علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوا اور انھوں نے فرفر ساری چیزوں کے نام اور ان کے خواص و صفات سب کچھ بتا دیا۔

اس آیت کریمہ سے یہ بات نہایت صراحت کے ساتھ ثابت ہوتی ہے کہ زمین کے خشک و تر میں جتنی چیزیں ہیں سب کا علم اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو عطا کر دیا۔ حالانکہ قرآن کریم کی یہ آیت کریمہ یَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (اللہ جانتا ہے کہ خشک و تر میں کیا ہے) صراحت کے ساتھ اسی امر پر دلالت کرتی ہے کہ علم ما فی البر والبحر اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔

اس تشریح کے بعد اب اُن آیتوں کا مطالعہ فرمائیے۔

نئے الفاظ کے معانی

لِیُطْلِعَکُمْ ـــــ کہ تمہیں مطلع کرے
یَجْتَبِیْ ـــــ چن لیتا ہے
عَلَّمَكَ ـــــ تمہیں سکھا دیا
تِبْیَانًا ـــــ روشن بیان
فَلَا یُظْهِرُ ـــــ پس نہیں مسلط کرتا
اِرْتَضٰی ـــــ پسندیدہ
وَادِ النَّمْلِ ـــــ چونٹیوں کی وادی
اِذَا اَتَوْا ـــــ جب وہ آئے

عِیْرُ ـــــ قافلہ
لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ۔ اگر تم مجھے سٹھیا جانے کا طعنہ نہ دو
مَسٰکِنَکُمْ ـــــ اپنی بلوں میں
لَا یَحْطِمَنَّکُمْ ـــــ تمہیں کچل نہ ڈالیں
عَرَضَهُمْ ـــــ انھیں پیش کیا
اَنْبِئُوْنِیْ ـــــ مجھے بتاؤ۔ مجھے خبر دو
فَاَنْفُخُ ـــــ پھر پھونک مارتا ہوں

كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ — پرندے کی شکل جیسی
اُبْرِئُ — میں اچھا کرتا ہوں
اَكْمَهَ — مادر زاد اندھا
اُنَبِّئُكُمْ — میں تمہیں بتا دیتا ہوں۔ خبر دیتا ہوں۔
تَدَّخِرُوْنَ — تم جمع کرتے ہو
لَا يَاْتِيْكُمَا — نہیں آئیگا تمہارے پاس
تُرْزَقَانِهٖ — جو تمہیں دیا جاتا ہے
اَسْرٰى — سیر کرائی
لِنُرِيَهٗ — تاکہ ہم اسے دکھائیں

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ۔ آل عمران / ۱۷۹

(۲) وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ نساء / ۱۱۳

(۳) وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَىْءٍ۔ نحل / ۸۹

(۴) عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ ط جن / ۲۷

(۵) وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝ تکویر / ۲۴

(۶) حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا۔ نمل / ۱۹

(۷) اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا

وَاْتُوْنِیْ بِاَھْلِکُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِیْرُ قَالَ

اَبُوْھُمْ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝ یوسف/۹۴

(۸) اَنِّیْ قَدْ جِئْتُکُمْ بِاٰیَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ اَنِّیْ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ

الطِّیْنِ کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْہِ فَیَکُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰہِ

وَاُبْرِئُ الْاَکْمَہَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰہِ وَ

اُنَبِّئُکُمْ بِمَا تَاْکُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِکُمْ ط آل عمران/۴۹

(۹) لَا یَاْتِیْکُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِہٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُکُمَا بِتَاْوِیْلِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّاْتِیَکُمَا

ذٰلِکُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ط یوسف/۳۷

(۱۰) اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَہُ الْبَیَانَ ۔ رحمٰن/۴

(۱۱) سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ط

اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ بنی اسرائیل/۱

(۱۲) وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا ثُمَّ عَرَضَھُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ

فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ ھٰٓؤُلَآءِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قَالُوْا

سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ

الْحَکِیْمُ ۝ قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْبِئْھُمْ بِاَسْمَآئِھِمْ فَلَمَّآ اَنْبَاَھُمْ

بِاَسْمَآئِھِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ط بقر/۳۳

آیات کریمہ کا اردو ترجمہ

(۱) اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ اسے عام لوگو تمہیں غیب کا علم عطا کرے ہاں اس کیلئے اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔

(۲) اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

(۳) اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے۔

(۴) غیب کا جاننے والا اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

(۵) اور یہ نبی غیب بتانے پر بخیل نہیں ہیں۔

(۶) یہاں تک کہ جب (سلیمان اور ان کا لشکر) چیونٹیوں کی وادی پر آئے تو ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیو! اپنے گھروں (بلوں) میں چلی جاؤ کہیں تمہیں کچل نہ ڈالیں سلیمان اور ان کا لشکر بے خبری میں۔ اسکی بات سن کر سلیمان مسکرا کر ہنسنے لگے۔

(۷) یہ ایہ کرتہ لے جاؤ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دینا۔ ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔ اور اپنے سب گھر بھر کو میرے پاس لانا۔ جب (ان کے بھائیوں کا) قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو یہاں ان کے باپ نے کہا کہ بیشک میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھیا گیا ہے۔

(۸) میں تمہارے پاس ایک نشانی لیکر آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے

کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرند کی سی مورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ سچ مچ پرند ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے۔ اور میں اچھا کر دیتا ہوں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مردے جلاتا ہوں اللہ کے حکم سے اور میں تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر کے رکھتے ہو۔

(۹) یوسف نے (اپنے قید خانے کے دو ساتھیوں سے کہا) کہ جو کھانا تمہیں روزانہ ملا کرتا ہے وہ تمہارے پاس آنے نہ پائے گا کہ میں اس کی تعبیر (کہ اس کی مقدار کیا ہے اس کا رنگ کیا ہے اسے کون کھائے گا کب کھائے گا وغیرہ یہ ساری تفصیلات) اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں بتا دوں گا۔ یہ ان علموں میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے

(۱۰) رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا۔ انھیں ما کان وما یکون کا بیان سکھایا۔

(۱۱) پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے ارد گرد ہم نے برکت رکھی ہے کہ اسے اپنی عظیم الشان نشانیاں دکھلائیں۔ بیشک وہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۱۲) اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھائے۔ پھر ان سب اشیاء کو ملائکہ پر پیش کر کے فرمایا سچے ہو تو ان اشیاء کے نام بتاؤ۔ بولے پاکی ہے تجھے ہمیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا۔ بیشک تو ہی علم و حکمت والا ہے۔ (اس کے بعد) فرمایا اے آدم تا دے انھیں سب

اشیاء کے نام۔ جب آدم نے انھیں سب کے نام بتا دیئے تو فرمایا میں تم سے نہ کہتا تھا کہ میں جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی سب چھپی چیزیں۔

علم غیب سے متعلق دونوں طرح کی آیتوں کا صحیح مطلب

جن آیتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم غیب اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔ خدا کے سوا کسی کو بھی غیب کا علم نہیں ہے اس سے مراد وہ علم غیب ہے جو کسی کی عطا کے بغیر اپنی ذات سے حاصل ہے یقیناً یہ علم غیب خدا کے ساتھ خاص ہے۔ خدا کی عطا کے بغیر اپنی ذات سے ایک ذرے کا علم بھی اگر کوئی کسی بندے کے اندر مانتا ہے تو وہ کھلا ہوا کافر و مشرک ہے۔

اور جن آیتوں کے مضمون سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ غیب کا علم خدا کے منتخب رسولوں اور نبیوں کو بھی حاصل ہے اس سے مراد وہ علم غیب ہے جو خدا کی عطا سے کسی بندے کو حاصل ہو۔ علم غیب کے سلسلے میں ذاتی اور عطائی کا یہ فرق امت کے سارے مستند مفسرین اور ائمۂ اسلام نے تسلیم کیا ہے۔ یہاں تک کہ اپنی جماعت کے مانے ہوئے مفسر اور مذہبی پیشوا مولانا اشرف علی تھانوی نے بھی ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ذاتی اور عطائی علم غیب کے فرق کو اچھی طرح واضح کر دیا ہے۔ انہی کے الفاظ میں ان کا جواب پڑھئے۔

"ایک شخص نے مجھ سے پوچھا تھا کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کا قائل ہے اس کے متعلق کیا حکم ہے۔

میں نے کہا جو شخص علم بلا واسطہ (یعنی علم غیب ذاتی) کا قائل

ہے وہ تو کافر ہے۔ اور جو علم بواسطہ (یعنی علم غیب عطائی) کا قائل ہے یعنی خدا کی عطا کے واسطہ کا، وہ کافر نہیں۔

(افاضات یومیہ جلد ۵ حصہ اول صفحہ ۲)

درس نمبر ۱۲

رسالت محمدی کا بیان

نئے الفاظ کے معانی

رُکَّعًا ــــ رکوع کی حالت میں۔ رکوع کرتے ہوئے

سُجَّدًا ــــ سجدے کی حالت میں سجدہ کرتے ہوئے

سِیمَا ــــ علامت۔ نشانی

شَاهِد ــــ حاضر و ناظر

عَزِیْزٌ عَلَیْهِ ــــ سخت گراں ہے ان پر

مَا عَنِتُّمْ ــــ تمہارا مشقت میں پڑنا

مَثَلُ ــــ صفت۔ بیان

حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ ــــ تمہارے خیر اندیش

وَلَوْ کَرِهَ ــــ اگرچہ برا لگے۔

تَوَلَّوْا ــــ روگردانی کریں

دَاعِیًا ــــ بلانے والا

وَاِنْ کَانُوْا ــــ اور بیشک وہ تھے

بُکْرَةً ــــ صبح

اَصِیْلًا ــــ شام

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ط فتح / ۲۹

(۲) هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ٥ توبہ / ۳۳

(۳) وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ٥ سبا / ۲۸

(۴) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٥ توبہ / ۱۲۹

(۵) تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ٥ فرقان / ۱

(۶) يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ٥ احزاب / ۴۶

(۷) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ٥ آل عمران / ۱۶۴

(۸) اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ فتح / ۹

(۹) قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۝ اعراف / ۱۵۸

يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ یٰس / ۴

اردو ترجمہ

(۱) محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت اور آپس میں نرم دل ہیں۔ تو انھیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و رضا چاہتے۔ ان کی علامت ان کے چہروں میں سجدوں کا نشان ہے۔ یہ ان کی صفت توارت میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں بھی ہے۔

(۲) وہی (اللہ) ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے۔ اگرچہ مشرکین کو برا لگے۔

(۳) اور اے محبوب! نہیں بھیجا ہم نے تم کو لیکن ایسی رسالت کے ساتھ جو تمام لوگوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا۔ لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

(۴) بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا

مشقت میں پڑنا سخت گراں ہے۔ بہت زیادہ تمہاری بھلائی چاہنے والے اہل ایمان پر نہایت مہربان، بیحد شفیق۔

⑤ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے اتارا قرآن اپنے بندے پر تاکہ وہ سارے جہان کو ڈر سنانے والا ہو۔

⑥ اے نبی ہم نے بھیجا تم کو حاضر و ناظر بنا کر، خوشخبری دیتا ڈر سناتا۔ اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا۔ اور چمکا دینے والا آفتاب بنا کر۔

⑦ بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان کے درمیان اُنہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انھیں پاک کرتا ہے اور انھیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے۔ اور یقیناً وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

⑧ بیشک ہم نے تمھیں بھیجا حاضر و ناظر بنا کر خوشخبری اور ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔ اور صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرو۔

⑨ تم فرما دو کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول (بنکر آیا) ہوں۔

⑩ یٰسٓ ۔ قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ بیشک تم رسولوں میں سے ہو۔ صراط مستقیم پر قائم۔

تمرینات

① کن آیتوں سے ثابت کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سارے جہان اور

سارے انسانوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

(۲) شاھد کا ترجمہ حاضر وناظر کیوں صحیح ہے۔

(۳) رسالت محمدی پر آپ کے پاس قرآنی دلائل کیا ہیں۔

(۴) ایمان بالرسالۃ کیوں ضروری ہے۔

درس نمبر ۱۳

بارگاہ رسالت کے آداب کی تعلیم

نئے الفاظ کے معانی

لَاتُقَدِّمُوْا ـــــ آگے مت بڑھو

لَاتَجْهَرُوْا ـــــ چلاؤ مت

اَنْ تَحْبَطَ ـــ کہیں کارت نہ ہو جائیں

وَرَاءَ ـــــ باہر

لِمَا يُحْيِيْكُمْ ـــ تمہیں زندگی بخشنے کیلئے

يَغُضُّوْنَ ـــــ پست کرتے ہیں

اِمْتَحَنَ ـــــ پرکھ لیا ہے۔

غَيْرَنَاظِرِيْنَ ـــ انتظار نہ کرتے ہوئے

اِنٰىهُ ـــ اس کے تیار ہونے کا۔ پکنے کا

مُسْتَانِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ـــ باتوں میں جی لگائے ہوئے۔

نَاجَيْتُمْ ـــ سرگوشی کرنا چاہو۔ آہستہ بات کرنا چاہو

نَجْوٰىكُمْ ـــ اپنی گفتگو۔ اپنی عرض

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ حجرات/۱

(۲) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ حجرات/۲

(۳) اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝ حجرات/۳

(۴) اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ وَ لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَیْهِمْ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ حجرات/۴

(۵) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْ ۚ انفال/۲۴

(۶) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ بقرہ/۱۰۴

(۷) لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ نور/۶۳

(۸) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ

يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ط فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ مجادلہ/۱۲

(۹) اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ط وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ فتح/۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ط وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ط احزاب/۵۳

اردو ترجمہ

(۱) اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو، اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ خوب سنتا ہے خوب جانتا ہے۔

(۲) اے ایمان والو اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

(۳) بیشک جو لوگ اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ کے حضور میں اللہ نے ان کے دلوں کو پرکھ لیا ہے تقویٰ کیلئے۔ ان کیلئے بخشش ہے

اور بڑا ثواب ہے۔

(۴) بیشک جو لوگ تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔ اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ان کے پاس خود تشریف لاتے تو یہ ان کے حق میں بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۵) اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کے پکارنے پر حاضر ہو جاؤ۔ جب رسول تمہیں اس چیز کیلئے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے گی۔

(۶) اے ایمان والو! (دوران گفتگو نبی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے) رَاعِنَا مت کہا کرو بلکہ یوں عرض کیا کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے نبی کے ارشادات خوب غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے

(۷) رسول کے پکارنے کو ایسا مت ٹھہرالو جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے۔

(۸) اے ایمان والو! جب تم رسول سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو۔ یہ تمہارے لئے بہتر اور بہت ستھرا ہے۔ پھر اگر تمہیں اس کی مقدور نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۹) بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر بنا کر خوشخبری دیتا ڈر سناتا۔ تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرو۔

(۱۰) اے ایمان والو! جب تک اجازت نہ ملے نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو اور جب کھانے کیلئے بلائے جاؤ اور کھا چکو تو فوراً منتشر ہو جاؤ۔ نہ یہ کہ بیٹھے باتوں میں دل بہلاتے رہو۔ بیشک اس سے نبی کو تکلیف پہنچتی ہے

اور وہ تمہارا لحاظ فرماتے ہوئے کچھ نہیں کہتے۔ لیکن اللہ حق بات کہنے سے شرم نہیں فرماتا۔ اور جب تم ان کی ازواج طیبات سے برتنے کی کوئی چیز مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔

تمرینات

(۱) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر پر سب سے واضح اور جامع آیت کون سی ہے۔

(۲) خوشخبری کے لفظ سے کس بات کی خوشخبری اور ڈرانے کے لفظ سے کس چیز سے ڈرانا مراد ہے۔

(۳) دل کا تقویٰ کس چیز سے حاصل ہوتا ہے۔ آیت کے حوالہ سے جواب دیجئے کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ تعظیم کے جتنے طریقے ایجاد ہونگے سب حکم الہٰی کی تفصیلات میں داخل ہیں۔

درس نمبر ۱۴

رسالت محمدی کے ثبوت میں علمی اور عقلی دلائل

(از افادات حجۃ الاسلام امام غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(پہلی دلیل)

نبوت محمدی کی سچائی معلوم کرنے کا سب سے موثر ذریعہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے احوال اور ان کے اقوال و ارشادات ہیں۔

مثال کے طور پر جب تم نبوت و رسالت کے معنیٰ سمجھکر قرآن و حدیث کا غور سے مطالعہ کرو گے تو تمہیں یقین ہو جائے گا کہ ہمارے پیغمبر آخرالزماں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کے سب سے اونچے درجے پر فائز ہیں۔

اور اس امر کی تائید اس طرح پر ہو گی کہ جب تم حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پڑھو گے کہ عبادت و ریاضت سے دل کی تطہیر اور روح کا تزکیہ ہو جاتا ہے اور تم اسے واقعات پر منطبق کرو گے تو دنیا میں روشن ضمیر اور پاک باطن انسانوں کا ایک طبقہ دیکھکر تمہیں پیغمبر کی سچائی کا یقین ہو جائے گا۔

اسی طرح جب تم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ اقوال پڑھو گے کہ جو شخص اپنے علم پر عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی برکت سے اُسے ایسے علوم کا وارث بنا دیتا ہے جس سے وہ نابلد تھا۔ اور جو شخص صبح کو اس حال میں اُٹھتا ہے کہ سوائے فکر مولیٰ کے اسے اور کوئی فکر نہیں ہوتی تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت کے جملہ افکار سے نجات دیدیتا ہے۔ اور جو شخص کسی ظالم کی مدد کرتا ہے تو حمایتِ ظلم کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ اسی ظالم کو اس کے سر پر مسلط کر دیتا ہے۔

جب تم ان اقوال کا تجربہ کرنے کے لئے عمل کے میدان میں قدم رکھو گے تو تمہیں فوراً محسوس

ہو جائے گا کہ یہ اقوال سچائی کے معیار پر بالکل پورے اُترتے ہیں۔ اور تمہیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ انسان کی فطرت اسی طور پر واقع ہوئی ہے کہ قول کی سچائی رفتہ رفتہ قائل کی سچائی کا یقین دلا دیتی ہے۔

دوسری دلیل

یہ بات عقلائے عالم کے درمیان مسلّم ہے کہ انسان کو اپنے نشوونما کے عہد سے لیکر شعور و بلوغ کی منزل تک جو کچھ بھی ملتا ہے یا تو اپنے ماحول سے ملتا ہے یا تعلیم سے۔ اس رُخ سے جب ہم رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کا جائزہ لیتے ہیں تو حیران رہ جاتے ہیں کہ ایک امی شخص جس نے نہ کہیں تعلیم حاصل کی نہ اہلِ علم اور اصحابِ فضل و کمال کی اسے کوئی صحبت میسّر آئی بچپن سے لیکر عہدِ شباب تک عرب کے بت پرستوں، جاہلوں، ظالموں، میخواروں، بدقماشوں، بیحیاؤں اور غیر مہذب وحشیوں کے درمیان اپنی زندگی کی ایک ایک صبح و شام گزاری، لیکن حیرت ہے کہ اس کے فکر و خیال پر نہ ماحول کا کوئی اثر پڑا اور نہ اس کے اخلاق و کردار پر گرد و پیش کا کوئی دھبہ نظر آتا ہے۔ پھر بتایا جائے کہ اس کے پاس جو کچھ تھا وہ کہاں کا تھا۔

اپنے ماحول کا ہوتا تو کاجل کی کوٹھری میں رہتے ہوئے ایک اُجلے دامن کی تاریخ کیونکر مرتب ہوتی اور کتابوں کے مطالعہ کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ اس کے لئے نوشت و خواند ضروری ہے۔ اس لئے ماننا پڑیگا کہ اس کے فکر و عمل کے نشوونما کا منبع یہ جہانِ آب و گِل نہیں تھا بلکہ عالم قدس کے چشمۂ فیض سے اسکی زندگی کا رشتہ جڑا ہوا تھا۔ اس کے ظاہر و باطن کو براہِ راست خود خالق قدیر نے اپنے دستِ قدرت سے سنوارا اور اسے کشورِ فضل و کمال کا امیر اور جہانِ حسن و خوبی کا دلربا بنا کر بنی نوع انسان کی طرف مبعوث فرمایا تاکہ وہ بندوں تک خدا کا پیغام پہنچائے اور اسی کا نام نبوت و رسالت ہے۔

تیسری دلیل

پھر ایک بے داغ اور پاکباز زندگی کا سب سے حیرت انگیز رُخ یہ ہے کہ پیغمبر ہونے کی حیثیت سے وہ اپنے آپ کو قوم کے سامنے پیش کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

اعلانِ نبوت سے پہلے میں نے ایک طویل عمر تمہارے ساتھ گزاری ہے۔ تمہاری عقل میں یہ بات کیوں نہیں اُترتی کہ زندگی میں جسکی زبان جھوٹ سے کبھی آلودہ نہیں ہوئی آج وہ اپنے متعلق رسول ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیونکر کر سکتا ہے۔

لیکن سچائی کا نقطۂ عروج یہ ہے کہ پیغمبر کی مخالفت میں مکہ کے کفار و مشرکین کوئی دقیقہ نہیں اُٹھا رکھتے، بائیکاٹ سے لیکر اخراج اور منصوبۂ قتل تک وہ سب کچھ کر گزرتے ہیں جو ان کے امکان میں ہوتا ہے لیکن ان میں سے کسی کو یہ جرأت نہیں ہوتی کہ پیغمبر کے سامنے کھڑے ہو کر یہ کہدے کہ پیغمبری کا دعویٰ کرنا ہے تو کسی اور شہر میں چلے جاؤ جہاں کے لوگ تمہارے حالات سے بے خبر ہوں۔ مکے کے لوگ تمہاری ان ساری کمزوریوں سے واقف ہیں جن کی موجودگی میں تمہیں پیغمبر تسلیم کرنا اُسی کا کام ہو سکتا ہے جو عقل و ہوش سے عاری ہو۔ اس طرح کی جرأت نہ کر سکنے کے معنیٰ یہ ہیں کہ دشمنوں کو بھی پیغمبر کی زندگی میں کہیں انگلی رکھنے کی کوئی جگہ نہ مل سکی۔ اور نہ اس طرح کا کوئی جھوٹا الزام ہی تراش سکے۔

اسی کیساتھ تاریخ کا یہ واقعہ بھی نظر میں رکھئے تو رسالتِ محمدی کی سچائی مہرِ نیم روز کی طرح آپ پر روشن ہو جائے گی کہ اعلانِ نبوت سے قبل جو شخص اپنی قوم میں "صادق و امین" کے لقب سے پکارا جاتا تھا اب اعلانِ نبوت کے بعد وہی قوم اسے جھوٹا کہنے لگی۔ کیوں!

آپ گہرائی میں اُتر کر سوچیں گے تو آپ پر وجہ منکشف ہو جائیگی کہ مخالفت کی بنیاد دراصل پیغمبر کی وہ دعوتِ توحید تھی جس نے بُت پرستی کے مصنوعی نظام پر کاری ضرب لگائی تھی۔ بتوں کے چڑھاوے اور نذرانوں پر جنھوں نے اپنے عیش کا محل کھڑا کیا تھا اس خطرے سے ان کی آنکھوں کی نیند اُڑ گئی تھی کہ اگر توحید کا عقیدہ لوگوں کے دلوں میں اتر گیا تو بتخانوں میں خاک اُڑنے لگے گی اور ہماری معیشت و اقتدار کا سارا کاروبار ختم ہو جائیگا۔

اس لئے یہ جانتے ہوئے بھی کہ پیغمبر اپنے دعوے میں سچا ہے، وہ صرف مادی منفعت کی لالچ میں پیغمبر کو جھٹلاتے تھے۔ لیکن بہرحال سچائی اپنا ایک وجود رکھتی ہے۔ اسے غالب ہونا تھا وہ ساری مخالفت کے باوجود غالب ہو کر رہی۔ عرب سے بت پرستی کا نام و نشان مٹ گیا اور توحید کا کلمہ بلند ہوا تو آج تک بلند ہے۔

چوتھی دلیل

غیب کی خبر دینا بھی رسالتِ محمدی کی ایک نہایت روشن دلیل ہے کیونکہ غیب کا علم خداوند کریم صرف اپنے منتخب رسولوں کو عطا کرتا ہے پھر ان کے ذریعہ غیب کی خبر عام بندوں تک پہنچتی ہے۔ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے غیب کی جو خبریں دی ہیں انھیں ہم مندرجہ ذیل خانوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

(۱) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق ما قبل کائنات سے ہے۔
(۲) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق تخلیقِ کائنات کی تفصیلات سے ہے۔
(۳) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اور ان کے احوال سے ہے۔
(۴) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق انبیائے سابقین اور ان کی امتوں کے احوال سے ہے۔
(۵) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق جنت و دوزخ، ملاءِ اعلیٰ، عرش و کرسی، ملائکہ اور عالم برزخ کے احوال سے ہے۔

(۶) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدِ مبارک میں پیش آنے
(۷) والے احوال و واقعات سے ہے۔
(۸) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق مستقبل میں پیش آنے والے احوال و واقعات سے ہے۔
(۹) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق آثار قیامت سے ہے۔
(۱۰) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق دخول جنت و نار اور بعد کے احوال سے ہے۔

پانچویں دلیل

عالم طبیعیات میں تصرفات بھی رسالتِ محمدی کی روشن دلیلوں میں سے ایک دلیل ہے۔ کیونکہ عالم محسوسات کے سارے تکوینی امور صرف خدا کی مرضی کے تابع ہیں اس لئے خدا کے اذن کے بغیر کوئی بھی اُن میں کسی طرح کا تصرف نہیں کرسکتا۔ اسی لئے ان تصرفات کو معجزہ کہا جاتا ہے کہ عام انسان اسکی مثال لانے سے عاجز ہیں۔ اور اسی لئے ہر نبی کا معجزہ اسکی نبوت کی دلیل سمجھا جاتا ہے کہ کائنات کے نظام طبیعی میں خدا کی عطا اور اذن کے بغیر کسی کے لئے بھی تصرف کی قدرت ممکن نہیں ہے۔

عالم طبیعیات میں حضور انور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے تصرفات و معجزات کو ہم مندرجہ ذیل خانوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔

آسمان میں تصرفات

چاند کو اُنگلی کے اشارے سے شق کرنا۔ ڈوبے ہوئے سورج کو واپس لانا۔ دھوپ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بادل کا سایہ فگن ہونا۔ ہاتھ اُٹھاتے ہی کالی گھٹاؤں کا امنڈ آنا اور موسلا دھار بارش برسنا۔ اور ہاتھ اُٹھاتے ہی بند ہوجانا۔ دھوپ اور چاندنی میں حضور کے جسم پاک کا سایہ نہ ہونا۔ شبِ معراج میں فضاؤں سے گزرنا اور آسمانوں کا سفر کرنا۔

زمین میں تصرفات

ہجرت کے سفر میں حضرت سراقہ کے گھوڑے کے پاؤں کا حضور کے حکم پر زمین میں دھنس جانا۔ ابوجہل کی مٹھی میں سنگریزوں سے کلمہ پڑھوانا۔ جنگ بدر کے موقعہ پر ایک مشت غبار کا طوفان بنکر کفار و مشرکین کی آنکھوں میں بھر جانا۔ دست مبارک سے بوئے ہوئے کھجور کے پودوں کا کچھ ہی عرصہ میں تناور درخت بن جانا اور پھلنے لگنا۔

کھانے اور پانی میں تصرفات

تھوڑے سے کھانے میں اتنی برکت ہونا کہ کئی سو آدمی آسودہ ہو گئے۔ دست مبارک میں لئے لئے ہوئے لقمے سے تسبیح کی آواز آنا۔ ایک مشک پانی میں اتنی برکت ہونا کہ سارا لشکر سیراب ہو گیا۔ انگشت مبارک کی گھائیوں سے پانی کا چشمہ اُبلنا۔

جمادات و نباتات میں تصرفات

رہگزر میں شجر و حجر سے صلاۃ و سلام کی آواز آنا۔ درختوں کا حکم کی تعمیل میں زمین چیرتے ہوئے حاضر ہونا اور توحید و رسالت کی گواہی دیکر واپس لوٹ جانا۔ قدم مبارک رکھتے ہی ہیبتِ رسالت سے پہاڑوں کا کانپنے لگنا۔ پتھروں کا موم ہو جانا اور کفِ پا کا نقش اُتار لینا۔ بوقت ضرورت درختوں کا اس طرح مجتمع ہو جانا کہ پردہ ہو جائے۔ میدانِ بدر میں کھجور کی شاخ کا تلوار بن جانا۔ سوکھے ہوئے تنے کا صدمۂ ہجر سے گریہ کرنا۔ اندھیری رات میں دستِ مبارک سے مس کی ہوئی لاٹھی کا روشن ہو جانا۔ اور تبسم کی کرن سے اندھیرے گھر میں اُجالا پھیل جانا۔

حیوانات میں تصرفات

جانوروں کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سجدہ کرنا۔ اونٹوں کا حضور سے فریاد کرنا اور پناہ طلب کرنا۔ جانوروں کا حضور سے ہمکلام ہونا۔ بغیر بچہ دیئے بکری کے تھن سے دودھ نکلنا۔ لاغر اونٹنی پر سوار ہوتے ہی طاقتور اور تیز رفتار ہو جانا۔

چھٹی دلیل

رسالت محمدی کی سب سے روشن اور پائیدار دلیل قرآن کریم ہے جو اپنی اصل حالت میں آج تک ہمارے درمیان موجود ہے۔ جن وجوہ سے ہم قرآنِ کریم کو رسالت محمدی کی دلیل قرار دیتے ہیں، وہ یہ ہیں:

(۱) کلام الٰہی ہونے کی حیثیت سے قرآن کی فصاحت و بلاغت، اعجازِ بیان، اور اسلوب تعبیر اُس نقطۂ کمال پر ہے کہ بار بار چیلنج کرنے کے باوجود سارے فصحائے عرب اور سخنورانِ عصر اسکی مثال پیش کرنے سے عاجز رہے۔ خموشی اور صراحت دونوں رُخ سے انھوں نے اعتراف کر لیا کہ یہ کلام بشر کا نہیں بلکہ خالقِ بشر کا ہے۔ اور یہ بات سب کو مسلم ہے کہ جس ذات پر خدا کا کلام اور

اسکی وحی اُترتی ہے اسی کو پیغمبر کہا جاتا ہے۔

(۲) قرآنِ حکیم نے تخلیقِ کائنات کے حقائق سے اُس عہد میں پردہ اُٹھایا ہے جبکہ سائنسی تحقیقات کا دور دور تک کوئی پتہ نہیں تھا اس لئے ماننا پڑے گا کہ یہ سارا انکشاف اُسی ذات کی طرف سے ہے جو اس کائنات کا خالق ہے اور وہ بھی اتنا صحیح اور یقینی ہے کہ سائنس کے اِس دورِ عروج میں بھی اس کے حقائق اپنی جگہ پر ہیں۔

(۳) قرآنِ حکیم نے ماقبل تاریخ کے ایسے سینکڑوں واقعات کی اطلاع دی ہے جن کی دریافت کا کوئی ذریعہ ہمارے پاس نہیں تھا۔ اور علم جدید نے اسکی توثیق کرنے سے انکار نہیں کیا ہے۔

(۴) قرآنِ حکیم نے مستقبل میں پیش آنے والے جن واقعات کی نشاندہی فرمائی ہے زمانہ شاہد ہے کہ وہ سارے واقعات اس طرح پیش آئے جس طرح قرآن نے نشاندہی فرمائی تھی۔ ماضی اور مستقبل کے ان سارے حقائق کو سامنے رکھنے کے بعد عقل یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہے کہ قرآن اُسی حی و قیوم خداوند کا کلام ہے جس پر ماضی، حال اور مستقبل کا کوئی واقعہ مخفی نہیں ہے۔

(۵) قرآنِ حکیم نے نہایت صراحت کے ساتھ بار بار اس امر کی تاکید فرمائی ہے کہ دائرۂ اسلام میں داخل ہونے کے لئے جس طرح پیغمبر آخر الزماں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح حضرت داؤد، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور ان سارے انبیاء و مرسلین پر بھی ایمان لانا ضروری ہے جو ازمنۂ سابقہ میں خدا کی طرف سے بھیجے گئے تھے اور جس طرح اس بات پر ایمان لانا ضروری ہے کہ قرآن خدا کی کتاب ہے اسی طرح اس بات پر بھی ایمان لانا ضروری ہے کہ زبور، توریت اور انجیل بھی خدا کی کتابیں ہیں۔

ان حقائق کی روشنی میں یہ بات اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول کی حیثیت سے بھیجنے والی ذات وہی ہے جس نے حضرت داؤد، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کو رسول بنا کر بھیجا ہے اور قرآنِ حکیم اسی ذات کا کلام ہے جس نے زبور، توریت اور انجیل کو اُتارا ہے۔ یہ ساری کڑیاں ایک ہی سلسلے کی ہیں اس لئے ماننے کے تعلق سے ان کے درمیان کوئی تفریق نہیں کیجا سکتی۔ کسی ایک کڑی سے بھی جو انکار کرتا ہے دوسرے لفظوں میں وہ ساری کڑیوں کا منکر ہے۔

درس نمبر ۱۵

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ انبیائے سابقین کی زبانوں پر اور ان کی کتابوں میں

نئے الفاظ کے معانی

وَابْعَثْ	اور بھیج	اِصْرَهُمْ	ان کا بوجھ
یَتَّبِعُوْنَ	پیروی کرتے ہیں	اَغْلٰلَ	گلے کے پھندے
یَجِدُوْنَهٗ	جسے پاتے ہیں	مُصَدِّقًا	تصدیق کرتا ہوا
یَضَعُ عَنْهُمْ	اتاریگا ان کے اوپر سے	یَسْتَفْتِحُوْنَ	فتح کی دعا مانگتے تھے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُزَكِّیْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ بقر / ۱۲۹

(۲) اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ

وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ اعراف/۱۵۷

(۳) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۵ فتح/۲۹

(۴) وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۵ صف/۶

(۵) وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ؕ آل عمران/۸۲

(۶) وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ؕ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۵ بقر/۸۹

اردو ترجمہ

(۱) (حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی) اے ہمارے رب! اور بھیج انہی میں سے ان میں ایک رسول جو ان پر تیری آیتیں تلاوت کرے اور انھیں کتاب وحکمت کی تعلیم دے اور انھیں پاک کرے۔ بیشک تو ہی غالب وحکمت والا ہے۔ بقر/۱۲۹

(۲) (میں اپنی نعمتیں ان کے لئے لکھدوں گا) جو پیروی کریں گے اس رسول کی جو نبی امی ہے۔ جسے لکھا ہوا پائیں گے وہ اپنے پاس توریت اور انجیل میں۔ وہ انھیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع کرے گا۔ اور پاکیزہ چیزیں ان کے لئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا۔ اور ان پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے اتار دے گا جو ان پر (لدے ہوئے) تھے۔

(۳) محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت اور آپس میں رحمدل ہیں۔ تو انھیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اپنے رب کا فضل ورضا تلاش کرتے۔ ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے۔ سجدوں کا نشان۔ یہ ان کی صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں ہے۔

(۴) اور یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا رسول بنکر آیا ہوں۔ اگلی کتاب توریت کی تصدیق کرتا ہوا اور اُن رسول

کی بشارت دیتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے جن کا نام نامی احمد ہے۔ پھر جب احمد ان کے پاس روشن نشانیاں لیکر تشریف لائے تو منکرین بولنے لگے کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔

⑤ اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب وحکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول جو تمہاری کتابوں کی تصدیق کرے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اسکی مدد کرنا۔ فرمایا کیا تم نے اُس کا اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا۔ سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا تو پھر تم ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔ تو جو کوئی اس کے بعد پھرے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

⑥ اور جب ان کے پاس اللہ کی وہ کتاب (قرآن) آئی جو ان کے ساتھ والی کتاب (توریت) کی تصدیق فرماتی ہے اور اس سے پہلے وہ اسی نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح (کی دعا) مانگتے تھے۔ تو جب تشریف لایا ان کے پاس وہ جانا پہچانا رسول تو اس سے منکر ہو بیٹھے۔ تو اللہ کی لعنت ہو کافروں پر۔

تمرینات

① آیت نمبر ۴ اور ۵ سے آپ کس طرح ثابت کریں گے کہ حضور کا تذکرہ انبیائے سابقین کی زبانوں پر تھا۔

(۲) صحابۂ کرام کی صفت توریت وانجیل میں بیان کی گئی ہے اس سے کس طرح ثابت ہوتا ہے کہ حضور کا ذکر بھی توریت وانجیل میں ہے۔
(۳) بنی اسرائیل کے ان پیغمبروں کے نام بتائیے جو صاحب کتاب تھے۔
(۴) ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سب سے واضح بشارت کس پیغمبر کی ہے۔

درس نمبر ۱۶

انبیاء و مرسلین کے درمیان حضور کی شانِ محبوبیت کا ثبوت چار وجہوں پر

نئے الفاظ کے معانی

وَلَاتُخْزِنِیْ ـــــ اور مجھے رسوا نہ کرنا
یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ـــــ جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے
وَاجْنُبْنِیْ ـــــ اور بچا مجھے
لِیُذْھِبَ ـــــ تاکہ دور کردے
رِجْسٌ ـــــ ناپاکی
اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ ـ اللہ تو یہی چاہتا ہے
وَرَثَۃٌ ـــــ وارثین
جَنَّۃُ النَّعِیْمِ ـــــ چین کا باغ
لِسَانَ صِدْقٍ ـــــ سچی ناموری

اَعْرِضْ	چھوڑ دے۔ در گزر کر	مَاجِئْتَ بِبَيِّنَةٍ	تم کوئی دلیل
يَمِيْنٌ	داہنا ہاتھ		لیکر نہیں آئے
حَسْبُكَ	کافی ہے تجھے	مَرْجُوًّا	ہونہار۔

پہلی وجہ

جو نعمت و عزت دیگر انبیائے کرام کو مانگنے کے بعد عطا ہوئی وہ ہمارے حضور کو بن مانگے ملی۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ شعراء/۸۷

اور اس دن مجھے رسوا نہ کرنا جس دن لوگ اپنی اپنی قبروں سے اٹھائے جائینگے۔

ہمارے حضور کو بن مانگے یہ بشارت دیگئی۔ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ۔ تحریم/۸

اس دن اللہ اپنے نبی کو رسوا نہیں کریگا اور ان کے صدقے میں انکے غلاموں کو بھی۔

(۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ۔ ابراہیم/۳۵

اور بتوں کی پرستش سے تو مجھے اور میری
اولاد کو بچانا۔

ہمارے حضور کے اہل بیت کے حق میں بن مانگے ارشاد ہوا۔ اِنَّمَا یُرِیۡدُ
اللّٰہُ لِیُذۡھِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ
اَھۡلَ الۡبَیۡتِ وَیُطَہِّرَکُمۡ تَطۡہِیۡرًا

احزاب/۳۲

نبی کے گھروالو! اللہ چاہتا ہے کہ تم
سے ہر طرح کی ناپاکی دور فرمادے
اور تمھیں خوب پاک کر دے۔

(۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ وَّرَثَۃِ
جَنَّۃِ النَّعِیۡمِ ۝ شعراء/۸۵

اور مجھے جنات نعیم کا وارث بنا دے

ہمارے حضور کو بن مانگے بشارت دی گئی۔ اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ؕ کوثر/۱

اے محبوب! ہم نے آپ کو جنت و کوثر
کا مالک بنا دیا۔

(۴) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَاجۡعَلۡ لِّیۡ لِسَانَ صِدۡقٍ
فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ۝ شعراء/۸۴

آنے والی نسلوں میں مجھے سچی ناموری
عطا کر۔

ہمارے حضور کو بن مانگے بشارت دی گئی۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ انشراح/۴

اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔

(۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي۔ طٰہٰ/۲۵

اے میرے پروردگار۔ میرا سینہ کھول دے

ہمارے حضور کو بن مانگے یہ بشارت دی گئی۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ۔

انشراح/۱

اے محبوب! کیا ہم نے تمہارا سینہ نہیں کھول دیا۔

دوسری وجہ

سارے انبیاء و مرسلین کو خدا نے نام لیکر پکارا لیکن ہمارے حضور کو نام کے ساتھ نہیں بلکہ اوصاف کے ساتھ خطاب فرمایا۔

(۱) وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ۔

اور ہم نے حکم دیا اے آدم تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو۔

(۲) يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا۔

اے ابراہیم تم نے خواب سچ کر دکھایا۔

(۳) وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ۔

اے موسیٰ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے

(۴) يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ

بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ یَحْیٰی۔	اے زکریا ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے۔
(۵) یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ۔	اے داؤد ہم نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا۔
(۶) یٰیَحْیٰی خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ۔	اے یحییٰ کتاب (زبور) کو پوری قوت سے پکڑ لو۔

ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان اوصاف کیساتھ مخاطب فرمایا۔

(۱) یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ۔	اے غیب کی خبر دینے والے اللہ تمھیں کافی ہے۔
(۲) یٰاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ	اے میرے رسول! لوگوں تک پہنچا دو جو اتارا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے۔
(۳) یٰاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ۔	اے جھرمٹ مارنے والے۔
(۴) یٰاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ۔	اے بالا پوش اوڑھنے والے۔

تیسری وجہ

دیگر انبیاء کی قومیں اپنے نبیوں کو نام لیکر پکارا کرتی تھیں

لیکن امت محمدی کو اپنے نبی کا نام لیکر پکارنے سے منع کر دیا گیا۔

(۱) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ۔

اے موسیٰ ہم سے ایک طرح کے کھانے پر صبر نہیں ہو گا۔

(۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے کہا۔ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ۔

اے عیسیٰ بن مریم کیا تمہارا رب ہم پر آسمان سے خوان اتار سکتا ہے۔

(۳) حضرت ہود علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَیِّنَةٍ۔

تم ہمارے پاس کوئی نشانی لیکر نہیں آئے۔

(۴) حضرت صالح علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا۔

تم تو ہمارے اندر بہت ہونہار تھے۔

لیکن اس آیت کے ذریعہ امت محمدی کو اپنے نبی کا نام لیکر پکارنے سے منع کر دیا گیا۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ نور/۶۳

اپنے رسول کو اس طرح نام لیکر نہ پکارو جسطرح تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

درس نمبر ۱۷

انبیاء و مرسلین کے درمیان ہمارے حضور کی شانِ محبوبیت کا ثبوت چار وجہوں سے

چوتھی وجہ

دیگر انبیاء کو اپنی امت کے اعتراضات کا جواب خود دینا پڑا لیکن ہمارے حضور کی طرف سے خود خدا نے جواب دیا۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ؁ اعراف ۶۰

ہم تمہیں کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

حضرت نوح علیہ السلام نے جواب دیا۔ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِىْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؁ اعراف ۶۱

اے میری قوم مجھ میں کچھ گمراہی نہیں ہے

میں تو رب العلمین کا رسول ہوں۔

(۲) حضرت ہود علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اعراف/۶۶

بیشک ہم تمھیں بیوقوف سمجھتے ہیں اور بیشک ہم تمھیں جھوٹوں میں گمان کرتے ہیں۔

حضرت ہود علیہ السلام نے جواب دیا۔ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِىْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اعراف/۶۷

اے میری قوم مجھ میں کچھ بیوقوفی نہیں میں تو رب العلمین کا رسول ہوں۔

(۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرعون نے کہا۔ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۝ بنی اسرائیل/۱۰۱

اے موسیٰ میرا خیال ہے کہ تم پر جادو ہوا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا۔ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝ بنی اسرائیل/۱۰۲

اور میرے گمان میں اے فرعون تو ہلاک ہونیوالا ہے۔

(۴) حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ وَمَآ
اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝ ہود/۹۱
اور بیشک ہم تمہیں اپنے اندر کمزور سمجھتے
ہیں۔ اور اگر تمہارا کنبہ نہ ہوتا تو ہم نے
تم پر پتھراؤ کر دیا ہوتا۔ ہماری نگاہ میں
تمہاری کچھ عزت نہیں ہے۔

حضرت شعیب علیہ السلام نے جواب دیا۔ یٰقَوْمِ اَرَهْطِیْٓ اَعَزُّ عَلَیْكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ ط ہود/۹۲
اے میری قوم کیا تم پر میرے کنبہ کا
دباؤ اللہ سے زیادہ ہے۔

اب یہ آیتیں پڑھئے جن میں ہمارے حضور کی طرف سے مخالفین کا
جواب خود خدائے پاک نے دیا ہے۔

(۱) کفار مکہ نے کہا ——— یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْ نُزِّلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ
اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝ حجر/۶
اے وہ شخص جس پر قرآن اتارا گیا ہے
تم یقیناً مجنون ہو۔

اس کا جواب خدائے پاک نے دیا۔ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ط قلم/۲
آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون
نہیں ہیں۔

(۲) کفار مکہ نے مسلمانوں سے کہا۔ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا٥

فرقان/ ۸

تم ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر

جادو ہوا ہے۔

خدائے پاک نے اس کا جواب دیا۔ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ

فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا٥

فرقان/ ۹

اے محبوب! ذرا دیکھو کہ کیسی باتیں یہ

تمہارے متعلق کہہ رہے ہیں۔ یہ ایسے

گمراہ ہو گئے کہ اب ہدایت کی کوئی راہ

ان پر نہیں کھل سکتی۔

(۳) کفار مکہ نے قرآن کی بابت کہا۔ لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ٥

انفال/ ۳۱

اگر ہم چاہتے تو ایسی ہم بھی کہہ دیتے۔ یہ

تو صرف اگلوں کے قصے ہیں۔

خدائے پاک نے اس کا جواب دیا۔ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ

وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ

هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ

لَوْکَانَ بَعْضُھُمْ لِبَعْضٍ ظَھِیْرًا ہ

بنی اسرائیل / ۸۸

اے محبوب! تم فرمادو کہ اگر آدمی اور
جن سب اس بات پر متفق ہو جائیں کہ
اس قرآن کے مثل کچھ بنا کر لے آئیں تو
اس کا مثل وہ ہرگز نہیں لا سکیں گے
اگرچہ سب آپس میں ایک دوسرے کے
مددگار ہو جائیں۔

(۴) کفار مکہ نے کہا ——— مَالِ ھٰذَا الرَّسُوْلِ یَاْکُلُ الطَّعَامَ
وَیَمْشِیْ فِی الْاَسْوَاقِ۔ فرقان / ۷
یہ کیسا رسول ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور
بازاروں میں چلتا ہے۔

خدائے پاک نے اس کا جواب دیا۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ
الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّآ اِنَّھُمْ لَیَاْکُلُوْنَ
الطَّعَامَ وَیَمْشُوْنَ فِی الْاَسْوَاقِ ط

فرقان / ۲۰

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول
بھیجے سب ایسے ہی تھے۔ کھانا کھاتے
اور بازاروں میں چلتے۔

(۵) کفار مکہ نے کہا ——— اَبَعَثَ اللّٰہُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ بنی اسرائیل ۹۴

کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے

خدائے پاک نے اس کا جواب دیا۔ قُلْ لَّوْ کَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِکَۃٌ

یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْھِمْ

مِّنَ السَّمَآءِ مَلَکًا رَّسُوْلًا ۝

بنی اسرائیل/۹۵

اے محبوب! تم فرما دو کہ اگر زمین میں

فرشتے آباد ہوتے تو ہم ان پر رسول بھی

فرشتہ اتارتے۔

(۶) کفار مکہ نے کہا ——— لَسْتَ مُرْسَلًا ۝ رعد/۴۳

(اے محمد) تم رسول نہیں ہو۔

خدائے پاک نے اس کا جواب دیا۔ یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝

اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ یٰس/۳

قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ تم

بیشک رسول ہو۔

تمرینات

(۱) انبیائے کرام کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان محبوبیت پر

بیس سطر کا ایک مضمون لکھئے۔

(۲) رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مخالفین کے اعتراضات کا جواب دینا کس کی سنت ہے۔

درس نمبر ۱۸

نبی کی شان میں گستاخی موجب کفر اور باعث لعنت ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

نَخُوضُ ـــ دل لگی کرتے تھے	هَمَّازٌ ـ بہت زیادہ طعنہ دینے والا
نَلْعَبُ ـــ کھیل کرتے تھے	غَیْرَ مَمْنُونٍ ـــ بے انتہا
تَسْتَهْزِءُوْنَ ـــ مذاق کرتے ہو	مَشَّآءٍ بِنَمِیْمٍ ـ چغلی لگاتا پھرنے والا
یُؤْذُوْنَ ـــ اذیت دیتے ہیں	مَنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ ـ بھلائی سے بہت روکنے والا
مَفْتُوْنُ ـــ مجنون	لَا تَعْتَذِرُوْا ـــ بہانے مت بناؤ
لَا تُطِعْ ـــ بات مت مانئے	مُعْتَدٍ ـــ بہت سرکش
حَلَّافٍ ـ بہت زیادہ قسم کھانے والا	عُتُلٍّ ـــ بدمزاج
مَهِیْنٍ ـــ نہایت ذلیل	زَنِیْمٍ ـ ولدالحرام ، نطفۂ ناتحقیق

يُشَاقِقِ ـــــ مخالفت کرتا ہے

نُوَلِّهٖ ـــ ہم اسے پھیر دیں گے

مَا تَوَلّٰى ـــ جدھر وہ پھر گیا

نُصْلِهٖ ـــ پہنچا دیں گے اسے

سَآءَتْ ـــ کیا ہی بری ہے

مَصِيْرًا پلٹنے کی جگہ

اُسْتُهْزِئَ ـــ مذاق کئے گئے

حَاقَ ـــ گھیر لیا

اَلَّذِيْنَ سَخِرُوْا ـ جنھوں نے مذاق اڑایا تھا

مَا يَسْطُرُوْنَ ـــ نوشتوں

مَا كَانُوْا بِهٖ ـــ جس چیز کے ساتھ

تَبَّتْ ـــ ٹوٹ جائیں

تَبَّ ـــ وہ ہلاک ہو جائے

سَيَصْلٰى ـــ وہ عنقریب پہنچے گا

ذَاتَ لَهَبٍ ـــ شعلہ والی

حَمَّالَةَ ـــ بوجھ ڈھونے والی

حَطَبِ ـــ لکڑی

عَالِيْنَ تکبر کرنے والوں۔

رَجِيْمٌ ـــ مردود

فَصَلِّ ـــ پس نماز پڑھئے

وَانْحَرْ ـــ اور قربانی کیجئے

شَانِئَكَ ـــ آپ کا دشمن

مَهِيْنٌ ـــ ذلت آمیز۔ ابتر۔ نسل بریدہ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ط قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ o لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ط توبہ / ۶۱

(۲) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا ط

وَاسْمَعُوا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ بقرہ/۱۰۴

(۳) وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ توبہ/۶۱

(۴) اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ احزاب/۵۷

(۵) نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝ بِاَيِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝ قلم/۶

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝ قلم/۱۶

(۶) وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ نساء/۱۱۵

(۷) وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ انعام/۱۰

(۸) تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝

(۹) قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْۤ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ صٓ /۷۸

(۱۰) اِنَّاۤ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ؕ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ؕ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ؕ سورۂ کوثر

اردو ترجمہ

(۱) اے محبوب! اگر تم ان (منافقین) سے پوچھو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی ہنسی کھیل کر رہے تھے۔ تم فرماؤ کہ کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول کیساتھ ہنسی کرتے ہو۔ بہانے مت بناؤ۔ تم کافر ہو چکے ایمان لانیکے بعد

شان نزول غزوۂ تبوک کے سفر میں منافقین کے کچھ لوگوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ تمسخر کرتے ہوئے کہا کہ ان کا خیال ہے کہ وہ روم پر غالب آجائیں گے یہ بات کتنی بعید از عقل ہے۔ حضور نے جب انھیں طلب کر کے دریافت فرمایا کہ کیا تم ہمارے بارے میں ایسا ایسا کہہ رہے تھے تو انھوں نے کہا کہ ہم راستہ کاٹنے کیلئے آپس میں ہنسی اور دل لگی کے طور پر یہ باتیں کر رہے تھے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ بہانے مت بناؤ تم کافر ہو چکے ایمان لانے کے بعد۔ اس سے ثابت ہوا کہ نبی کی شان میں کسی طرح کی گستاخی بھی صریح کفر

ہے۔ (خزائن العرفان)

(۲) اے ایمان والو۔ رَاعِنَا کہنا چھوڑ دو بلکہ اس کی جگہ پر اُنْظُرْنَا کہا کرو۔ اور نبی کی باتیں غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

شان نزول جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مجمع عام میں خطاب فرماتے تھے تو کبھی کبھی صحابۂ کرام کو کچھ پوچھنے کی ضرورت پیش آجایا کرتی تھی اس مقصد کیلئے وہ رَاعِنَا کا لفظ استعمال کرتے تھے جس کے معنیٰ یہ ہیں کہ حضور ہماری رعایت فرمائیں یعنی ہمیں یہ بات دوبارہ سمجھا دیں۔ لیکن یہودیوں کی زبان میں اس لفظ کے معنیٰ توہین آمیز تھے۔ اس معنیٰ میں وہ بھی یہ لفظ استعمال کرنے لگے۔ اس پر صحابۂ کرام کو اللہ تعالیٰ کا یہ حکم صادر ہوا کہ آئندہ سے رَاعِنَا کا استعمال ترک کر دو۔ کہ اس سے دشمن کو نبی کی شان میں گستاخی کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ دوران خطاب نبی کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے کیلئے اُنْظُرْنَا کہا کرو یعنی ہم پر نظر کرم فرمائیں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ نبی کی شان میں ایسے لفظ کا استعمال بھی کفر ہے جس میں اہانت کا کوئی پہلو ہو۔

(۳) جو لوگ اللہ کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

(۴) اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور ان کیلئے اللہ نے

نہایت ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۵) قلم اور اس کے نوشتے کی قسم۔ تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو۔ اور ضرور تمہارے لئے بے انتہا ثواب ہے۔ اور بیشک تمہاری سیرت اور خو بو بڑی شان کی ہے۔ تو اب عنقریب تم بھی ملاحظہ فرماؤ گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون مجنون تھا۔

اے محبوب! آپ کسی بھی ایسے شخص کی بات مت سنئے جو بڑا قسمیں کھانے والا ذلیل، بہت بڑا طعنہ باز، بہت ادھر ادھر کی لگاتا پھرنے والا، بھلائی سے بہت زیادہ روکنے والا، حد سے گزرا ہوا، گنہگار درشت خو، اور سب پر طرہ یہ کہ اس کی اصل میں خطا ہے۔ اور مزید براں یہ کہ مال و اولاد والا ہے۔ جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلوں کے قصے ہیں۔ عنقریب ہم اس کی سور جیسی تھوتھنی پر داغ دیں گے۔

شان نزول

مکے میں ولید ابن مغیرہ نام کا ایک نہایت بدسرشت، کمینہ خصلت، اور ذلت پسند قسم کا فرتھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی میں وہ ہر وقت سلگتا رہتا تھا ایک دن بدزبانی کرتے ہوئے اس نے ہمارے حضور کو مجنون کہدیا اتنا کہنا تھا کہ قہر الٰہی کا بادل کڑکا بجلی چمکی اور جلال وغضب میں ڈوبی ہوئی یہ آیتیں اس کی مذمت میں نازل ہوئیں۔ جنھوں نے اسے اندر اور باہر سے بالکل اُدھیڑ کر رکھدیا اور قیامت تک کیلئے وہ

لعنتوں، ذلتوں، اور رسوائیوں کا ہدف بن گیا۔

(۶) اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ اس پر حق واضح ہوگیا اور اور مسلمانوں کے راستے سے کٹ کر الگ راستے پر چلے تو ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے جہنم میں ڈال دیں گے۔ اور کیا ہی بری جگہ ہے وہ پلٹنے کی۔

(۷) اور ضرور اے محبوب! تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا کیا گیا تو وہ لوگ جوان پر ہنستے تھے، ان کی ہنسی خود انہی کو لے بیٹھی۔

(۸) تباہ ہوجائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا۔ اسے کچھ کام نہ آیا اس کا مال اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔ اب دھنستا ہے وہ شعلے والی آگ میں۔ اور اس کی جورو بھی۔ لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھانے والی۔ اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسّا ہے۔

شان نزول ایک بار سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاص طرح کے اعلان کے ذریعہ اہل مکہ کو کوہ صفا پر جمع کیا۔ ان میں ابولہب بھی تھا جو رشتے میں حضور کا چچا لگتا تھا۔ جب اسے معلوم ہوا کہ حضور نے دعوت اسلام کیلئے سب کو جمع کیا ہے تو غصے میں اس نے حضور کو برا بھلا کہا اور اٹھ کر چلا گیا۔ اس پر اس کی مذمت میں یہ پوری سورت نازل ہوئی۔ اس کی بیوی بھی حضور کی شان میں گستاخی کیا کرتی تھی اس لئے وہ بھی غضب الٰہی کا شکار ہوئی۔

(۹) فرمایا اے ابلیس کس چیز نے تجھے روکا کہ اسے سجدہ نہ کرے جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا۔ کیا تو نے تکبر کا اظہار کیا یا تو مغرور تھا ہی۔ (ابلیس نے) کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔ فرمایا نکل جا تو یہاں سے، بیشک تو راندۂ درگاہ ہوگیا۔ قیامت تک میری لعنت ہے تجھ پر۔

(۱۰) اے محبوب! ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ تو اپنے رب کیلئے نماز پڑھئے۔ اور قربانی کیجئے۔ بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان اور ہر خیر سے محروم ہے۔

شانِ نزول جب حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری فرزند حضرت قاسم کا وصال ہوا تو کفار نے آپ کو ابتر ہونے کا طعنہ دیا۔ یعنی آپ کی نسل ختم ہوگئی۔ اب آپ کا کوئی نام لیوا نہیں رہے گا۔ اس سورت میں اللہ عزوجل نے اپنے محبوب کو تسلی دی اور حضور کے دشمنوں کا رد بلیغ فرمایا۔

درس نمبر ۱۹

رسول کا نام اللہ کے نام کے ساتھ

نئے الفاظ کے معانی

فَازَ ـــــ کامیاب ہوگیا

فَوْزًا عَظِيْمًا ـــــ بڑی کامیابی

مُهَاجِرًا ـــ ہجرت کے ارادہ سے

يُدْرِكْهُ ـــــ پالے اسے

تَنَازَعْتُمْ ـــــ جھگڑا کرو

فَرُدُّوْهُ ـــــ تو اسے لوٹا دو

أَمْرٍ جَامِعٍ ـــــ اجتماعی کام

وَقَعَ ـــــ ثابت ہوگیا

حَتّٰى يَسْتَأْذِنُوْهُ ـــ یہاں تک کہ اجازت لیں اسکی۔

يُحَادِدِ ـــــ مخالفت کرے

يَعْصِ ـــــ نافرمانی کرے

الخزی ـــــ ذلت

يَتَعَدَّ ـــــ حد سے بڑھ جائے

يُوَآدُّوْنَ ـــ دوستی کرتے ہیں

حَآدَّ ـــــ مخالفت کرتا ہے

وَلَوْ كَانُوْآ ـــــ اگرچہ ہوں وہ

عَشِيْرَةٌ ـــــ کنبہ والے

يُشَاقِقُ ـــــ مخالفت کرے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۝ احزاب/۷۱

(۲) وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ نساء/۱۰۰

(۳) فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۔ نساء/۵۹

(۴) صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۔ احزاب/۲۲

(۵) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۔ نور/۶۲

(۶) اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝ توبہ/۶۳

(۷) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ نساء/۱۴

(۸) لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ مجادلہ/۲۲

(۹) فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْۤ اَنْزَلْنَا ؕ تغابن/۸

(۱۰) وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

انفال/۱۳

اردو ترجمہ

① جس نے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی اس نے بڑی کامیابی پائی۔

② جو اپنے گھر سے نکلا اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتا پھر اسے موت نے آلیا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہوگا۔

③ اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا کھڑا ہو جائے تو اسے نپٹانے کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو۔

④ اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔

⑤ ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر پختہ یقین رکھیں اور جب رسول کے پاس کسی اجتماعی کام کیلئے بلائے جائیں تو ان کی اجازت کے بغیر وہاں سے نہ جائیں۔

⑥ کیا انھیں خبر نہیں ہے کہ جو خلاف کرے اللہ اور اس کے رسول کا تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے کہ ہمیشہ اس میں رہے گا۔ یہی ہے بڑی رسوائی۔

⑦ جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے تو اللہ اسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہی ہے بڑی کامیابی۔

⑧ تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو اللہ اور پچھلے دن پر یقین رکھتے ہیں کہ ایسے

لوگوں سے دوستی کریں جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں۔ اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں۔

(۹) پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور (قرآن) پر جو ہم نے اتارا ہے۔

(۱۰) اور جو مخالفت کرے اللہ اور اس کے رسول کی تو اسے یاد رکھنا چاہئے کہ سزا دینے میں اللہ بہت سخت ہے۔

تمرینات

(۱) اللہ کے نام کے ساتھ رسول کا نام کیا ظاہر کرتا ہے۔

(۲) مخالفت کرنے والوں نے تو رسول کی مخالفت کی اللہ کی مخالفت کہاں سے نکل آئی۔

(۳) اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کن صورتوں میں ہوتی ہے۔

(۴) کلام تو اللہ کا ہے پیچ کہنے کی نسبت رسول کی طرف کیونکر ہو گئی۔

درس نمبر ۲۰

عصمت انبیاء کا بیان

نئے الفاظ کے معانی

جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ـــ پورا پورا بدلہ۔ بھرپور جزا

سُلْطٰنٌ ـــ قابو۔ قدرت

فَبِعِزَّتِكَ ـــ تیری عزت کی قسم

لَاُغْوِیَنَّهُمْ ـــ میں ضرور سب کو گمراہ کروں گا۔

هَوٰی ـــ نیچے اترے (معراج سے لوٹے)

مَا غَوٰی ـــ نہیں بہکے

مَا ضَلَّ ـــ نہیں گمراہ ہوئے

اَلْمَلَاُ ـــ سرداروں نے

حَیْثُ یَجْعَلُ ـــ کہاں وہ رکھے گا۔

لَوْ تَقَوَّلَ ـــ اپنی طرف سے بنا کر کہتے

عَلَیْنَا ـــ ہمارے متعلق

وَتِیْنَ ـــ دل کی رگ

لَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ ـــ اگر ہم تمہیں ثابت قدم نہ رکھتے۔

لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ ـــ تو قریب تھا کہ تو جھک جاتا۔

شَیْئًا قَلِیْلًا ـــ تھوڑا سا

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ

جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ۝ بنی اسرائیل/۶۳

اِنَّ عِبَادِیۡ لَیۡسَ لَکَ عَلَیۡہِمۡ سُلۡطٰنٌ ۝ بنی اسرائیل/۶۵

(۲) قَالَ فَبِعِزَّتِکَ لَاُغۡوِیَنَّہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ۝ اِلَّا عِبَادَکَ مِنۡہُمُ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ۝ صٓ/۸۳

(۳) وَالنَّجۡمِ ۝ اِذَا ہَوٰی ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمۡ وَمَا غَوٰی ۝ وَمَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡہَوٰی ۝ اِنۡ ہُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی ۔ نجم/۴

(۴) قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِہٖۤ اِنَّا لَنَرٰکَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۝ قَالَ یٰقَوۡمِ لَیۡسَ بِیۡ ضَلٰلَۃٌ وَّلٰکِنِّیۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝

(۵) وَاِذَا جَآءَتۡہُمۡ اٰیَۃٌ قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ حَتّٰی نُؤۡتٰی مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِیَ رُسُلُ اللّٰہِ ؕ اَللّٰہُ اَعۡلَمُ حَیۡثُ یَجۡعَلُ رِسٰلَتَہٗ ۝

انعام/۱۲۵

(۶) وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَیۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِیۡلِ لَاَخَذۡنَا مِنۡہُ بِالۡیَمِیۡنِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡہُ الۡوَتِیۡنَ ۝ فَمَا مِنۡکُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ عَنۡہُ حٰجِزِیۡنَ ۝ؕ حاقہ/۴۷

(۷) وَلَوۡلَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰکَ لَقَدۡ کِدۡتَّ تَرۡکَنُ اِلَیۡہِمۡ شَیۡئًا قَلِیۡلًا ۝ بنی اسرائیل/۷۴

(۸) وَمَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اُخَالِفَکُمۡ اِلٰی مَاۤ اَنۡہٰکُمۡ عَنۡہُ ۔ ہود/۸۸

(۹) لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ ؕ احزاب/۲۱

(۱۰) اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰۤی اٰدَمَ وَنُوۡحًا وَّاٰلَ اِبۡرٰہِیۡمَ وَاٰلَ عِمۡرٰنَ

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ آل عمران/۳۳

اردو ترجمہ

① (اللہ نے ابلیس سے) فرمایا دور ہو جو ان میں سے تیری پیروی کریگا تو بیشک سب کا بدلہ جہنم ہے۔ بھرپور سزا بیشک جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ قابو نہیں چلے گا۔

② (ابلیس نے) کہا تیری عزت و جلال کی قسم ضرور میں ان سب کو گمراہ کروں گا۔ لیکن تیرے چنے ہوئے بندوں پر میرا کچھ قابو نہیں چلے گا۔

③ قسم ہے چمکتے ہوئے تارے محمد کی جب وہ معراج سے اترے۔ تمہارے صاحب نہ بہکے نہ بے راہ چلے۔ وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کہتے۔ جو کہتے ہیں وہ وحی الٰہی ہوتی ہے۔

④ (حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے) سرداروں نے کہا کہ ہم تمہیں کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ انھوں نے جواب دیا کہ اے میری قوم مجھ میں کچھ گمراہی نہیں۔ میں تو رب العالمین کا رسول ہوں۔

⑤ جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی نشانی آئے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہمیں بھی ویسا ہی نہ ملے جیسا اللہ کے رسولوں کو ملا۔ اللہ خوب جانتا ہے جہاں اپنی رسالت رکھے گا۔

⑥ اگر وہ ایک بات بھی ہم پر اپنی طرف سے بنا کر کہتے تو ہم ضرور ان سے پوری قوت کے ساتھ بدلہ لیتے۔ پھر ان کی رگ دل کاٹ دیتے۔ پھر تم میں کوئی

ان کا بچانے والا نہ ہوتا۔

(۸) (حضرت شعیب نے اپنی قوم سے فرمایا) اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کرتا ہوں آپ اس کے خلاف کرنے لگوں۔

(۷) اگر ہم تمہیں ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ تھوڑا سا جھک جاتے۔

(۹) بیشک تمہارے لئے رسول اللہ کی زندگی میں بہترین نمونۂ عمل ہے۔

(۱۰) بیشک اللہ نے چن لیا آدم کو اور نوح کو اور اولاد ابراہیم کو اور عمران کی آل کو سارے جہان سے۔

تمرینات

(۱) عصمت انبیاء کا مفہوم کیا ہے۔

(۲) انبیاء کا معصوم ہونا کیوں ضروری ہے۔

(۳) عصمت انبیاء پر کسی آیت سے استدلال کیجئے۔

(۴) لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ سے آپ نبی کی عصمت کس طرح ثابت کریں گے۔

درس نمبر ۲۱

فضائل مصطفٰے

(الف)

نئے الفاظ کے معانی

فَضَّلْنَا ــــ ہم نے فضیلت دی

كَلَّمَ اللّٰهُ ــــ اللہ نے کلام کیا

وَرَفَعَ ــــ اور بلند کیا

تِلْكَ الرُّسُلُ ــــ وہ مرسلین

دَرَجٰتٍ ــــ درجوں

بُرْهَانٌ ــــ دلیل

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ ــــ اگر تم دوستی کرنا چاہتے ہو

فَاتَّبِعُوْنِيْ ــــ تو میری پیروی کرو

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ ــــ وہ اللہ کی قسم کھاتے ہیں۔

لِيُرْضُوْكُمْ ــــ کہ وہ تمہیں راضی کرنا چاہتے ہیں

اَحَقُّ ــــ زیادہ حقدار ہیں

اَنْ يُّرْضُوْهُ ــــ کہ وہ اسے راضی کریں۔

لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ــــ نہ پائیں اپنے دلوں میں کوئی تنگی

مِمَّا قَضَيْتَ ــــ اس سے جو آپ نے فیصلہ کیا ہے

لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ ــــ تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا۪ بقرہ/۱۴۴

(۲) تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ بقرہ/۲۵۳

(۳) یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ۝ نساء/۱۷۵

(۴) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ آل عمران/۳۱

(۵) فَلَا وَرَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَكِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ نساء/۶۵

(۶) یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِیُرْضُوْكُمْ ج وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ یُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝ توبہ/۶۲

(۷) قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ۝ مائدہ/۱۵

(۸) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ توبہ/۱۲۸

(۹) اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ

اُمَّهٰتُهُمْ ؕ احزاب/۶

(۱۰) یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ ط احزاب/۳۲

اردو ترجمہ

(۱) بیشک ہم دیکھ رہے ہیں بار بار آپ کا منھ اٹھانا آسمان کی طرف، تو ہم آپ کو پھیر دیں گے اسی قبلے کی طرف جس میں آپ کی خوشی ہے۔

(۲) یہ رسول ہیں جن میں سے ایک کو دوسرے پر ہم نے فضیلت دی۔ ان میں کسی سے اللہ نے کلام کیا اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلند کیا۔

(۳) اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آگئی۔ اور ہم نے اتارا تمہاری طرف چمکتا ہوا نور۔

(۴) اے محبوب! تم فرما دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو تم میرے حکم پر چلو اللہ تمھیں اپنا دوست بنالے گا اور گناہوں کو بخشدیگا۔ اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

(۵) اے محبوب تمہارے رب کی قسم! وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنالیں پھر جو کچھ تم حکم فرماؤ اس کے متعلق اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ محسوس کریں اور تمہارا فیصلہ دل سے مان لیں۔

(۶) (اے مسلمانو! یہ منافقین) تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ

وہ تمہیں راضی کریں۔ حالانکہ اللہ اور اس کے رسول کا زیادہ حق تھا کہ وہ اسے راضی کرتے۔ اگر وہ ایمان رکھتے تھے۔

۷) بیشک تشریف لایا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور اور ایک روشن کتاب۔

۸) بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر سخت گراں ہے تمہارا مشقت میں پڑنا۔ وہ تمہارے بہت ہی خیر اندیش ہیں۔ اور مومنین پر نہایت شفیق اور مہربان۔

۹) یہ نبی مومنین سے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہے۔ اور اس کی بیبیاں مومنین کی مائیں ہیں۔

۱۰) اے نبی کی بیبیو! تم دوسری عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

تمرینات

۱) کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور کو اپنا حاکم سمجھنا مومن ہونے کی نشانی ہے۔

۲) اسلام کی وہ کون سی نشانی ہے جو صرف حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کیلئے ظہور میں آیا۔

۳) یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ سے آپ کیا کیا ثابت کر سکتے ہیں۔

۴) رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ، میں بَعْضَهُمْ کے لفظ سے کس کی

طرف اشارہ ہے۔

درس نمبر ۲۲

فضائل مصطفےٰ علیہ الصلاۃ والسلام

(ب)

نئے الفاظ کے معانی

وَالضُّحٰی ـــــ چاشت کی قسم

اِذَا سَجٰی ـــ جب وہ پردہ ڈالے

مَا وَدَّعَكَ ـــ نہیں چھوڑا آپ کو

مَا قَلٰی ـــــ نہیں بیزار ہوا

وَلَلْاٰخِرَةُ ـــــ یقیناً پچھلی گھڑی

الْاُوْلٰی ـــــ پہلی گھڑی

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ ـــ اور عنقریب آپ کو دے گا

يُبَايِعُوْنَكَ ـــ آپ سے بیعت کرتے ہیں۔

خِيَرَةُ ـــــ اختیار

وَمَا رَمَيْتَ ـــ اور نہیں پھینکی آپ نے

وَاٰتَا بَهُمْ ـــ اور انھیں انعام دیا

سَكِيْنَةٌ ـــــ سکون۔ اطمینان

مَغَانِمَ ـــــ غنیمتیں

يَاْخُذُوْنَهَا ـــ جسے حاصل کریں گے

اَسْرٰی ـــــ سیر کرائی

لِنُرِيَهٗ ـــ تاکہ ہم انھیں دکھائیں

حَوْلَهٗ ـــــ اس کے اردگرد

اِذَا قَضَى اللّٰهُ ـــ جب اللہ فیصلہ صادر کر دے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ نشراح/۴

(۲) اِنَّاۤ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ (کوثر)

(۳) وَالضُّحٰى ۝ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ والضحیٰ/۵

(۴) اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ ۚ فتح/۱۰

(۵) وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ انفال/۱۷

(۶) لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝ وَّمَغَانِمَ كَثِیْرَةً یَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ۝ فتح/۱۹

(۷) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝ احزاب/۴۰

(۸) سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بٰرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ اٰيٰتِنَا
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ بنی اسرائیل/۱

(۹) مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ج وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝ نساء/۸۰

(۱۰) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَنْ
يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝ احزاب/۳۶

(۱۱) وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ انبیاء/۷

اردو ترجمہ

(۱) کیا ہم نے آپ کیلئے آپ کا سینہ کھول نہیں دیا۔ اور آپ پر سے آپکا وہ بوجھ اتار لیا جس نے آپ کی پیٹھ توڑ دی تھی۔ اور ہم نے آپ کے لئے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔

(۲) اے محبوب! ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ تو اپنے رب کیلئے نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے۔ بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان اور ہر خیر سے محروم ہے۔

(۳) قسم ہے چاشت کی۔ اور رات کی جب سیاہی چھا جائے۔ کہ تمہارے رب نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا۔ اور بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے۔ اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں

اتنا دے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

(۴) بیشک جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

(۵) اے محبوب! وہ خاک جو تم نے پھینکی تھی وہ تم نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔

(۶) بیشک اللہ راضی ہوا ان مومنین سے جب وہ درخت کے نیچے تم سے بیعت کرتے تھے۔ اور اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر سکینہ آتارا اور انھیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں دیں جنھیں وہ حاصل کریں گے اور اللہ عزت والا ہے حکمت والا ہے۔

(۷) محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ ہاں وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں سب سے پچھلے نبی۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

(۸) پاکی و برتری ہے اس کیلئے جس نے سیر کرائی اپنے بندۂ خاص کو رات کے تھوڑے حصے میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے ارد گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔ تاکہ اسے اپنی عظیم الشان نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہی ہے سننے والا دیکھنے والا۔

(۹) جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے رسول کی اطاعت سے منہ پھیرا تو ہم نے تمھیں ان کے بچانے کے لئے نہیں بھیجا ہے۔

(۱۰) کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی حکم صادر فرمائیں تو انھیں اپنے معاملے کا کچھ اختیار رہے۔ اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا تو وہ کھلی ہوئی گمراہی کا شکار ہے۔

(۱۱) ہم نے تم کو سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

تمرینات

(۱) کس آیت میں صحابۂ کرام کے دشمنوں کا رد ہے۔ دلیل کیساتھ بتایئے۔

(۲) واقعۂ معراج سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت پر دلائل قائم کیجئے۔

(۳) سورۂ کوثر سے کن کن مسائل ومطالب پر روشنی پڑتی ہے۔

(۴) اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے اس سے کن کن مطالب ومسائل پر روشنی پڑتی ہے۔
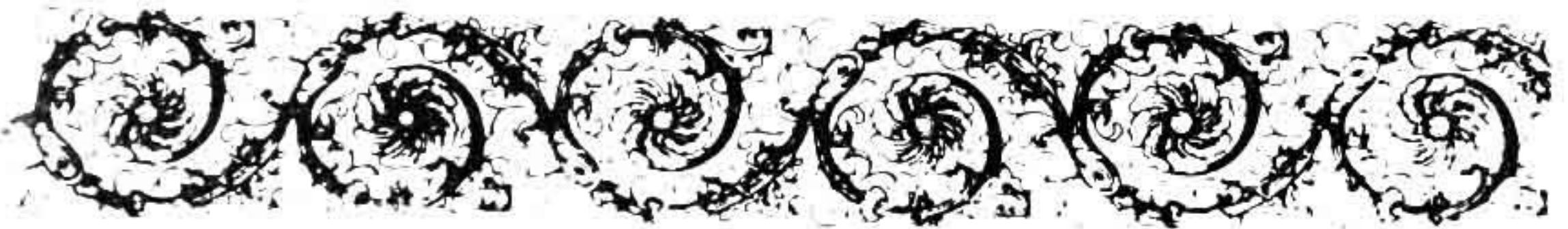
درس نمبر ۲۳

فضائل مصطفیٰ علیہ الصلاۃ والسلام (ج)

نئے الفاظ کے معانی

مَا اٰتٰکُمُ ــــ جو تمہیں دیں۔

وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ ــــ اور جس سے منع کریں۔

فِیْکُمْ رَسُوْلَ اللّٰہِ ــــ تم میں رسول اللہ موجود ہیں۔

وَاعْلَمُوْا ــــ اور یقین کرو

وَمَا کَانَ اللّٰہُ ــــ اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے۔

وَاَنْتَ فِیْھِمْ ــــ اس حال میں کہ آپ ان میں موجود ہیں

تُعَزِّرُوْہُ ــــ ان کی تعظیم کرو

وَتُوَقِّرُوْہُ ــــ اور ان کی توقیر کرو

بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ــــ صبح و شام

لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ ــــ اس شہر کی قسم۔

حِلٌّ ــــ تشریف فرما ہیں

لَیُخْرِجَنَّ ــــ تو ضرور نکالے گا

اَلْاَعَزُّ ــــ عزت والا

اَذَلَّ ــــ ذلیل

مُفْلِحُوْنَ ــــ کامیاب لوگ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا ط

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۘ حشر / ۷

(۲) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ؕ آل عمران / ۱۶۴

(۳) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ انفال / ۳۳

(۴) وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ الحجرات / ۷

(۵) اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۘ فتح / ۹

(۶) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۘ احزاب / ۴۶

(۷) لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ البلد / ۲

(۸) يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۘ المنٰفقون / ۸

(۹) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۘ نساء / ۶۴

(۱۰) فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۘ اعراف / ۱۵۷

اردو ترجمہ

(۱) اور جو کچھ تمہیں رسول عطا کریں اسے لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے

(۲) بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مومنین پر کہ ان کے درمیان ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور انھیں پاک کرتا ہے اور انھیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ بیشک اس سے پہلے وہ کھلی ہوئی گمراہی میں تھے۔

(۳) اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ ان پر عذاب نازل کرے جبتک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو۔

(۴) جان رکھو کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔

(۵) اے محبوب! ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر بنا کر بشارت دیتا اور ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔ اور صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرو۔

(۶) اے غیب کی خبر دینے والے نبی۔ ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر بنا کر اور بشارت دیتا اور ڈر سناتا۔ اور اللہ کی طرف بلانے والا اس کے حکم سے، اور تمہیں روشن کرنے والا چراغ بنایا۔

(۷) قسم ہے اس شہر مکہ کی کہ تم اس میں جلوہ فرما ہو۔

(۸) (منافقین) کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ واپس لوٹے تو عزت والا وہاں سے

ضرور نکال دے گا ذلت والے کو۔ لیکن منافقین کو خبر نہیں کہ عزت تو صرف اللہ کے لئے اس کے رسول کے لئے اور مومنین کے لئے ہے۔

(۹) (گناہوں کا ارتکاب کرکے) اگر لوگ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب وہ تمہارے در پہ حاضر ہو جائیں اور اللہ سے معافی چاہیں اور رسول بھی ان کے لئے شفارش کریں تو ضرور وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے۔

(۱۰) تو جو لوگ اس نبی پر ایمان لائیں اس کی تعظیم کریں اس کے وفادار و مددگار رہیں اور اس نور (قرآن) کی پیروی کریں جو ان کے ساتھ ہے، تو یہی لوگ کامیاب اور بامراد ہیں۔

تمرینات

(۱) جن آیتوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تشریعی اختیار ثابت ہوتا ہے ان کی نشاندہی فرمائیے۔

(۲) کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے کسی مکان کی عزت بڑھ جاتی ہے۔

(۳) کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ گناہوں کی مغفرت کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش و شفاعت ضروری ہے۔

(۴) فوز و فلاح کے حصول کے لئے کونسا طریقہ بتایا ہے۔

درس ۲۴

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعضائے مبارک اور متعلقات کا ذکر

نئے الفاظ کے معانی

نُوَلِّيَنَّكَ ــ ہم تمہیں پھیر دیں گے

تَرْضٰهَا ــ جو آپ کا پسندیدہ ہے

يَسَّرْنٰهُ ــ ہم نے آسان کر دیا

مَازَاغَ ــ کسی طرف نہیں پھری۔

مَاطَغٰى ــ نہ حد سے بڑھی۔

تَقَلُّبَ ــ بار بار اٹھنا

مَغْلُوْلَةً ــ بندھا ہوا

لَاتَبْسُطْهَا ــ نہ اسے کھول دیں

كُلَّ الْبَسْطِ ــ پوری طرح کھولنا

وَضَعْنَا ــ ہم نے اتار دیا

وِزْرَكَ ــ آپ کا بوجھ

اَنْقَضَ ــ بوجھل کر دیا تھا

لَعَمْرُكَ ــ قسم ہے آپ کی جان کی

وَمَايَنْطِقُ ــ اور نہیں بولتے ہیں

اَلْهَوٰى ــ اپنی خواہش

اَلْفُؤَادُ ــ دل

يَعْمَهُوْنَ ــ مدہوش ہیں

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۪ — بقرہ/۱۴۴

(۲) نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ○ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ؕ — شعراء/۱۹۵

(۳) فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ؕ — جاثیہ/۵۸

(۴) مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ؕ — نجم/۱۷

(۵) وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ ○ — بنی اسرائیل/۲۹

(۶) اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ — الم نشرح/۱

(۷) وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ — الم نشرح/۲

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ○ — حجر/۲۷

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى ۔ — نجم/۳

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ○ — نجم/۱۱

اردو ترجمہ

(۱) ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ اٹھانا، تو ضرور ہم تمہیں پھیر دینگے اسی قبلے کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے۔

(۲) اسے روح الامین لیکر اترا تمہارے دل پر تاکہ تم ڈر سناؤ روشن عربی زبان میں ۔

(۳) ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا کہ لوگ سمجھیں ۔

(۴) آنکھ نہ کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھی ۔

(۵) نہ اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا رکھو اور نہ پورا کھول دو ۔

(۶) کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا سینہ نہیں کشادہ کر دیا ۔

(۷) اور ہم نے تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار دیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑ دی تھی ۔

(۸) اے محبوب تمہاری جان کی قسم بیشک وہ اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں ۔

(۹) وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے ۔ جو کہتے ہیں وہ وحی الٰہی ہوتی ہے ۔

(۱۰) آنکھ نے جو دیکھا دل نے اسے نہیں جھٹلایا ۔

تمرینات

(۱) قرآن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعضائے مبارکہ کے ذکر سے آپ کیا ثابت کریں گے ۔

(۲) شرح صدر سے آپ کیا سمجھتے ہیں ۔

(۳) وہ کون سی آیت ہے جس میں حضور کے دو عضو[illegible] کا تذکرہ ہے ۔

درس نمبر ۲۵

ذکر ولادت یا مطلق ذکر کے بعد نبی پر سلام

نئے الفاظ کے معانی

یَوْمَ وُلِدَ ۔ جس دن وہ پیدا ہوئے	فِی الْاٰخِرِیْنَ ۔ پچھلوں میں (یعنی بعد کے آنے والوں میں)
یَوْمَ یُبْعَثُ ۔ جس دن اٹھائے جائیں گے۔	اَلَّذِیْنَ اصْطَفٰی ۔ جنھیں چنا
تَرَکْنَا عَلَیْہِ ۔ ہم نے ان کا ذکر خیر چھوڑا۔	قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۔ رب رحیم کا فرمودہ۔
نَجْزِیْ ۔ صلہ دیتے ہیں	مَلٰٓئِکَتَہٗ ۔ اس کے تمام فرشتے
اِلْ یَاسِیْنَ ۔ حضرت الیاس	حَیًّا ۔ زندہ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) سَلٰمٌ عَلَیْہِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ؕ
مریم / ۱۵ یحیٰ علیہ السلام

(۲) وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ؕ
مریم / ۳۳ عیسیٰ علیہ السلام

(۳) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ صٰفّٰت/۸۰

(۴) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ صٰفّٰت/۱۲۱

(۵) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ صٰفّٰت/۱۳۰

(۶) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ صٰفّٰت/۱۱۰

(۷) قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۝ نمل/۵۹

(۸) وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ صٰفّٰت/۱۸۲

(۹) سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۝ یٰس/۵۸

(۱۰) إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ احزاب/۵۶

(۱۱) وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ انعام/۵۴

(۱۲) وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۔ نساء/۹۴

اردو ترجمہ

(۱) (حضرت یحییٰ علیہ السلام کے بارے میں ارشاد ہوا) سلام ہو اس پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن اس کی وفات ہوگی ۔ اور جس دن وہ زندہ

اٹھایا جائے گا۔

(۲) (حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے متعلق ارشاد فرمایا) اور سلام ہو مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا۔ اور جس دن میں وفات پاؤں گا۔ اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں گا

(۳) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو نوح پر سارے جہان والوں میں۔ بیشک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں محسنین کو۔

(۴) اور ہم نے پچھلوں میں دونوں کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو موسیٰ و ہارون پر۔ ہم محسنین کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔

(۵) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو الیاس پر۔ ہم محسنین کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔

(۶) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو ابراہیم پر۔ ہم محسنین کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔

(۷) تم فرماؤ کہ ساری خوبیاں اللہ کیلئے ہیں۔ اور سلام ہو اس کے منتخب بندوں پر۔

(۸) اور سلام ہو رسولوں پر۔ اور ساری خوبیاں اللہ ہی کو سزاوار ہیں جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔

(۹) اہل جنت پر سلام ہو گا رب رحیم کا فرمایا ہوا۔

(۱۰) بیشک اللہ اور اس کے تمام فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ تو اے ایمان والو تم بھی ان کی بارگاہ میں درود کی نذر پیش کرو اور ان پر خوب سلام بھیجو۔

(۱۱) اے محبوب! جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو ان کو فرماؤ کہ تم پر سلام ہو۔

⑫ جو تمہیں سلام کرے تو یہ اس کے ایمان کی نشانی ہے۔ اسے یہ مت کہو کہ تو مومن نہیں ہے۔

تمرینات

① کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ یوم ولادت سے سلام کا خصوصی تعلق ہے

② کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی پر سلام بھیجنے کا سلسلہ جاری رہنا چاہیئے اسی میں خدا کی خوشی ہے۔

③ کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ سلام مومن ہونے کی علامت ہے۔

④ کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ سلام کا چرچا کرنا خدا کے نزدیک بہت پسندیدہ عمل ہے۔

درس نمبر ۲۶

توسل اور شفاعت

نئے الفاظ کے معانی

وَجَاهِدُوا ـــــ اور جہاد کرو　　اَيُّهُمْ اَقْرَبُ ـ کون زیادہ قریب ہے

يَدْعُوْنَ ـــــ پوجتے ہیں　　مَحْذُوْرًا ـــــ ڈرنے کی چیز ہے

آیَۃَ مُلْکِہٖ ۔ اس کی بادشاہت کی علامت

تَابُوْتُ ــــــ صندوق

سَکِیْنَۃٌ ــــــ سکون واطمینان

بَقِیَّۃٌ ــــــ تبرکات

تَحْمِلُہٗ ــــــ اسے اٹھائے پھرتے ہیں

تَوَلَّوْا ــــــ پھر گئے، بھاگ گئے

وَصَلِّ عَلَیْھِمْ ــــــ ان کے کیلئے دعائے خیر کیجئے۔

سَکَنٌ ــــــ دلوں کا چین

اَعْرَابِ ــــــ دیہاتیوں

قُرُبٰتٍ ــــــ تقرب الی اللہ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ مائدہ/۳۵

(۲) اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَ یَخَافُوْنَ عَذَابَهٗؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝ بنی اسرائیل/۵۷

(۳) وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ یَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ۝ بقر/۸۹

(۴) فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝ بقر/۳۷

(۵) وَ قَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اٰیَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ

اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ بقرہ/ ۲۴۸

(۶) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ ؕ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ۝ نساء/ ۶۴

(۷) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِیْهِمْ ؕ انفال/ ۳۳

(۸) فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ آل عمران/ ۱۵۹

(۹) خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّیْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ۔ توبہ/ ۱۰۳

(۱۰) وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَتَّخِذُ مَا یُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَیُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ توبہ/ ۹۹

اردو ترجمہ

(۱) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ۔

(۲) اللہ کے وہ مقبول بندے جنہیں یہ کافر پوجتے ہیں (جیسے حضرت عزیر اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام) وہ آپ ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈھتے ہیں کہ کون ان میں زیادہ مقرب ہے۔ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں

اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تمہارے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

(۳) اور اس سے پہلے (اہل کتاب) اسی نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح کی دعا مانگتے تھے لیکن جب وہ جانا پہچانا رسول ان کے پاس تشریف لایا تو اس کے منکر ہو بیٹھے۔ اللہ کی لعنت ہو منکروں پر۔

(۴) پھر سیکھ لئے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمے (اور انہی کلموں کیساتھ انھوں نے دعا کی) تو اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی۔ بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

(۵) اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا کہ (طالوت) کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جسمیں تمہارے رب کی طرف سے تسکین کا سامان ہوگا اور کچھ آل موسیٰ اور آل ہارون کے چھوڑے ہوئے (تبرکات) ہوں گے۔ اس صندوق کو فرشتے اٹھائے ہوں گے۔ بیشک اس میں بڑی نشانی ہے تمہارے لئے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

تفسیری نوٹ

اسی صندوق کو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام پر نازل کیا تھا۔ اس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر سارے انبیاء کرام تک سب کی تصویریں تھی۔ ان کے مکانات اور رہائش گاہوں کے نقشے تھے۔ یہ صندوق وراثتاً منتقل ہوتا ہوا حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچا۔ اس میں

انھوں نے اپنا بھی کچھ مخصوص سامان رکھدیا جیسے توریت کی تختی کے ٹکڑے اپنے کپڑے۔ عصا، حضرت ہارون کی پگڑی اوران کا عصا وغیرہ۔ جنگ کے موقعہ پر حضرت موسیٰ علیہ السلام اسے آگے رکھتے تھے بنی اسرائیل کو اس سے تقویت حاصل ہوتی تھی۔

آپ کے بعد یہ صندوق بنی اسرائیل میں وراثۃً منتقل ہوتا رہا۔ جب انھیں کوئی مشکل پیش آتی تھی تو اس کے وسیلے سے وہ دعا کرتے تھے اور دعا قبول ہوتی تھی۔ جب بنی اسرائیل کی بداعمالیاں بہت بڑھ گئیں تو اللہ تعالیٰ نے عمالقہ کو ان پر مسلط کر دیا۔ عمالقہ وہ صندوق بنی اسرائیل سے چھین کر لے گئے اور اسے گندی جگہ پھینک دیا۔ جب اس کی بیحرمتی کی سزا میں ان کی پانچ بستیاں ہلاک کر دی گئیں اور وہ طرح طرح کے عذاب میں مبتلا ہو گئے تو اس صندوق کو ایک بیل گاڑی پر رکھ کر انھوں نے بیلوں کو چھوڑ دیا۔ تب فرشتے اس تابوت کو اٹھائے ہوئے جالوت کے پاس لائے۔

(خازن۔ مدارک۔ خزائن)

(۶) (گناہوں کا ارتکاب کر کے) اگر لوگ اپنی جانوں پر ظلم کریں اس کے بعد اے محبوب وہ تمہارے در پہ حاضر ہوں اور خدا سے معافی مانگیں۔ اور رسول بھی ان کیلئے سفارش کریں تو یقیناً وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائینگے۔

(۷) اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ ان پر عذاب نازل کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو۔

(۸) (جن لوگوں نے غزوۂ احد میں تمہارے حکم کی نافرمانی کی) اے محبوب! تم

انھیں معاف کردو اور ان کیلئے اللہ کے حضور میں مغفرت کی سفارش کرو۔

(۹) اے محبوب ان کے اموال میں سے زکوٰۃ وصول کرو جس سے تم انھیں ستھرا اور پاکیزہ کردو۔ اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو۔ بیشک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے۔ اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

(۱۰) اور کچھ گاؤں والے وہ ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے وہ اللہ کی نزدیکیوں اور رسول سے دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ہاں ہاں بیشک یہ ساری چیزیں ان کیلئے باعث تقرب ہیں۔ اللہ جلد انھیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

تمرینات

(۱) وسیلہ ذوات واشخاص بھی بن سکتے ہیں اس پر کوئی آیت پیش کیجئے۔

(۲) تقویٰ کے بعد وسیلہ تلاش کرنے کا حکم کس دعوے کی دلیل فراہم کرتا ہے۔

(۳) شفاعت وتوسل میں کیا فرق ہے اسے دلیل سے واضح کیجئے۔

(۴) اللہ جب خود غفور وغفار ہے تو پھر دعائے مغفرت کی کیا ضرورت ہے۔

درس نمبر ۲۷

مومنین کیلئے دعائے مغفرت، ایصال ثواب، اور فاتحہ کا کھانا حلال وطیب ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ۔ جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

غِلًّا ـــــــ کینہ

یَقُوْمُ الْحِسَابُ ـــ حساب قائم ہوگا

یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ـــ اپنے رب کی حمد کیساتھ تسبیح کرتے ہیں

یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ ـــ جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں

وَمَنْ حَوْلَهٗ۔ جو اس کے ارد گرد ہیں

دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا۔ جو مسلمان ہوکر میرے گھر میں ہیں۔

مَاکَانَ لِلنَّبِیِّ۔ نبی کیلئے لائق نہیں ہے

اُولِیْ قُرْبٰی ـــــــ رشتہ دار

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمْ ـــ ان پر واضح ہو جانے کے بعد۔

اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ـــ جہنمی ہیں

تَصِفُ اَلْسِنَتُکُمُ ـــ تمہاری زبانیں بولتی ہیں۔

لِتَفْتَرُوْا ـــــــ کہ افترا کرو

اَرَاَیْتُمْ ـــــــ بھلا بتاؤ تو

آٰللّٰهُ ـــــــ کیا اللہ نے

لَنْ یَّنَالَ ـــــــ نہیں پہنچتا ہے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ؈ حشر/۱۰

(۲) رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ؈ ابراہیم/۴۱

(۳) وَالْمَلٰٓئِكَةُ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ؈ شوریٰ/۵

(۴) قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ؈ اعراف/۱۵۱

(۵) اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ج مومن/۷

(۶) رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۖ نوح/۲۸

(۷) مَا كَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِیْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِیْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ؈ توبہ/۱۱۳

(۸) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۖ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ○ نحل/۱۱۶

(۹) قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ○ یونس/۵۹

(۱۰) لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ حج/۳۷

اردو ترجمہ

(۱) اور وہ جو ان کے بعد آئے وہ خدا سے یوں دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے ہمارے رب بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔

(۲) اے ہمارے رب تو مجھے بخش دے میرے ماں باپ کو بخش دے اور مومنین کو بھی بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔

(۳) اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کیلئے مغفرت کی دعا مانگتے ہیں۔

(۴) (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی) اے رب تو مجھے بخش دے اور میرے بھائی کو بخش دے۔ اور تو ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر۔ اور تو سب رحم والوں سے بڑھ کر رحم والا ہے۔

(۵) حاملین عرش اور جو اس کے ارد گرد ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح کرتے اور اس پر ایمان لاتے اور مسلمانوں کے لئے مغفرت کی دعا

مانگتے ہیں۔

(۶) (حضرت نوح علیہ السلام نے دعا فرمائی) اے میرے رب تو مجھے بخشدے میرے والدین کو بخش دے اور جو میرے گھر میں بحالت ایمان داخل ہو جائے اسے بخش دے اور جملہ مومنین و مومنات کو بخش دے۔

(۷) نبی اور ایمان والوں کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا کریں اگرچہ وہ ان کے کنبے والے ہوں یہ واضح ہو چکنے کے بعد کہ وہ جہنمی ہیں

(۸) اور جھوٹی بات اپنی زبان سے مت نکالو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ تم اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھو۔ بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے۔

(۹) تم ان سے فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو اللہ نے جو رزق اتارا ہے اس میں سے بعض کو تم نے حرام قرار دیدیا اور بعض کو حلال۔ کیا اللہ نے تمہیں اسکی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو۔

(۱۰) اللہ تک قربانی کے جانور کے نہ گوشت پہنچتے ہیں اور نہ اس کے خون۔ بلکہ اس تک تمہارا تقویٰ اور نیت کا اخلاص پہنچتا ہے۔ (یعنی اس کا ثواب پہنچتا ہے)

(تشریحی نوٹ)

اس آیت سے پہلے والی آیت میں اونٹ کی قربانی کا ذکر ہے۔

اس بنیاد پر اگر کوئی شخص قربانی کیلئے ایک اونٹ خریدتا ہے تو اسے شرعًا

سات افراد کو قربانی میں شریک کرنے کا حق ہے۔ ایک تو وہ خود باقی کسی بھی چھ آدمیوں کے نام وہ اپنے اس عمل کا ثواب منتقل کر سکتا ہے۔ اسی کو مذہبی معاشرے میں ایصال ثواب کہا جاتا ہے۔ لہٰذا اس آیت سے ثابت ہوا کہ اپنے عمل کا ثواب دوسرے کو منتقل کیا جا سکتا ہے۔

تمرینات

(۱) دوسروں کیلئے دعائے مغفرت کا ثبوت کن آیتوں سے آپ پیش کریں گے

(۲) فاتحہ کا کھانا حلال ہے اس کے ثبوت میں کوئی آیت پیش کیجئے اور جو لوگ فاتحہ کے کھانے کو حرام قرار دیتے ہیں ان کے موقف کے خلاف کوئی آیت پیش کیجئے۔

(۳) اپنے عمل کا ثواب کسی دوسرے کے نام منتقل کیا جا سکتا ہے اسے آپ کس آیت سے ثابت کریں گے۔

(۴) زندوں کی دعائے مغفرت سے مردوں کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے یا نہیں دلیل پیش کیجئے۔

Future

V-8000

SINGAPORE

ON SOCKET

Future

SINGAPORE

V-8000